

عربی قواعد و زبان دانی کا ایک مکمل مجموعہ

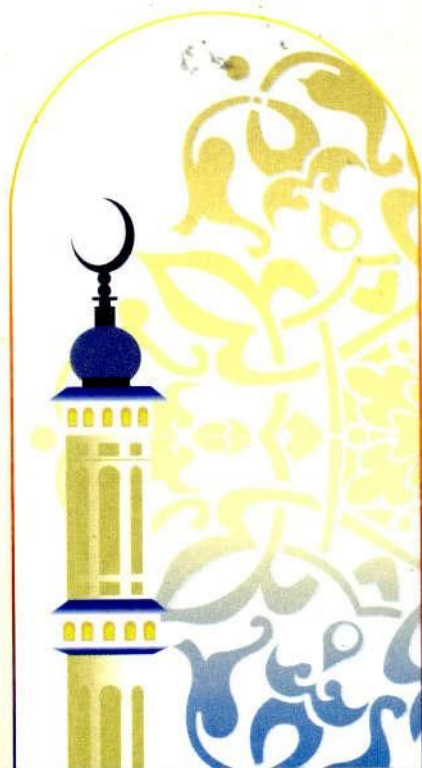
عربی کا معلم

دوم

مؤلفہ

مولوی عبدالستار رحمان رحمانی

مکتبہ الرشیدی
کراچی - پاکستان



عربی قواعد و زبان دانی کا ایک مکمل مجموعہ

عربی کا معلم

(حصہ دوم)

مؤلفہ

مولوی عبدالستار خاں



مکتبہ البشاری

کراچی - پاکستان

کتاب کا نام : عربی کا معلم (حصہ دوم)

مؤلف : مولوی عبدالستار خاں

تعداد صفحات : ۱۲۰

قیمت برائے قارئین : ۳۵/- روپے

سن اشاعت : ۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

ناشر : مکتبۃ البشریٰ

چوہدری محمد علی چیمٹیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیزنگٹوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

المصباح، ۱۶ اردو بازار لاہور 7223210-042-7124656

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی 051-5773341-5557926

دارالخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار پشاور 091-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست کتاب عربی کا معلم حصہ دوم جدید

پندرہ سبق پہلے حصے میں لکھے گئے۔ یہ دوسرا حصہ سولہویں سبق سے شروع کیا گیا ہے۔

۳۰	ماضی بعید کی گردان	۵	دیباچہ
۳۱	ماضی استمراری کی گردان		الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ
۳۱	ماضی شکیہ	۷	أَبْوَابُ الْفِعْلِ الْفُلْحِي الْمَجْرَدِ
۳۱	ماضی تخنی یا ماضی شرطیہ	۹	سلسلہ الفاظ نمبر (۱۳)
۳۲	سلسلہ الفاظ نمبر ۱۷	۱۰	مشق نمبر (۱۵) مکالمہ
۳۳	مشق نمبر ۱۸ (الف) مکالمہ	۱۳	عربی میں ترجمہ کرو
۳۵	مشق نمبر ۱۸ (ب) مِنَ الْقُرْآنِ		الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ
۳۶	عربی میں ترجمہ کرو	۱۵	الْفِعْلُ اللَّازِمُ وَالْمُعْتَدِي
	الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ (الف)	۱۷	سلسلہ الفاظ نمبر (۱۵)
۳۸	فعل مضارع کی مختلف صورتیں	۱۸	مشق نمبر ۱۶ (الف)
۳۹	مضارع منصوب و مجزوم کی گردانیں	۱۹	مشق نمبر ۱۶ (ب)
۴۱	سلسلہ الفاظ نمبر ۱۸	۲۰	عربی میں ترجمہ کرو
۴۲	مشق نمبر ۱۹	۲۱	اعراب لگاؤ
۴۳	مِنَ الْقُرْآنِ		الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ
۴۴	عربی میں ترجمہ کرو	۲۲	فاعل کے لحاظ سے فعل میں تغیرات
	الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ (ب)	۲۳	سلسلہ الفاظ نمبر ۱۶
۴۶	الْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأَكِيدِ وَتَوْنِ التَّأَكِيدِ	۲۵	مشق نمبر ۱۷ (الف)
۴۸	سلسلہ الفاظ نمبر ۱۹	۲۶	مشق نمبر ۱۷ (ب) خالی جگہ کو پُر کرو
۴۸	مشق نمبر ۲۰	۲۷	عربی میں ترجمہ کرو
۴۸	مِنَ الْقُرْآنِ	۲۸	سوالات نمبر ۹
۴۹	عربی میں ترجمہ کرو		الدَّرْسُ الثَّاسِعُ عَشَرَ
۴۹	سوالات نمبر ۱۰	۲۹	ماضی کی مختلف قسمیں
	الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ	۲۹	ماضی قریب
۵۱	الْأَمْرُ وَالنَّهْيُ	۲۹	ماضی بعید
۵۲	گردان امر حاضر معروف	۲۹	ماضی استمراری

۷۵	مشق نمبر ۲۳ (ب) خالی جگہ کو پُر کرو	۵۲	گردان امر حاضر مجہول
۷۶	عربی میں ترجمہ کرو	۵۶	سلسلہ الفاظ نمبر ۲۰
۷۷	الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ أَسْمَاءُ التَّفْصِيلِ	۵۷	مشق نمبر ۲۱ مکالمہ
۷۸	اسم تفصیل کے استعمال کا طریقہ	۵۸	مِنَ الْقُرْآنِ
۷۹	سلسلہ الفاظ نمبر ۲۳	۵۹	اعراب لگاؤ اور ترجمہ کرو
۸۰	مشق نمبر ۲۴ (الف)	۶۰	عربی میں ترجمہ کرو
۸۱	مِنَ الْقُرْآنِ	۶۱	سوالات نمبر ۱۱
۸۲	مشق نمبر ۲۴ (ب)	۶۲	الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ أَلْأَسْمَاءُ الْمُشْتَقَّةُ
۸۳	عربی میں ترجمہ کرو	۶۲	إِسْمُ الْفَاعِلِ
۸۴	الصَّرْفُ الصَّغِيرُ مِنَ الْأَبْوَابِ الثَّلَاثِي الْمَجْرُودِ	۶۲	اسم قائل کی گردان اس طرح ہے
۸۵	سوالات نمبر ۱۲	۶۳	إِسْمُ الْمَفْعُولِ
۸۷	الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ (الف) ابواب غیر ثلاثی مجرد	۶۳	اسم مفعول کی گردان
۸۷	گردان ابواب ثلاثی مزید	۶۳	إِسْمُ الظَّرْفِ
۸۹	گردان ابواب رباعی	۶۴	اسم ظرف کی گردان
۹۱	سلسلہ الفاظ نمبر ۲۴	۶۴	إِسْمُ الْأَلَّةِ
۹۳	مشق نمبر ۲۵	۶۴	اسم آلہ کی گردان
۹۵	لَطِيفَةٌ	۶۵	سلسلہ الفاظ نمبر ۲۱
۹۵	مِنَ الْقُرْآنِ	۶۶	مشق نمبر ۲۲
۹۶	عربی میں ترجمہ کرو	۶۷	مِنَ الْقُرْآنِ
۹۸	الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ (ب) إِنَّ، أَنَّ، اَنَّ اور أَنَّ کا استعمال	۶۸	عربی میں ترجمہ کرو
۱۰۰	سلسلہ الفاظ نمبر ۲۵	۶۹	الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ أَسْمَاءُ الصِّفَةِ
۱۰۳	مشق نمبر ۲۶ (الف) ہڑ تال اور اتحاد پر مکالمہ	۷۱	اسم الصفتہ کا استعمال اضافت کے ساتھ
۱۰۸	مشق نمبر ۲۶ (ب) حکایت اور اشعار	۷۲	اسم الصفتہ کے استعمال کا دوسرا طریقہ
۱۰۹	مَكْتُوبٌ مِنَ الْوَلَدِ إِلَى أَبِيهِ	۷۳	اسم الصفتہ والے جملوں کی ترکیب
۱۱۱	تکملہ: چند مفید معلومات	۷۳	سلسلہ الفاظ نمبر ۲۲
		۷۳	مشق نمبر ۲۳ (الف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِهِ
 وَرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاتَّبَاعِهِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

اما بعد! اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ صحت کی خرابی اور حالات کی ناموافقت کے باوجود کتاب ”عربی کا معلم“ کا دوسرا حصہ بھی جدید ترمیم و اضافے کے ساتھ طالبینِ عربی کی خدمت میں پیش کرنے کے لائق ہو گیا۔ فللہ الحمد

پہلا حصہ ہائی اسکولز کی چوتھی جماعت کا نصاب ہے اب یہ دوسرا حصہ پانچویں جماعت کے لیے مرتب ہو گیا۔ اگرچہ سابق ایڈیشن ہی ملک کے علمائے کرام و مبصرینِ عظام کی نظر میں بے حد مقبول ہو چکا ہے۔ بمبئی یونیورسٹی اور صوبہ سندھ کے محکمہ تعلیم نے نیز متعدد مدارسِ عربیہ نے داخل نصاب کر لیا ہے۔ پھر بھی آرزو یہی رہی کہ تسہیلِ عربی کی خدمت میں جتنا بھی زیادہ ہو سکے کر گزروں۔ زندگی کا اعتبار نہیں۔ اسباب کی عدم مساعدت کی وجہ سے جو کچھ اور جیسا میں چاہتا تھا وہ سب تو نہ ہو سکا تاہم غنیمت ہے کہ اتنا تو ضرور ہوا کہ اب یہ کتاب افادیت کے اعتبار سے کئی درجہ بڑھ گئی۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ.

چونکہ اس تصنیف کا نصب العین زبانِ دانی اور قرآنِ فہمی ہے اس لیے اس جدید ترمیم میں قواعد کا اضافہ تو بہت ہی کم ہوا ہے، البتہ مشقی امثلہ خصوصاً قرآنی امثلہ، مکالموں

اور تمرینات کا اضافہ اس قدر ہوا ہے کہ ایک حد تک عربی ریڈر کا بھی کام دے۔
کلید اس حصے کی بھی لکھی گئی ہے جس کی مدد سے شائقین عربی خصوصاً کالج کے طلبہ
تعطیلات کے زمانے میں آسانی کے ساتھ عربی جیسی ضروری زبان سمجھنے کی استعداد
حاصل کر سکتے ہیں۔

اڈعا نہیں مسلمہ حقیقت ہے کہ ہائی اسکول، مدارس عربیہ اور السنہ شرقیہ کے متعلمین کے
لیے یہی ایک سلسلہ ہے جسے بہترین اور مفید ترین نصاب کہا جاسکتا ہے۔
بہر حال اس خادم سے جو کچھ ہوسکا پیش کر دیا۔ اب قوم کے عزیز طلبا کو اس تسہیل سے
مستفید ہونے کا موقع دینا ان بزرگوں کا کام ہے جن کے اختیار میں درسی کتب کا
انتخاب ہے۔ اگر وہ چاہیں تو ”انظر الی ما قال ولا تنظر الی من قال“ کے
ماتحت اس خدمت کی قدر کرتے ہوئے ہر مسلم طالب علم کو اس سے مستفیض ہونے کا
موقع عطا فرما کر اجر جزیل و شکر جمیل کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ وما علینا الا البلاغ

خادم افضل اللسان
عبدالستار خان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الجزء الثاني الجديد من كتاب تسهيل الأدب

يعني عربی کا معلم حصہ دوم جدید

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

أَبْوَابُ الْفِعْلِ الثَّلَاثِي الْمَجَرَّدِ

۱۔ ماضی اور مضارع کا بیان تو تم نے پہلے حصے کے چودھویں اور پندرہویں سبق میں پڑھ لیا ہے۔ بہت سے افعال بھی سلسلہ الفاظ نمبر ۱۱۲ اور ۱۳ میں یاد کر لیے۔ اُن سے تم سمجھ گئے ہو گے کہ ثلاثی مجرّد کے بعض مادّوں میں تو ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ (دیکھو سبق: ۷-۳) کی حرکتیں یکساں ہوتی ہیں مگر بعض مادّوں میں مختلف۔

دیکھو فَتَحَ (کھولنا، فتح کرنا) میں ماضی فَتَحَ اور مضارع يَفْتَحُ ہے یعنی دونوں میں عین کلمہ مفتوح ہے۔ كَرُمَ (بزرگ ہونا) میں ماضی كَرُمَ اور مضارع يَكْرُمُ ہے یعنی دونوں کا عین کلمہ مضموم ہے۔ حَسَبَ (گمان کرنا) میں ماضی حَسَبَ اور مضارع يَحْسِبُ ہے یعنی دونوں میں عین کلمہ مکسور ہے۔

اب یہ بھی دیکھو ضَرَبَ (مارنا) میں ماضی ضَرَبَ "مَفْتُوحُ الْعَيْنِ" ہے تو مضارع "يَضْرِبُ" مَكْسُورُ الْعَيْنِ ہے۔ نَصَرَ (مدد کرنا) میں ماضی نَصَرَ "مَفْتُوحُ الْعَيْنِ" ہے اور مضارع "يَنْصُرُ" مَضْمُونُ الْعَيْنِ ہے۔ سَمِعَ (سننا) میں ماضی "سَمِعَ" مَكْسُورُ الْعَيْنِ ہے اور مضارع "يَسْمَعُ" مَفْتُوحُ الْعَيْنِ ہے۔

۲۔ پس ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ گروہ ہوئے۔ ”صَرَف“ کی اصطلاح میں ایک ایک گروہ کو ایک ایک باب کہا گیا ہے۔ یہ ابواب حسب ذیل ہیں:

وزن	مضارع	ماضی	
فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین	يَضْرِبُ	ضَرَبَ	الْبَابُ الْأَوَّلُ
فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین	يَنْصُرُ	نَصَرَ	الْبَابُ الثَّانِي
فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین	يَسْمَعُ	سَمِعَ	الْبَابُ الثَّالِثُ
فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین	يَفْتَحُ	فَتَحَ	الْبَابُ الرَّابِعُ
فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین	يَكْرُمُ	كَرَّمَ	الْبَابُ الْخَامِسُ
فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین	يَحْسِبُ	حَسِبَ	الْبَابُ السَّادِسُ

۳۔ زیادہ تر افعال پہلے تین ابواب سے آیا کرتے ہیں۔ چوتھے باب سے ان سے کم، پانچویں باب سے اس سے کم اور چھٹے باب سے بہت ہی کم۔

۴۔ کسی لفظ کا کسی باب سے ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت اس کے مطابق ہوگی۔ مثلاً کہا جائے: غَسَلُ (دھونا) باب ضَرَب سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کا ماضی مفتوح العين یعنی غَسَلَ ہے اور مضارع مکسور العين یعنی یَغْسِلُ ہے۔

تنبیہ: سبق ۱۴ اور ۱۵ کے سلسلہ الفاظ میں ماضی کے سامنے مضارع بھی لکھ دیا گیا ہے۔ اب تم خود ان پر ایک نظر ڈال کر سمجھ لو کہ کون سا فعل کس باب سے تعلق رکھتا ہے۔

۵۔ ہر ایک فعل ثلاثی مجرد کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے ہے۔ تاکہ اُس کے ماضی اور مضارع اور امر وغیرہ کا تلفظ صحیح طور پر کیا جاسکے اسی لیے لغت کی کتابوں میں ہر ایک مادہ فعل کے سامنے اس کے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے۔ وہ اس طرح کہ اگر باب ضَرَب سے ہے تو اس کے سامنے (ض) لکھ دیتے ہیں اور باب نَصَرَ سے ہو تو (ن) اور باب سَمِعَ سے ہو تو (س)، باب فَتَحَ سے ہو تو (ح)، باب كَرُمَ سے ہو تو (ک) اور باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ہم بھی آئندہ سے سلسلہ الفاظ میں اسی طرح لکھا کریں گے۔

لغت کی جدید کتابوں میں ماضی لکھ کر ایک چھوٹی سی لکیر پر مضارع کے عین کلمہ کی حرکت لکھ دیا کرتے ہیں: غَسَلَ، نَصَرُ، فَرِحَ۔

سلسلہ الفاظ نمبر (۱۴)

حَصَلَ (ن)	حاصل ہونا	رَجَعَ (ض)	لوٹنا، واپس آنا
------------	-----------	------------	-----------------

رَزَقَ (ن)	دینا	رَفَدَ (ن)	سونا
سَكَنَ (ن)	رہنا	شَكَرَ (ن)	شکر کرنا
اٰمِنٌ	ایسا ہی ہو	صَدَقَ (ن)	سچ کہنا
قُرْبَ (ک)	نزدیک ہونا	لَعِبَ (س)	کھیلنا
مَرَضَ (س)	بیمار ہونا	هَزَمَ (ض)	شکست دینا
اَمَّا	لیکن	بَرَطَانِيَّةٌ	برطانیہ
حَظٌ	حصہ، نصیب	دَارَيْنِ (دَارٌ کاشنیہ ہے)	دونوں جہان
ذُو (دیکھو حصہ اول سبق ۱۱) صاحب، والا		سَعَادَةٌ	نیک بختی، کامیابی
سَعِيدٌ (جمع: سُعَدَاءُ)	نیک بخت	ظَنُّ	گمان
عِشَاءُ	شام کا کھانا	غَدَاءُ	دوپہر کا کھانا
فُطُورٌ	ناشتہ	فِي هَذِهِ الْاَيَّامِ	ان دنوں، آج کل
كَسْلَانُ (جمع: كُسَالَى)	ست	مَجِيدٌ	بزرگی والا
مُخَوِّبَةٌ	برباد کرنے والی	مَكْتَبَةٌ	کتب خانہ، لائبریری
نَحْوُ	جیسا، تقریباً	نِصْفٌ	آدھا
يَابَانُ (مونٹ ہے)	جاپان		

مشق نمبر (۱۵)

تنبیہ: مندرجہ ذیل مشق میں افعال کے عین کلمہ کو اعراب نہیں لگایا گیا ہے۔ تم ان کے ابواب کے مطابق اعراب لگا کر پڑھو۔

تنبیہ: حصہ اول سبق: ۲ کی تنبیہ: ۵ پھر ایک بار دیکھ لو۔

۱. کَمَ مِنْ الْقُرْآنِ تَقْرَأُ كُلَّ يَوْمٍ يَا خَلِيلُ؟	کُلَّ يَوْمٍ أَقْرَأُ جُزْءًا مِنْهُ لَكِنْ الْيَوْمَ مَاقَرَأْتُ إِلَّا نِصْفَ الْجُزْءِ.
۲. لِمَاذَا؟	لِأَنِّي (کیونکہ میں) مَا كَتَبْتُ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَةِ فِي اللَّيْلِ فَجَلَسْتُ اَكْتُبُ صَبَاحًا.
۳. هَلْ حَصَلَتْ لَكَ الْيَوْمَ جَمَاعَةٌ الْفَجْرِ؟	الْحَمْدُ لِلَّهِ! كُلَّ يَوْمٍ تَحْصُلُ لِي جَمَاعَةُ الْفَجْرِ.
۴. فَأَنْتَ ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ وَاللَّهِ يَا خَلِيلُ.	أَشْكُرُكَ يَا سَيِّدِي عَلَى حُسْنِ ظَنِّكَ! أَمَّا جَمَاعَةُ الْفَجْرِ فَلَيْسَ بِأَمْرِ كَبِيرٍ إِلَّا عَلَى الْكُسَالَى الَّذِينَ يَرْقُدُونَ فِي الْغَفْلَةِ.
۵. صَدَقْتَ يَا وَلَدِي، لَكِنْ لَيْسَ هَذَا إِلَّا نَصِيبُ السُّعَدَاءِ، رَزَقَكَ اللَّهُ سَعَادَةَ الدَّارَيْنِ.	أَمِينَ! وَرَفَعَ اللَّهُ دَرَجَاتِ سَيِّدِي.
۶. يَا خَلِيلُ! مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	أَنَا أَذْهَبُ بَعْدَ الْفُطُورِ.
۷. وَمَتَى تَأْكُلُونَ الْعَدَاءَ؟	نَحْنُ نَأْكُلُ الْعَدَاءَ قَبْلَ الظُّهْرِ.

۸. اَلْمَدْرَسَةُ قَرِيبَةٌ أَمْ بَعِيدَةٌ؟	بُعِدَتِ الْمَدْرَسَةُ نَحْوَ نِصْفِ مِيلٍ
۹. هَلْ تَشْرَبُ الشَّايَ عِنْدَنَا؟	عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ، لَكِنْ يَا سَيِّدِي! أَنَا شَرَبْتُ الشَّايَ صَبَاحًا وَلَا أَشْرَبُ بَعْدَ ذَلِكَ أَبَدًا. (کبھی بھی، ہمیشہ)
۱۰. مَنْ هَذَا الْوَلَدُ الصَّغِيرُ مَعَكَ؟	هَذَا وَلَدٌ يَسْكُنُ أَبَوَاهُ فِي جَارِنَا.
۱۱. لَيْسَ هُوَ بِنَظِيفٍ، أَلَا يُغْسَلُ وَجْهَهُ.	الْيَوْمَ مَرَضَتْ أُمُّهُ فَمَا غَسَلَتْ وَجْهَهُ.
۱۲. هَلْ تَلْعَبُونَ كُلَّ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ؟	نَعَمْ! نَلْعَبُ كُلَّ يَوْمٍ فِي الْمَيْدَانِ.
۱۳. مَتَى تَرْجِعُ مِنْ مَيْدَانِ اللَّعِبِ؟	أَنَا أَرْجِعُ قُبَيْلَ الْمَغْرِبِ.
۱۴. فَمَاذَا تَفْعَلُ؟	بَعْدَ صَلَوةِ الْمَغْرِبِ نَأْكُلُ الْعِشَاءَ وَنَسْمَعُ أَخْبَارَ الْعَالَمِ فِي الرَّادِيُو. يَا سَيِّدِي! سَمِعْتُ خَبْرًا مُدْهِشًا.
۱۵. مَاذَا سَمِعْتَ الْبَارِحَةَ؟	سَمِعْتُ أَنَّ الْيَابَانَ قَدْ هَزَمَتِ الْبُرْطَانِيَّةَ وَالْأَمْرِيكَةَ فِي مَلَايَا وَبْرَمَا وَقَدْ قَرَبَتِ الْآنَ مِنَ الْهِنْدِ.
۱۶. وَمَاذَاكَ؟	

۱۷. صَدَقْتَ يَا عَزِيزِي! هَكَذَا جَاءَتِ الْأَخْبَارُ فِي الْجَرَائِدِ أَيْضًا.	حَفِظْنَا اللَّهَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الْحَرْبِ الْمُخَرَّبَةِ.
---	---

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ اے لڑکو! تم ہر روز قرآن مجید میں سے ہم ہر روز اس میں سے ایک پارہ پڑھا کرتے کتنا پڑھتے ہو؟	ہم ہر روز اس میں سے ایک پارہ پڑھا کرتے ہیں لیکن آج ہم نے آدھا پارہ پڑھا۔
۲۔ کیا تم نے مدرسہ کے اسباق رات میں نہیں یاد کئے؟	نہیں! بلکہ ہم نے صبح میں یاد کئے۔
۳۔ لڑکو! تم مدرسہ سے کب جاتے ہو؟	ہم ان دنوں ناشتہ کے بعد مدرسہ سے جاتے ہیں۔
۴۔ کیا مدرسہ تمہارے مکانوں سے دور ہے؟	جی ہاں! مدرسہ ہمارے مکانوں سے تقریباً ایک میل دور ہے۔
۵۔ تم مدرسہ سے کب لوٹتے ہو؟	ہم ظہر سے کچھ پہلے مدرسہ سے لوٹتے ہیں۔
۶۔ کیا تمہیں ظہر کی نماز جماعت سے مل جاتی ہے؟	جی ہاں! الحمد للہ ان دنوں ظہر کی نماز اور عصر کی نماز جماعت سے مل جاتی ہے۔
۷۔ وہ کیسے؟	کیونکہ آج کل مدرسہ صرف (انما) صبح کو کھولا جاتا ہے۔

۱۔ اَيْضًا = بھی ۲۔ اللہ ہم کو بچائے۔

<p>ایک گھنٹہ ہم سو جاتے ہیں۔ جناب! میں تفریح کے لیے باغ میں جاتا ہوں۔ بخدا! میں ہر روز لائبریری میں اخبارات پڑھتا ہوں۔</p>	<p>۸۔ پھر ظہر کے بعد تم کیا کرتے ہو؟ ۹۔ احمد! تم عصر کے بعد کیا کرتے ہو؟ ۱۰۔ کیا تم ہر روز اخبار پڑھتے ہو؟</p>
--	--

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

الْفِعْلُ اللَّازِمُ وَالْمُتَعَدِّي

و

الْفِعْلُ الْمَعْرُوفُ وَالْمَجْهُولُ

۱۔ تم اردو قواعد میں پڑھ چکے ہو کہ فعل دو قسم کا ہوتا ہے:

(۱) لازم: جو صرف فاعل سے مل کر پوری بات بن جائے، جیسے: كَرُمَ زَيْدٌ (زید بزرگ ہوا)، یعنی فعل لازم میں مفعول نہیں آتا۔

(۲) متعدی: جو فاعل اور مفعول دونوں سے ملے بغیر پوری بات نہ بنے، جیسے: أَكَلَ زَيْدٌ خُبْزًا (زید نے روٹی کھائی)۔

۲۔ اکثر متعدی افعال میں تو ایک ہی مفعول کی ضرورت پڑتی ہے لیکن بعض افعال ایسے بھی ہیں جن میں دو مفعول کی ضرورت پڑتی ہے، مثلاً جب کہا جائے حَسِبَ زَيْدٌ بَكَرًا (زید نے بکر کو گمان کیا) تو بات ادھوری رہ جاتی ہے کہ بکر کو کیا گمان کیا؟ جب کہیں گے غَنِيًّا (یعنی تو نگر) تو بات پوری ہو جاتی ہے۔ اسی طرح عَلِمَ حَامِدٌ خَالِدًا صَالِحًا (حامد نے خالد کو نیک جانا) ایسے فعلوں کو ”الْمُتَعَدِّي إِلَى مَفْعُولَيْنِ“ یعنی متعدی بہ دو مفعول کہتے ہیں۔

۳۔ متعدی کی اور دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف یا معلوم: جو فاعل کی طرف منسوب ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: ضَرَبَ حَامِدٌ خَالِدًا (حامد نے خالد کو مارا) اس مثال میں ضَرَبَ کا فاعل معلوم ہے۔

(۲) فعل مجہول (نا معلوم): جو مفعول کی طرف منسوب ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو، جیسے: ضَرَبَ خَالِدٌ (خالد مارا گیا) اس مثال میں فاعل کا ذکر ہی نہیں اس لیے ضَرَبَ فعل مجہول ہے۔

۴۔ وہ اسم جس کی طرف فعل مجہول منسوب ہوتا ہے اسے ”نَائِبُ الْفَاعِلِ“ (فاعل کا جانشین) کہتے ہیں وہ فاعل کی طرح مرفوع ہوا کرتا ہے، جیسے: ضَرَبَ خَالِدٌ میں خَالِدٌ اس جگہ خالد درحقیقت مفعول ہے اس لیے منصوب ہونا چاہیے تھا لیکن فعل مجہول میں اسے فاعل کی جگہ مل گئی ہے اس لیے رفع دیا گیا ہے۔

تنبیہ: ۱۔ نَائِبُ الْفَاعِلِ کو ”مَفْعُولُ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ“ (اُس کا مفعول جس کا فاعل مذکور نہ ہو) بھی کہتے ہیں۔

۵۔ جن فعلوں کے مفعول دو ہوتے ہیں اُن کے نَائِبُ الْفَاعِلِ بھی دو ہوں گے۔ لیکن دونوں مرفوع نہیں ہوتے بلکہ دوسرے کو منصوب پڑھتے ہیں، جیسے: عَلِمَ خَالِدٌ صَالِحًا (خالد کو نیک جانا گیا)۔

تنبیہ ۲: ماضی معروف اور مضارع معروف کو مجہول بنانے کا طریقہ حصہ اول سبق ۱۴ اور ۱۵ میں لکھا گیا ہے۔

۶۔ فعل لازم عام طور پر معروف ہی مستعمل ہوتا ہے۔ لیکن کبھی اس کے بعد کسی اسم پر ”حرف جر“ لگانے سے اس میں متعدی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں اس کا مجہول آسکتا ہے، جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ بِزَيْدٍ (خالد زید کو لے گیا) یہاں ذَهَبَ متعدی بن گیا ہے۔ اس کا مجہول ہوگا ذَهَبَ بِزَيْدٍ (زید کو لے جایا گیا)۔ اسی طرح جَاءَ حَامِدٌ بِكِتَابٍ (حامد نے ایک کتاب لائی)۔ اس کا مجہول ہوگا جِئَ بِكِتَابٍ (ایک کتاب لائی گئی)۔

تنبیہ ۳: جَاءَ (آنا) اگرچہ لازم ہے مگر بظاہر متعدی کی طرح بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، جیسے: جَاءَ نَبِيٌّ مَكْتُوبٌ (مجھے ایک خط آیا) جَاءَ كُمْ رَسُولٌ (تمہارے پاس ایک پیغمبر آیا) کبھی اس کے بعد ”إِلَى“ آتا ہے، جَاءَ إِلَيْكَ مَكْتُوبٌ (تیرے پاس ایک خط آیا)۔

دَخَلَ (داخل ہونا) لازم ہے۔ اس کے بعد کوئی اسم ظرف یعنی ”جگہ“ یا ”وقت“ کا نام ہی آئے گا۔ مگر عموماً ”فِي“ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی، جیسے: دَخَلَ زَيْدٌ الْمَسْجِدَ صَبَاحًا (زید مسجد میں صبح کو داخل ہوا) اس میں مَسْجِدَ اور صَبَاحَ کو ”مفعول فیہ“ کہتے ہیں۔ جو جگہ یا وقت کا نام ہوا کرتا ہے۔ اور وہ منصوب ہوتا ہے اس کی تفصیل چوتھے حصے میں پڑھو گے۔

سلسلہ الفاظ نمبر (۱۵)

أَرَزُ	چاول	الْحَدِيقَةُ الْمَلِكِيَّةُ	شاہی باغ
جَانِبٌ	ایک طرف	رَكَبَ (س)	سوار ہونا

صَدْرُ (جمع: صُدُورٌ) سینہ، دل	مچھلی	سَمَكٌ، حُوْتُ
طِفْلٌ (الف) بچہ	میز	طَاوِلَةٌ
عَرَبِيٌّ گاربیان	گاڑی	عَرَبَةٌ
فَارِسِيَّةٌ فارسی زبان	لشکری، سپاہی	عَسْكَرِيٌّ
لِيبِيَا شمالی افریقہ کا ایک ملک	جب	لَمَّا
نَاسٌ لوگ	لڑائی	مُحَارَبَةٌ
وَاجِبَاتُ الْمُدْرَسَةِ مدرسہ کے کام یا اسباق	اُٹھ جانا	نَهَضَ (ف)

مشق نمبر ۱۶ (الف)

ذیل کے جملوں میں فعل معروف کو مجہول اور مجہول کو معروف بناؤ۔

تنبیہ ۴: معروف کو مجہول بنانا ہو تو فاعل کو حذف کر کے اس کی جگہ مفعول کو رکھو اور اسے رفع دو (یا کوئی اور علامتِ رفع حسبِ موقع لگا دو): ضَرَبَ حَامِدٌ كَلْبًا سے ضَرَبَ كَلْبٌ (کتنا مارا گیا) أَكَلْتُ مَرِيْمُ خُبْزَيْنِ سے أَكَلَ خُبْزَانِ۔

اور مجہول کو معروف بنانا ہو تو اس کے ساتھ کوئی فاعل لگاؤ اور نائبِ الفاعل کو مفعول بنا کر نصب۔ (یا اور کوئی علامتِ نصب) لگا دو: قُتِلَ سَارِقٌ سے قَتَلَ رَجُلٌ سَارِقًا یا قَتَلْتُ سَارِقًا وغیرہ۔

۱. شَرِبَ الطِّفْلُ لَبَنًا. ۲. طَلَبَ أَخُو حَامِدٍ أَبَاكَ.

۳. أَكَلْنَا الْيَوْمَ السَّمَكَ وَالْأُرْزَ. ۴. أَرْسَلَ أَبُو حَامِدٍ أَخَاهُ إِلَى مِصْرَ.

۵. هَلْ تَفْهَمُ أُخْتَكَ الْفَارِسِيَّةَ؟
۶. قَتَلَ عُسْكَرِيَّ أَبَاهُ فِي مُحَارَبَةٍ سِنْعَا فُورَ.
۷. قُتِلَ أَسَدٌ كَبِيرٌ.
۸. طَلَبَ أَبُوكَ فِي الدِّيَوَانِ.
۹. هَلْ فُتِحَ بَابُ الْمَدْرَسَةِ؟
۱۰. نَعَمْ! فَتَحَ الْبُؤَابُ بَابِي الْمَدْرَسَةِ.
۱۱. قُتِلَ أَبُو هَذَا الْوَلَدِ فِي مُحَارَبَةٍ لَيْبِيَا.
۱۲. هَلْ يُفْهَمُ اللِّسَانُ الْهِنْدِيُّ فِي مَكَّةَ؟
۱۳. بُعِثَ أَخُوهُ إِلَى حَيْدَرَأَبَادِ. ۱۴. سَيَهْزُمُ الْكُفَّارُ.
۱۵. قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ. ۱۶. حَسِبْتُ أَخَاكَ صَالِحًا.

مشق نمبر ۱۶ (ب)

۱. جَاءَ الْعَرَبُجِيُّ بِالْعَرَبَةِ، هَلْ تَرَكَبُ الْعَرَبَةَ وَتَذْهَبُ إِلَى الْحَدِيقَةِ الْمَلِكِيَّةِ؟
۲. جَاءَ نِيْ مَكْتُوبٌ مِنْ دِهْلِيْ أَرْسَلَهُ صَدِيقِيْ خَالِدٌ.
۳. لَمَّا دَخَلْتُ حُجْرَتَكَ، رَأَيْتُ أَخَاكَ الصَّغِيرَ جَالِسًا عَلَى الْكُرْسِيِّ أَمَامَ الطَّاوَلَةِ يَكْتُبُ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَةِ، فَجَلَسْتُ بِجَانِبِ عَلَى

۱۔ دراصل بابانِ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۲۔ دراصل بابین

كُرْسِيٍّ، وَجَاءَ لِي بِالْقَهْوَةِ.

۴. دَخَلْنَا عَلَى أَمِيرِ الْبَلَدَةِ فِي قَصْرِهِ لِأَمْرِ ضَرُورِيٍّ، فَوَجَدْنَاهُ يَأْكُلُ
الطَّعَامَ، فَتَهَضَّ قَائِمًا عَلَى الْأَقْدَامِ، وَطَلَبْنَا عَلَى الطَّعَامِ، لَكِنَ مَا
أَكَلْنَا، ثُمَّ جِيءَ لَنَا بِالشَّيْءِ فَشَرِبْنَاهُ.

۵. لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ.

۶. يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ.

عربی میں ترجمہ کرو

- ۱۔ ایک شخص نے ایک بڑے شیر کو مارا۔
- ۲۔ میں نے حامد کے بھائی کو بلایا۔
- ۳۔ میری بہن نے مچھلی اور چاول کھائے۔
- ۴۔ احمد نے محمود کو نیک گمان کیا۔
- ۵۔ اس لڑکی کا بھائی جاپان کی لڑائی میں مارا گیا۔
- ۶۔ میرے باپ نے مجھے حیدر آباد بھیجا۔
- ۷۔ کیا بمبئی میں عربی زبان سمجھی جاتی ہے؟
- ۸۔ میرے پاس میرے بھائی کی طرف سے ایک خط آیا۔
- ۹۔ میں کل اس کا جواب لکھوں گا۔

اعراب لگاؤ

ذیل میں ہر ایک جملہ پورا ہے۔ ہر جملے میں غور کر کے فعل معروف اور مجہول پہچاننا اور اس کے مطابق اعراب لگاؤ۔

۱. قتل أسد شاة.
۲. قتلت شاة.
۳. شرب رشيد القهوة.
۴. شربت القهوة.
۵. الله يعلم ما في صدوركم.
۶. حسب زيد رشيدا غنيا.
۷. حسب رشيد غنيا.
۸. طلبت أخاك.
۹. طلب أخوك.
۱۰. بعثت غلامي الى السوق.
۱۱. بعثت الى السوق.
۱۲. هل أنت تقرأ هذا الكتاب في المدرسة؟
۱۳. هل يقرأ هذا الكتاب في المدرسة؟
۱۴. هويسئل ولا يسئل.

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

فاعل کے لحاظ سے فعل میں تغیرات

۱۔ جب فعل اپنے فاعل سے پہلے آئے تو ہمیشہ واحد ہی رہے گا، فاعل خواہ واحد ہو یا
ثنیہ یا جمع، البتہ تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق آیا کرے گا۔

كَتَبَ الْمُعَلِّمُ كَتَبَ الْمُعَلِّمَانِ كَتَبَ الْمُعَلِّمُونَ
كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَاتُ

لیکن فاعل اگر جمع مکسر ”غیر عاقل“ ہو، خواہ مذکر خواہ مؤنث، دونوں صورتوں میں فعل
عموماً واحد مؤنث ہوا کرتا ہے، جیسے: جَاءَتْ الْجِمَالُ (اونٹ آئے)، ذَهَبَتِ
النُّوقُ (اونٹنیاں گئیں)

تنبیہ: جِمَالُ جمع مکسر ہے جَمَلُ کی اور نُوقُ جمع مکسر ہے نَاقَةُ کی۔
اور اگر فاعل جمع مکسر ”عاقل“ ہو خواہ مذکر خواہ مؤنث، تو فعل کو مذکر بھی لاسکتے ہیں اور
مؤنث بھی جیسے:

قَالَ الرَّجَالُ يَا قَالَتِ الرَّجَالُ (مردوں نے کہا)
قَالَ نِسْوَةٌ يَا قَالَتِ نِسْوَةٌ (عورتوں نے کہا)

اسی طرح فاعل جب کہ ”اسم جمع“ (دیکھوں اصطلاحات ۲۱) یا ”مؤنث غیر حقیقی“^۱ ہو تو
^۱ مؤنث غیر حقیقی سے مراد وہ لفظ ہے جس کے مقابلے میں جاندار نہ ہو۔

دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے:

حَضَرَ الْقَوْمُ يَا حَضَرَتِ الْقَوْمُ طَلَعَ يَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

۲۔ جب فاعل فعل سے پہلے مذکور ہو تو فعل و فاعل باہم مطابق ہوں گے جیسے:

الْمُعَلِّمُ كَتَبَ (معلم نے لکھا) الْمُعَلِّمَةُ كَتَبَتْ.

الْمُعَلِّمَانِ كَتَبَا (دو معلموں نے لکھا) الْمُعَلِّمَتَانِ كَتَبَتَا.

الْمُعَلِّمُونَ كَتَبُوا (بہت معلموں نے لکھا) الْمُعَلِّمَاتُ كَتَبْنَ.

اسی طرح حَضَرَ الْمُعَلِّمُونَ وَذَهَبُوا (معلمین آئے اور گئے) دیکھو اس مثال میں

دو فعل ہیں۔ پہلا واحد اور دوسرا جمع، لفظ الْمُعَلِّمُونَ دونوں کا فاعل ہے جو پہلے فعل

کے بعد اور دوسرے سے قبل واقع ہے اسی وجہ سے پہلا فعل واحد رکھا گیا ہے اور

دوسرے کو جمع کر دیا گیا ہے۔

تنبیہ ۲: اس مسئلہ کو یوں بھی سمجھ لو کہ جملے میں فاعل جب اپنے فعل سے پہلے آئے تو

عربی قواعد (گرامر) میں اسے فاعل کہتے ہی نہیں بلکہ مبتدا کہتے ہیں اور فعل کو اس کی

خبر۔ یہ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ بن جاتا ہے، فعلیہ نہیں رہتا۔

اس کی ترکیب اس طرح کرتے ہیں: ”الْمُعَلِّمُ كَتَبَ“ میں ”الْمُعَلِّمُ“ مبتدا، ”كَتَبَ“

فعل، اس میں ضمیر (هُوَ) پوشیدہ ہے وہ اس کا فاعل، فعل اپنے پوشیدہ فاعل سے مل کر

جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہے مبتدا (الْمُعَلِّمُ) کی، اب مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو گیا۔

تم چھٹے سبق میں پڑھ چکے ہو کہ وحدت و جمع اور تذکیر و تانیث میں خبر کو اپنے مبتدا کے

مطابق ہونا چاہیے اس لیے ایسے جملوں میں فعل (جو کہ خبر ہے) اپنے ظاہری فاعل

کے (جو مبتدا ہے) مطابق ہو کرتا ہے، مگر جب ایسا مبتدا بھی غیر عاقل کی جمع ہو تو جملہ اسمیہ کے عام قاعدے کے مطابق فعل واحد مؤنث ہی آئے گا، جیسے: **الْأَشْجَارُ نَبَتَتْ**۔ (درخت اُگے)

امید ہے کہ اب تم ایسے جملوں میں فعل و فاعل کی مطابقت کی وجہ اچھی طرح سمجھ گئے ہو گے، آئندہ مشق خوب غور سے پڑھو۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۱۶

بَذَلَ (ن)	خرچ کرنا	قَدِمَ (س)	آنا
زَرَعَ (ف)	بونا	قَصَّ (= قَصَصَ) واقعہ بیان کرنا	
سَلَّ (ف)	پوچھنا، مانگنا	قَصَدَ (ن)	ارادہ کرنا، رُخ کرنا
شَكَرَ (ن)	شکر کرنا	مَنَحَ (ف)	عطا کرنا
طَلَعَ (ن)	چڑھنا، طلوع ہونا	وَجَدَ (يَجِدُ)	پانا
أَبْوَانَ	ماں باپ	طَبَّ	ڈاکٹری کا علم
أَلْفٌ	ہزار	طِبَابَةٌ	ڈاکٹری کا پیشہ
إِعَانَةٌ	مدد	عُضْوٌ (جمع: أَعْضَاءُ)	بدن کا ایک جوڑ، کسی جماعت کا رکن
جَائِزَةٌ	انعام	فَائِزَةٌ	اوپے درجے کی
حَالًا	اُسی وقت	فَآكِهَةٌ (جمع: فَوَاكِهُ)	میوہ جات
دَخَلَ	آمدنی	قُدُومٌ (مصدر ہے)	آنا، آمد
رُؤْيَةٌ	دیدار، ملاقات		

سردی کا موسم	قُرْبَةُ (جمع: قُرَى) گاؤں
سند، گواہی	مَسْكُنٌ (جمع: مَسَاكِينُ) مکان، رہنے کا مقام
گرمی کا موسم	وَقْدٌ (جمع: وَقُودٌ) ڈیپوٹیشن

مشق نمبر ۱۷ (الف)

تنبیہ ۳: قابلِ توجہ الفاظ سرخ کردی گئی ہے۔ آئندہ سبقوں میں بھی ایسا ہی کیا جائیگا۔
 تنبیہ ۴: ذیل کی مشق میں غور کرو کہ فعل جب فاعل سے پہلے آتا ہے تو واحد ہی کا صیغہ رہتا ہے اور جب اس کے بعد آتا ہے تو فعل و فاعل باہم موافق ہوتے ہیں۔

۱. طَلَعَ الرِّجَالُ الْجَبَلَ فِي الصَّيْفِ ثُمَّ نَزَلُوا فِي الشِّتَاءِ وَدَخَلُوا مَسَاكِنَهُمْ.

۲. قَصَدَ الشَّامَ أَحْمَدُ وَخَادِمُهُ فَدَخَلَاهَا وَوَجَدَا أَهْلَهَا مِنَ الشُّرَفَاءِ.

۳. نَجَحَ الْأَوْلَادُ فِي الْإِمْتِحَانِ وَمُنَحُوا جَائِزَةً.

۴. نَجَحَتِ الْبِنْتَانِ فِي عِلْمِ الطِّبِّ، وَحَصَلَتَا الشَّهَادَةَ الْفَائِقَةَ، فَفَرِحَ أَبَوَاهُمَا فَرَحًا شَدِيدًا، وَبَدَلَا أَمْوَالًا كَثِيرَةً عَلَى الْفُقَرَاءِ مِنْ طَلَبَةِ الْعِلْمِ.

۵. جَاءَ رَجُلَانِ عِنْدِي صَبَاحًا، فَجَلَسَا وَشَرِبَا الْقَهْوَةَ، ثُمَّ بَعْدَ الظُّهْرِ قَدِمَ وَقَدْ فِيهِ عَشْرَةُ رِجَالٍ مِنْ شُرَفَاءِ دِهْلِي وَطَلَبُوا مِنِّي إِعَانَةً لِلْمَدْرَسَةِ الطَّبِيبَةِ، فَذَهَبْتُ بِهِمْ (دیکھو سبق: ۱۷-۶) إِلَى صَدِيقِي أَحْمَدَ

۱۔ چھوٹی جماعت جو کسی قوم یا بڑی جماعت کی طرف سے اہم کام کے لیے بھیجی جائے۔

أَمِيرُ الْبَلَدَةِ، فَلَمَّا بَلَغْنَا عِنْدَ قَصْرِهِ، نَظَرَ إِلَيْنَا مِنَ الْغُرْفَةِ وَنَزَلَ حَالًا،
وَذَهَبَ بِنَا دَاخِلَ الْقَصْرِ (حویلی کے اندر)، وَاجْلَسْنَا عَلَى الْكَرَاسِيِّ
الْمُزِينَةِ، ثُمَّ جَاءَتْ خُدَّامُهُ بِالْفَوَاحِشِ، فَلَمَّا أَكَلْنَاهَا جَاءَ الْوَالِدُ بِالشَّايِ
وَالْقَهْوَةِ فَشَرِبْتُ الشَّايَ وَشَرِبَ أَعْضَاءُ الْوَفْدِ الْقَهْوَةَ، ثُمَّ سَأَلَ
الْأَمِيرُ عَنِ سَبَبِ قُدُومِنَا فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَمَنَحَ لِلْمَدْرَسَةِ
أَلْفَ رُبَيْعَةٍ حَالًا وَقَطَعَ لَهَا مَزْرَعَةً يَبْلُغُ دَخْلُهَا نَحْوَ أَلْفِ رُبَيْعَةٍ سَنَوِيًّا،
فَشَكَرْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ شُكْرًا كَثِيرًا وَرَجَعْنَا إِلَى دِهْلِي.

مشق نمبر ۱۷ (ب)

خالی جگہ پر کریں

۱. رَجُلَانِ وَجَلَسَا.....
۲. قَرَأَ..... وَخَلِيلٌ دَرَسَهُمَا ثُمَّ..... إِلَى الْبَيْتِ.
۳. جَاءَتْ النِّسَاءُ وَ..... عَلَى الْفُرْشِ.
۴. الْبَنَاتُ يَقْرَأْنَ.....
۵. يَقْرَأُ وَنَ..... نَافِعًا.
۶. إِخْوَانِي..... اللَّحْمَ وَالْخُبْزَ.
۷. أَخَوَاتُ أَحْمَدَ..... إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

۱. لَمَّا یعنی جب ۲. یعنی بٹھایا ہم کو ۳. سالانہ

۴. اگر کوئی جملہ سمجھ میں نہ آئے تو استاذ سے مدد لو۔ نہیں تو کلید میں دیکھو۔

۸. الْمُعَلِّمَاتُ فِي الْمَدْرَسَةِ وَ عَلَى الْكَرَاسِيِّ.
۹. مَتَى أُخْتُكَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟
۱۰. هَلْ مَعَنَا إِلَى بَعْدَ الْعَصْرِ؟
۱۱. مَتَى الْأَمْرَاءُ الْجَبَلِ وَمَتَى مِنَ الْجَبَلِ؟
۱۲. هَلْ إِخْوَانُكَ مِنَ الدَّارِ أَمْ أَخَوَاتُكَ مِنْهَا؟
۱۳. مَنْ الدَّارَ وَمَنْ مِنْهَا؟
۱۴. كَمْ وَلَدًا فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ؟

عربی میں ترجمہ کرو

- ۱۔ لڑکوں نے ناشتہ کھایا پھر مدرسے گئے۔
- ۲۔ دو لڑکے ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہوئے تو انھیں سند اور انعام دیا گیا۔
- ۳۔ کیا تمہاری بہنیں مدرسے گئیں؟
- ۴۔ نہیں جناب! وہ اب تک نہیں گئیں ابھی دوپہر کا کھانا کھائیں گی پھر وہ مدرسے جائیں گی۔
- ۵۔ میرے پاس ایک گاؤں سے تین شریف عورتیں (ثَلَاثُ نِسْوَةٍ كَرِيمَاتٍ) آئیں اور مجھ سے لڑکیوں کے مدرسے کے لیے مدد طلب کی، میں نے ان کو پچاس روپے دیے پس انھوں نے میرا شکریہ ادا کیا اور اپنے گاؤں چلی گئیں۔

سوالات نمبر ۹

۱۔ افعال ثلاثی مجرد کے کتنے باب ہیں؟

۲۔ کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا مطلب کیا؟

۳۔ کسی فعل کا باب پہچاننے سے کیا حاصل؟

۴۔ ذیل کے افعال کون کون سے باب سے ہیں؟

رکب	دخل	کتب	اکل
فہم	نہض	بعث	ذهب
قرب	شکر	حصل	

۵۔ فعل لازم کیا اور متعدی کیا؟

۶۔ اوپر کے افعال میں کون سے لازم ہیں اور کون سے متعدی؟

۷۔ فعل معروف اور مجہول کی تعریف کرو۔

۸۔ جملے میں معروف کو مجہول اور مجہول کو معروف کس طرح بنایا جائے؟ مثالیں دے کر سمجھاؤ۔

۹۔ فعل لازم سے مجہول کیوں نہیں بنایا جاتا؟

۱۰۔ کیا کبھی لازم سے بھی کسی طریقہ سے مجہول آ سکتا ہے؟

۱۱۔ جملے میں فاعل فعل کے بعد آئے تو فاعل کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع سے فعل پر کیا اثر ہوگا؟

۱۲۔ اگر جملے میں فاعل فعل سے پہلے آجائے تو فاعل کے اختلاف سے فعل میں کیا تغیر و تبدل ہوگا؟

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

ماضی کی مختلف قسمیں

(۱) ماضی قریب:

۱۔ ماضی پر لفظ ”قَدْ“ بڑھا دینے سے اکثر ”ماضی قریب“ کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے: قَدْ ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى السُّوقِ (زید بازار گیا ہے)۔

(۲) ماضی بعید:

۲۔ لفظ ”كَانَ“ (وہ تھا) ماضی پر لگانے سے ”ماضی بعید“ بن جاتا ہے جیسے: كَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا)۔

(۳) ماضی استمراری:

۳۔ لفظ ”كَانَ“ مضارع پر لگانے سے ”ماضی استمراری“ ہو جاتا ہے جیسے: كَانَ يَكْتُبُ أَحْمَدُ ذُرُوسَةً (احمد اپنے اسباق لکھتا تھا)۔

تنبیہ: ”كَانَ“ فعل ماضی ہے ”كَوْنٌ“ (ہونا) کا۔ اس کی گردان بھی اور فعلوں کی طرح ہوتی ہے جیسے: كَانَ، كَانَا، كَانُوا، كَانَتْ، كَانَتَا، كُنَّ، كُنْتَ، كُنْتُمَا، كُنْتُمْ، كُنْتِ، كُنْتُمَا، كُنْتُنَّ، كُنْتُ، كُنَّا۔

تنبیہ ۲: ماضی بعید یا ماضی استمراری کا جو صیغہ بنانا ہو وہی صیغہ مذکورہ گردان میں سے لے کر کسی فعل کے ماضی یا مضارع کے اس صیغے پر لگاؤ، چنانچہ ذیل کی گردان سے تم اچھی طرح سمجھ لو گے۔

ماضی بعید کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد	دائیں سے بائیں
كَانُوا كَتَبُوا	كَانَا كَتَبَا	كَانَ كَتَبَ (اس ایک مرد نے لکھا تھا)	مذکر غائب
كُنْ كَتَبَنَّ	كَانَتَا كَتَبَتَا	كَانَتْ كَتَبَتْ (اس ایک عورت نے لکھا تھا)	مؤنث
كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	كُنْتَ كَتَبْتَ (تو ایک مرد نے لکھا تھا)	مذکر مخاطب
كُنْتُنَّ كَتَبْتُنَّ	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	كُنْتَ كَتَبْتَ (تو ایک عورت نے لکھا تھا)	مؤنث
كُنَّا كَتَبْنَا	كُنَّا كَتَبْنَا	كُنْتُ كَتَبْتُ (میں نے لکھا تھا)	مذکر متکلم
كُنَّا كَتَبْنَا	كُنَّا كَتَبْنَا	كُنْتُ كَتَبْتُ (میں نے لکھا تھا)	مؤنث

ماضی استمراری کی گردان

كَانَ يَكْتُبُ (وہ لکھتا تھا)، كَانَا يَكْتُبَانِ، كَانُوا يَكْتُبُونَ. كَانَتْ تَكْتُبُ (وہ لکھتی تھی)، كَانَتَا تَكْتُبَانِ، كَانُوا يَكْتُبُونَ اسی طرح آخر تک۔

تنبیہ ۳: كَانَ کا مضارع يَكُونُ ہے اس کی گردان یوں ہوگی: يَكُونُ، يَكُونَانِ، يَكُونُونَ، تَكُونُ، تَكُونَانِ، يَكُنَّ، تَكُونُ، تَكُونَانِ، تَكُونُونَ، تَكُونِينَ، تَكُونَانِ، تَكُنَّ، اَكُونُ، نَكُونُ۔

(۴) ماضی شکیہ:

۴۔ جس جملے میں فعل ماضی ہو اس پر لفظ ”لَعَلَّ“ (شاید) بڑھانے سے ماضی شکیہ کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے: لَعَلَّ زَيْدًا ذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ (شاید زید مسجد گیا ہوگا)۔ ماضی پر لفظ ”يَكُونُ“ داخل کرنے سے بھی ماضی شکیہ کے معنی پیدا ہو سکتے ہیں، جیسے: يَكُونُ زَيْدٌ ذَهَبَ (زید گیا ہوگا)۔

تنبیہ ۴: ”لَعَلَّ“ فعل سے لگ کر نہیں آ سکتا اس کے بعد کوئی اسم آئے گا جو منصوب ہوگا۔ یا تو کوئی ضمیر آئے گی۔

(۵) ماضی تمنی یا ماضی شرطیہ:

۵۔ ماضی پر لفظ ”لَوْ“ (اگر، کاش) بڑھانے سے ”ماضی شرطیہ“ کے معنی پیدا ہوتے ہیں،

۱۔ اس کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں ”زید جا چکا ہوگا“ زمانہ مستقبل میں اِنْ ذَهَبْتَ عِنْدَ زَيْدٍ صَبَاحًا هُوَ يَكُونُ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔

جیسے: لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ (اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا)۔

تنبیہ ۵: لَحَصَدْتَ میں ”لَ“ کے معنی ہیں ”ضرور“، ”البتہ“۔ لَوْ کے جوابی جملے میں یہ لام تاکید لگانا پڑتا ہے۔ مگر کبھی نہیں بھی لگاتے ہیں۔

ماضی شرطیہ کے لیے کبھی ”لَوْ“ کے بعد ”كَانَ“ یا اس کا کوئی صیغہ بھی بڑھا دیتے ہیں۔ اس کے بعد ماضی بھی لاتے ہیں اور مضارع بھی، مگر معنی میں تھوڑا سا فرق ہو جاتا ہے،

جیسے: لَوْ كُنْتَ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ (اگر تو نے بویا ہوتا تو ضرور کاٹتا) لَوْ كُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوسَكَ نَجَحْتَ (اگر تو اپنے اسباق یاد کرتا رہتا تو کامیاب ہو جاتا)۔

”لَيْتَ“ یا ”لَيْتَ“ بڑھانے سے ماضی تمنی کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے: لَيْتَمَا نَجَحْتُ (کاش کہ میں کامیاب ہوتا)۔ لَيْتَ زَيْدًا نَجَحَ (کاش کہ زید کامیاب ہوتا)۔

تنبیہ ۶: لَعَلَّ کی طرح ”لَيْتَ“ بھی اس پر یا ضمیر پر داخل ہوا کرتا ہے اور اسم کو نصب دیتا ہے۔ ۶۔ یہ بھی یاد رکھو کہ ”كَانَ“ اور اس کے مشتقات اکثر جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔

اس وقت خبر حالت نصبی میں ہوتی ہے، جیسے: كَانَ رَشِيدٌ جَالِسًا (رشید بیٹھا تھا)۔ كَانَتِ الْأَوْلَادُ قَائِمِينَ (لڑکے کھڑے تھے)۔

تنبیہ ۷: تَمَّ نے كَانَ اور يَكُونُ کی گردانیں تو پڑھ لیں اس کی قیاس پر قَالَ اور يَقُولُ کی گردانیں کر لو، کیونکہ ان کی مدد سے زیادہ جملے بنا سکو گے۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۱

عَذَرَ (ض)	معذور رکھنا، درگزر کرنا	بَذَلَ الْجُهْدَ (ن)	کوشش کرنا
عَذَلَ (ض)	ملامت کرنا	جَهَلَ (س)	نہ جاننا

سَمَحَ (ف) درگذر کرنا، اجازت دینا	عَقَلَ (ض) سمجھنا
صَدَقَ (ن) سچ بولنا	غَضِبَ (س) غصہ ہونا
فَارَزَ (يَفُوزُ، اسکی گردان کمان کے جیسی کرلو)	نَقَصَ (ن) کم کر دینا
کامیاب ہونا، پالینا	
لَبَثَ (س) قیام کرنا، ٹھہرنا	وَعَطَّ (يَعِطُ) نصیحت کرنا
أَزْهَرَ مصر کا سب سے بڑا اور قدیمی مدرسہ	عَلِمَ بڑا جاننے والا
تُرَابٌ مٹی	عَلَّمَ بہت بڑا جاننے والا
جُهْدٌ کوشش	غُرْفَةٌ بالا خانہ، کمرہ
حَقْلٌ کھیت	غَيْبٌ (جمع: غُيُوبٌ) پوشیدہ بات
خَاتَمٌ مہر، آخری	قُبِيلٌ ذرا پہلے
سَعِيرٌ دہکتی آگ، دوزخ	كِتَابٌ حَفِيظٌ محفوظ رکھنے والی کتاب
صَاحِبٌ (جمع: أَصْحَابٌ) ساتھی، والا	لَا بَأْسَ کوئی اندیشہ نہیں
ضَيْفٌ (جمع: ضُيُوفٌ) مہمان	مَقَالَةٌ بات
صَاحِبِيَّةٌ شہر کا بیرونی حصہ	نَاجِحٌ کامیاب

مشق نمبر ۱۸ (الف)

جن الفاظ کو سرخ لکھا ہے وہی اس سبق سے خاص تعلق رکھتے ہیں۔

۱. هَلْ أَخُوكَ فِي الْبَيْتِ؟	هُوَ قَدْ خَرَجَ الْآنَ إِلَى الصَّاحِبَةِ.
--------------------------------	---

۲. وَاَيْنَ اَبُوكَ؟	لَعَلَّهُ ذَهَبَ اِلَى الْحَقْلِ.
۳. اَيُّ دَرَسٍ قَرَأْتَ الْيَوْمَ؟	قَدْ قَرَأْتُ الدَّرْسَ التَّاسِعَ عَشَرَ وَسَوْفَ أَقْرَأُ الدَّرْسَ الْعِشْرُونَ غَدًا.
۴. يُوسُفُ! مَا كُنْتَ تَقْرَأُ الْبَارِحَةَ؟	يَا سَيِّدِي! كُنْتُ أَقْرَأُ الْجَرِيدَةَ.
۵. لِمَ كُنْتَ ذَهَبْتَ اِلَى تِلْكَ الْقَرْيَةِ؟	هُنَاكَ حَدِيقَةٌ لَنَا، فَذَهَبْتُ وَرَأَيْتُ أَحْوَالَهَا.
۶. هَلْ كُنْتُمْ تَنْظُرُونَ اِلَيْنَا؟	نَعَمْ! كُنَّا نَنْظُرُ مِنَ الْغُرْفَةِ.
۷. يَا زَيْدُ! لِمَ غَضِبْتَ عَلَيَّ أُخْتِكَ الْمُعَلِّمَةِ؟	هِيَ مَا كَانَتْ حَفِظْتُ دُرُوسَهَا.
۸. هَلْ أَنْتَ تَحْفَظُ كُلَّ يَوْمٍ دَرْسَكَ؟	يَا أَخِي! أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُ كُلَّ يَوْمٍ، لَكِنْ بِالْأَمْسِ مَا حَفِظْتُ، لِأَنِّي كُنْتُ مَشْغُولًا فِي خِدْمَةِ الصُّيُوفِ.
۹. مَنْ كَانَ الصُّيُفُ عِنْدَكُمْ؟	هَؤُلَاءِ كَانُوا مِنْ عُلَمَاءِ أَزْهَرِ.
۱۰. يَا لَيْتَنِي عَلِمْتُ بِهِمْ فَحَضَرْتُ لِزِيَارَتِهِمْ، كَمْ يَوْمًا يَلْبَثُونَ عِنْدَكُمْ؟	لَعَلَّهُمْ يَلْبَثُونَ عِنْدَنَا خَمْسَةَ أَيَّامٍ.

۱۱. لَوْ سَمَحَ أَبُوكَ لَحَضَرْتُ بَعْدَ لَا بَأْسَ، يَا أَحْيَى! أَبِي يَفْرَحُ بِرُؤْيَاكَ الْمَغْرِبِ؟	فَأَنْتَ ابْنُ صَدِيقِهِ.
۱۲. يَا سَعِيدُ! هَلْ كَانَ أَخُوكَ نَاجِحًا وَفَارَ بِالشَّهَادَةِ؟	نَعَمْ، هُوَ كَانَ نَاجِحًا فِي الْإِمْتِحَانِ الْمَاضِي وَفَارَ بِالشَّهَادَةِ.
۱۳. هَلْ نَجَحْتَ فِي الْإِمْتِحَانِ؟	يَا لَيْتَنِي نَجَحْتُ وَفُزْتُ بِالشَّهَادَةِ.
۱۴. لَوْ بَذَلْتُ جُهْدَكَ لَنَجَحْتَ.	صَدَقْتَ، يَا سَيِّدِي!

مشق نمبر ۱۸ (ب)

مِنَ الْقُرْآنِ

۱. قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ.
۲. مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهِذَا.
۳. وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ.
۴. وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ.
۵. إِنْ كُنْتَ قُلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمَ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ. إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.
۶. وَيَقُولُ الْكُفْرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تَرَابًا.
۷. وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا.

۸. وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا.

۹. مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا.

ذیل میں خلیل نحوی کے دو شعر ہیں جو بڑے مزیدار اور قابلِ غور ہیں۔ علامہ خلیل جس وقت علم عروض کی ایجاد کر رہے تھے اور اشعار کو اوزان پر تول رہے تھے تو اُن کے لڑکے نے سمجھا کہ باپ بے معنی ہو اس کر رہا ہے اس لیے اس نے باپ کی دیوانگی کا شور اُٹھایا، اس وقت خلیل نے یہ جواب دیا:

لَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا أَقُولُ عَذْرَتِي أَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا تَقُولُ عَذْرَتُكَ
لَكِنْ جَهِلْتُ مَقَالَتِي فَعَذْرَتِي وَعَلِمْتُ أَنَّكَ جَاهِلٌ فَعَذْرَتُكَ

تنبیہ: پہلے شعر کے آخر میں عَذْرَتُكَ دراصل عَذْرَتُكَ ہے اسی طرح دوسرے شعر میں عَذْرَتُكَ دراصل عَذْرَتُكَ ہے۔ شعر کے آخر میں آواز تاننے کے لیے ”الف“ یا ”واو“ یا ”ی“ بڑھانا جائز ہے۔

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ میرا بھائی ابھی تفریح کے لیے باغ میں گیا ہے، شاید وہ مغرب سے ذرا پہلے لوٹ آئے گا۔

۲۔ میں کل ایک گاؤں میں گیا تھا تو مجھے دیکھ رہا تھا؟

۱۔ كَانَ کی خبر ہے اس لیے حالتِ نصی میں ہے۔ (دیکھو اسی سبق میں)

۲۔ یہ مَا موصولہ ہے اس کے معنی ہیں ”جو“۔ ”جو کچھ“

۳۔ ہاں میں تجھے مسجد کے منارے (مَنَارَةُ) سے دیکھ رہا تھا تو گھوڑے پر سوار تھا۔

۴۔ ہم نے تمہارے چچا کو دیکھا وہ گذشتہ رات اخبار پڑھ رہے تھے۔

۵۔ کیا تم نے کل اپنا سبق یاد نہیں کیا تھا؟

۶۔ میں نے کل اپنا سبق یاد کیا تھا۔

۷۔ محمود اپنا سبق ہر روز یاد کیا کرتا تھا لیکن آج وہ مہمانوں کی خدمت میں مشغول تھا۔

۸۔ اگر ہم کوشش کرتے تو ضرور سالانہ امتحان میں کامیاب ہو جاتے۔

۹۔ کیا تم حیدر آباد میں چائے پیا کرتے تھے؟

۱۰۔ میں بمبئی میں صبح شام چائے پیا کرتا تھا لیکن حیدر آباد میں چھوڑ دی۔

الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ (الف)

فعل مضارع کی مختلف صورتیں

۱۔ فعلوں میں مضارع ہی مُعْرَبٌ (دیکھو سبق ۱۰-۱۰) ہے ماضی اور امر حاضر مبنی ہیں۔
 تنبیہ: یاد رکھو اسم معرب کا اعراب رفع، نصب اور جزم ہے اور فعل مضارع کا اعراب رفع، نصب اور جزم ہے یعنی اسم کے آخر میں جزم نہیں آتا اور فعل کے آخر میں جزم نہیں آتا۔ ہاں کسی عارضی وجہ سے آجائے تو وہ اور بات ہے۔

۲۔ مضارع پر ”لَمْ“ داخل ہو تو آخر میں ”جزم“ پڑھا جاتا ہے اس لیے اس کو ”حرف جازم“ کہتے ہیں اور ”لَنْ“ داخل ہو تو آخر میں ”نصب“ پڑھا جاتا ہے اس لیے اس کو ”حرف ناصب“ (زبردینے والی حرف) کہتے ہیں۔ حرف جازم و ناصب کی وجہ سے ساتوں نون اعرابی بھی گرا دیئے جاتے ہیں۔ یہ تو لفظی تغیر تھا۔ معنی میں یہ تغیر ہوتا ہے کہ لَمْ کی وجہ سے مضارع ماضی منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا) یہی معنی ہیں مَا فَعَلَ کے۔ اور لَنْ کی وجہ سے مضارع میں نفی اور تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں نیز یہ کہ مضارع اس وقت زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے جیسے: لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔

۱۔ مگر جمع مؤنث غائب و مخاطب کے صیغہ معرب نہیں۔ ان میں تبدیلی نہیں ہوا کرتی۔

۲۔ یعنی زیر

الْمُضَارِعُ الْمَرْفُوعُ	الْمُضَارِعُ الْمَنْصُوبُ	الْمُضَارِعُ الْمَجْرُومُ
يَفْعُلُ	لَنْ يَفْعَلَ	لَمْ يَفْعَلْ
(وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا)	(وہ ہرگز نہیں کرے گا)	(اس نے نہیں کیا)
يَفْعَلَانِ	لَنْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا
(وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے)	(وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے)	(اُن دو مردوں نے نہیں کیا)
يَفْعَلُونَ	لَنْ يَفْعَلُوا	لَمْ يَفْعَلُوا
	(وہ بہت مرد ہرگز نہیں کریں گے)	(اُن بہت مردوں نے نہیں کیا)
تَفْعُلُ	لَنْ تَفْعَلَ	لَمْ تَفْعَلْ
	(وہ ایک عورت ہرگز نہیں کریں گی)	(اس ایک عورت نے نہیں کیا)
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
يَفْعَلْنَ	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ
تَفْعُلْ	لَنْ تَفْعَلَ	لَمْ تَفْعَلْ
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
تَفْعَلُونَ	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا
تَفْعَلِينَ	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ
أَفْعُلْ	لَنْ أَفْعَلَ	لَمْ أَفْعَلْ
نَفْعُلْ	لَنْ نَفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ

تنبیہ ۲: یَكُونُ پر ”حروفِ ناصبہ“ داخل ہوں تو معمولی طور سے گردان ہوگی، لیکن ”حروفِ جازمہ“ داخل ہوں تو اس کی گردان یوں ہوگی: لَمْ يَكُنْ (وہ نہیں تھا) لَمْ يَكُونَا، لَمْ يَكُونُوا، لَمْ تَكُنْ، لَمْ تَكُونَا، لَمْ يَكُنْ، لَمْ تَكُونَا، لَمْ تَكُونُوا، لَمْ تَكُونِي، لَمْ تَكُونَا، لَمْ تَكُنْ، لَمْ أَكُنْ، لَمْ نَكُنْ۔
اس طرح يَقُولُ سے لَمْ يَقُلْ (اُس نے نہیں کہا) کی گردان کرلو۔

۳۔ لَمْ کے سوا حروفِ جازمہ چار اور ہیں: لَمَّا (نہیں، اب تک نہیں) اِنْ (اگر) لام امر (ل) اور لائے نہی۔

مضارع پر ”لَمَّا“ داخل ہو تو لفظ اور معنی میں ”لَمْ“ کے مانند تغیر پیدا کر دیتا ہے، جیسے: لَمَّا يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا یا اب تک نہیں کیا)

اِنْ ”حرفِ شرط“ ہے اور شرط کے لیے ”جزا“ کی ضرورت ہوتی ہے جب شرط اور جزا دونوں مضارع ہوں تو دونوں مجزوم ہوں گے، جیسے: اِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ (اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا)

تنبیہ ۳: کبھی ”اِنْ“ پر لام بڑھا کر ”لَئِنْ“ لکھا کرتے ہیں۔ معنی وہی رہتے ہیں، البتہ معنی میں کچھ زور پیدا ہو جاتا ہے۔ لام امر اور لام نہی کا بیان اکیسویں سبق میں ہوگا۔

۴۔ حروفِ ناصبہ لَنْ کے سوا اور بھی ہیں جیسے: اَنْ (کہ)، كَيْ (یا لِكَيْ (تا کہ)، اِذَنْ (تب)، لَ (تا کہ۔ اسے لام كَيْ کہتے ہیں) لِنَلَا = لَأَنْ لَا (تا کہ نہیں)، حَتَّى (تا کہ، یہاں تک کہ)

لَ اِذَنْ کو اِذَا بھی لکھا جاتا ہے۔

أَمَرْتُهُ أَنْ يَذْهَبَ (میں نے اسے حکم دیا کہ وہ جائے) أَفَرَأَيْتُمْ كَيْفَ أَفْهَمَ (میں پڑھتا ہوں تاکہ سمجھوں) إِذَنْ تَنْجَحَ (تب تو کامیاب ہوگا) مَنْحُتُهُ كِتَابًا لِيَقْرَأَ (میں نے اسے ایک کتاب دی تاکہ وہ پڑھے)، يَا لَيْلًا يَجْهَلُ (تاکہ وہ نادان نہ رہے)، يَا حَتَّى يَفْرَحَ (تاکہ وہ خوش ہو)۔

تنبیہ ۴: ”إِنْ“ اور ”حَتَّى“ ماضی پر بھی داخل ہوتے ہیں مگر لفظ میں کوئی تغیر نہیں پیدا کرتے۔ ہاں ”إِنْ“ کی وجہ سے ماضی میں مستقبل کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے: إِنْ قَرَأْتَ فَهِمْتَ (اگر تو پڑھے گا تو سمجھے گا)۔

تنبیہ ۵: ”لِ“ اور ”حَتَّى“ حروفِ جارہ میں سے بھی ہیں جب کسی اسم پر داخل ہوں تو ان کی وجہ سے اسم کے آخر میں جر (زیر) پڑھا جائے گا، جیسے: لَزَيْدٍ (زید کے واسطے) حَتَّى الْمَسَاءِ (شام تک)۔

تنبیہ ۶: حرفِ استفہام ”أَ“ کے بعد اور ”إِنْ“ کے بعد نفی کے لیے اکثر ”لَمْ“ کا استعمال ہوتا ہے جیسے: أَلَمْ تَعْلَمْ (کیا تو نے نہیں جانا) إِنْ لَمْ تَعْلَمْ (اگر تو نے نہیں جانا)۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۱۸

أَمَرَ (ن)	حکم کرنا	أَذِنَ (س)	اجازت دینا
طَوَّقَ (ن)	{ دروازہ کھٹکھٹانا	بَرِحَ (س)	ٹلنا، ہٹنا
قَرَعَ (ف)		بَسَطَ (ن)	پھیلا نا
كَسَلَ (س)	شستی کرنا	بَلَغَ (س)	پہنچنا

حَزَنَ (س)	آزردہ ہونا	لَعَقَ (س)	چاٹنا
حَزَنَ (ن)	آزردہ کرنا	نَدِمَ (س)	شرمندہ ہونا
حَكَمَ (ن)	حکم کرنا، فیصلہ کرنا	نَفَعَ (ف)	فائدہ دینا
ذَبَحَ (ف)	ذبح کرنا	فَاتَّقُوا	پس دروتم، بچو تم
شَبَعَ (س)	سیر ہونا، پیٹ بھر جانا		
جَائِعٌ	بھوکا	فِرَاقٌ	جدائی
سَبْعٌ (جمع: سَبَاعٌ) درندہ		مَجْدٌ	بزرگی
صَبْرٌ	صبر، برداشت، ایلوہ جو کڑوی دوا ہے	مَرَامٌ	مقصد
طَيْرٌ (جمع: طُيُورٌ) پرندہ		وَحْشٌ (جمع: وُحُوشٌ) جنگلی جانور	
عَنَبٌ (الف)	انگور	وَفَاقٌ	موافقت، اتفاق
		وَهْلَةٌ	دفعہ، ہلہ

مشق نمبر ۱۹

۱. لَنْ تَبْلُغَ الْمَجْدَ حَتَّى تَلْعَقَ الصَّبْرَ.
۲. لَمْ يَشْكُرِ اللَّهُ مَنْ (جس نے) لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ. (حدیث)
۳. لَمْ لَا تَشْرَبُ اللَّبْنَ كَيْ يَنْفَعَكَ.
۴. كَانَ سَعِيدٌ يَقْرَعُ الْبَابَ فَفَتَحَتْ لَهُ الْبَابَ لِيَدْخُلَ عَلَيْنَا.
۵. أَذِنْتُ لَهُ لِئَلَّا يَحْزَنَ.

۶. إِنْ لَمْ تَبْذُلْ جُهْدَكَ لَنْ تَنْجَحَ يَوْمَ الْإِمْتِحَانِ.
۷. إِنْ تَكْسَلْ تَنْدَمُ.
۸. أَمَرْتُ خَادِمِي أَنْ لَا يَخْرُجَ مِنَ الْبَيْتِ حَتَّى أَرْجِعَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ.
۹. كُنَّا جَائِعِينَ فَأَكَلْنَا الْعِنَبَ حَتَّى شَبِعْنَا.
۱۰. إِنْ تَذْهَبْ إِلَى حَدِيقَةِ الْحَيَوَانَاتِ تَنْظُرُ عَجَائِبَ خَلَقِ اللَّهِ مِنَ الْوُحُوشِ وَالسَّبَاعِ وَالطُّيُورِ.
۱۱. قَالَ يُوسُفُ: إِنِّي بَذَلْتُ تَمَامَ جُهْدِي لِأَنْجَحَ. قُلْتُ لَهُ: إِذَنْ تَبْلُغَ مَرَامَكَ.
۱۲. إِنْ لَمْ يَكُنْ وَفَاقُ فَفِرَاقُ.
۱۳. أَلَمْ تَقْرَأْ هَذَا الْكِتَابَ لِتَفْهَمَ الْعَرَبِيَّ؟
۱۴. لَا يَحْزَنُنِي أَنْ لَمْ أَبْلُغْ مَرَامِي فِي أَوَّلِ وَهْلَةٍ بَلْ لَنْ أَتَرَكَ السَّعْيَ (كوشش) حَتَّى أَبْلُغَ إِلَيْهِ.

مِنَ الْقُرْآنِ

۱. فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ.
۲. لَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ.
۳. قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً.

۴. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ.

۵. اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ.

۶. لَئِنْ بَسَطْتَ اِلَيَّ يَدَكَ لَتَقْتُلَنِيْ مَا اَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيْ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ.

۷. وَلَمَّا (اب تک نہیں) يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ.

۸. فَعَلِمَ مَا (جو) لَمْ تَعْلَمُوْا.

۹. اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاَسِعَةً؟

۱۰. اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ؟

۱۱. اِنْ تَنْصُرُوْا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ.

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟

۲۔ میں نے قرآن پڑھا لیکن اس کے معنی (مَعْنَاهُ) نہیں سمجھے۔

۳۔ اے مریم! تو دودھ کیوں نہیں پیتی تاکہ تجھے فائدہ بخشنے۔

۴۔ میں آج ہرگز چائے نہیں پیوں گی۔

۵۔ کون دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے؟

۶۔ میری بہن دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی تو میں نے اُس کے لیے دروازہ کھول دیا تاکہ وہ

آزاد نہ ہو۔

۷۔ میں نے امر دیکھا ہے یہاں تک کہ سیر ہو گیا۔

- ۸۔ اگر کامیاب ہو گے تو تمہیں انعام ملے گا۔
- ۹۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا تاکہ وہ اس کی پرستش کریں۔
- ۱۰۔ ہم قرآن پڑھتے ہیں تاکہ اس کو سمجھیں اور اُس پر (بہ) عمل کریں۔
- ۱۱۔ وہ لڑکی قرآن پڑھتی رہی یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا۔
- ۱۲۔ اگر تو میری مدد کرے گا تو میں تیری مدد کروں گا۔
- ۱۳۔ وہ دونوں اپنی جگہ سے ہرگز نہ ٹلیں گے یہاں تک کہ تم ان کو اجازت دو۔
- ۱۴۔ کیا تو مدرسہ میں کل حاضر نہیں تھا؟
- ۱۵۔ کیا تم نے ریڈیو میں خبریں نہیں سُنیں؟

الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ (ب)

فعل مضارع کی مختلف صورتیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

الْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأْكِيدِ وَنُونِ التَّأْكِيدِ

۱۔ کبھی مضارع پر لام ”ل“ لگا کر آخر میں ”نون مشدّد“ (جسے نونِ ثقیلہ کہتے ہیں) یا ”نون ساکن“ (جسے نونِ خفیفہ کہتے ہیں) بڑھایا جاتا ہے۔ اس لام اور نون سے تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں اس لیے ان کو لامِ تاکید و نونِ تاکید کہتے ہیں، جیسے: يَكْتُبُ سے لِيَكْتُبَنَّ یا لِيَكْتُبَنَّ (وہ ضرور ضرور لکھے گا)۔

۲۔ اس لام اور نون کی وجہ سے بھی مضارع میں تغیرات ہوتے ہیں جو تمہیں ذیل کی گردان سے معلوم ہوں گے۔ مقابلہ کے لیے سادہ مضارع کی گردان پہلے لکھی ہے:

تَغْيِرَات	الْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأْكِيدِ وَنُونِ التَّأْكِيدِ	الْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأْكِيدِ وَنُونِ التَّأْكِيدِ	الْمُضَارِعُ السَّادِجُ
اس میں لامِ کلمہ مفتوح ہے۔ (دیکھو سبق: ۸-۳)	لِيَكْتُبَنَّ	لِيَكْتُبَنَّ	يَكْتُبُ
اس میں نونِ اعرابی ساقط ہے۔ (دیکھو سبق: ۱۰ تنبیہ ۲)	=	لِيَكْتُبَنَّ	يَكْتُبَنَّ
اس میں واو جمع اور نون اعرابی ساقط ہے	لِيَكْتُبَنَّ	لِيَكْتُبَنَّ	يَكْتُبُونَ

تَغْرِیْرَات	اَلْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأْكِیْدِ وَالتَّنْوِیْنِ الْخَفِیْفَةِ	اَلْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأْكِیْدِ وَالتَّنْوِیْنِ الثَّقِیْلَةِ	اَلْمُضَارِعُ السَّادِجُ
اس میں لامِ کلمہ مفتوح ہے۔	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبُ
اس میں نونِ اعرابی ساقط ہے	=	لَتَكْتُبَانِ	تَكْتُبَانِ
اس میں ایک الف بڑھا دیا گیا ہے	=	لَيَكْتُبَانِ	يَكْتُبَانِ
اس میں لامِ کلمہ مفتوح ہے	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبُ
اس میں نونِ اعرابی ساقط ہے	=	لَتَكْتُبَانِ	تَكْتُبَانِ
اس میں واو جمع اور نونِ اعرابی ساقط ہے	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبُوْنَ
اس میں ی اور نونِ اعرابی ساقط ہے	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبِينَ
اس میں نونِ اعرابی ساقط ہے	=	لَتَكْتُبَانِ	تَكْتُبَانِ
اس میں ایک الف بڑھا دیا گیا ہے	=	لَنَكْتُبَانِ	نَكْتُبَانِ
اس میں لامِ کلمہ مفتوح ہے	لَا تَكْتُبَنَّ	لَا تَكْتُبَنَّ	اَكْتُبُ
اس میں لامِ کلمہ مفتوح ہے	لَنَكْتُبَنَّ	لَنَكْتُبَنَّ	نَكْتُبُ

تنبیہ ۱: نونِ ثقیلہ کی گردان میں نون کے پہلے جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے وہ صیغہ نون خفیفہ کے ساتھ نہیں آتے۔ (دیکھو اوپر کی گردان)

تنبیہ ۲: نون خفیفہ کو بعض اوقات تنوین سے بدل دیتے ہیں: لَنَسْفَعًا (= لَنَسْفَعُنْ) بِالنَّاصِيَةِ (ہم ضرور ضرور پیشانی کے بال (پکڑ کر) گھسیٹیں گے)۔

تنبیہ ۳: اکثر لام تاکید و نون تاکید کے ساتھ مضارع کا استعمال قسم (نقطے) کے بعد ہوا کرتا ہے، جیسے: وَاللّٰهِ لَا أَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ (خدا کی قسم میں ضرور دودھ پیوں گا)۔

تنبیہ ۴: مضارع پر صرف لام تاکید بھی آجاتا ہے۔ اس سے لفظ میں تو کوئی تغیر نہیں ہوتا، البتہ معنی میں فعل مضارع زمانہ حال سے مخصوص ہو جاتا ہے جیسے: لِيَكْتُبُ زَيْدٌ (زید لکھ رہا ہے)۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۱۹

اَمِنْ	با امن، امن دینے والا	صَاغِرٌ	ذلیل، چھوٹا
بُنْدُقِيَّةٌ	بندوق	صَيْدٌ	شکار
خَاسِرٌ	خسارہ پانے والا	اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ	حرمت والی مسجد،
رَبَّنَا	اے ہمارے پروردگار	مَكَّةَ مُعَظَّمَةٍ	مکہ معظمہ کی مسجد جہاں خانہ کعبہ ہے۔
سَجَنَ	قید کرنا	فِي هَذَا الْعَامِ	اس سال میں
شَاءَ (يَشَاءُ)	چاہنا		

مشق نمبر ۲۰

۱. لَا كُتِبَ الْيَوْمَ مَكْتُوبًا إِلَى خَالَتِي.
۲. لَنَذْهَبَنَّ غَدًا إِلَى الصَّيْدِ.
۳. هَذَا الرَّجُلَانِ لَيُقْتَلَانِ لِأَنَّهُمَا قَاتِلَا زَيْدٍ. (دیکھو سبق: ۱۱-۱)
۴. لَتَحْضُرَنَّ النِّسْوَةُ الْمُصَلِّيَ يَوْمَ الْعِيدِ وَلَيَسْمَعَنَّ الْخُطْبَةَ.
۵. هَذَا الْوَلَدُ لَنْ يَقْرَأَ وَلَنْ يَكْتُبَ، أَمَّا أَخْتَاهُ تَانِكُ فَلَتَقْرَأَ وَلَتَكْتُبَنَّ.
۶. لَيَنْجَحَنَّ أَخَوَايَ فِي هَذَا الْعَامِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

مِنَ الْقُرْآنِ

۱. لَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ.
۲. لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ.
۳. رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ.
۴. لَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا الْمُرَّةُ (= اء مره) لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونَا (= لَيَكُونَنَّ) مِنَ الصَّاغِرِينَ.

عربی میں ترجمہ کرو

- ۱۔ آج میرا بھائی ضرور ہی مدرسے میں حاضر ہوگا۔
- ۲۔ وہ دونوں تم سے کوئی کتاب ضرور ہی طلب کریں گے۔
- ۳۔ اگر تم کوشش نہ کرو گے (تو) ضرور ہی ذلیل ہو جاؤ گے۔
- ۴۔ اگر آپ مجھے حکم دیں (تو) میں ضرور ہی شکار کو جاؤں گا اور اگر ہماری طرف کوئی شیر نکلا تو بخدا میں اسے ضرور بندوق سے مار ڈالوں گا۔
- ۵۔ وہ دونوں لڑکیاں آپ کے پاس نہ آئیں گی لیکن ہم تو ضرور ہی حاضر ہوں گے۔
- ۶۔ میں ان شاء اللہ اس سال ضرور کامیاب ہوں گا۔

سوالات نمبر ۱۰

- ۱۔ ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی تثنیٰ اور ماضی شرطیہ کس طرح بنائے

جاتے ہیں؟ ہر ایک کی مثال دو۔

۲۔ کَانَ کا مضارع کیا ہوگا؟

۳۔ فَعْلُوں میں کون سا فعل معرب ہے؟

۴۔ حروفِ جازمہ کون سے ہیں؟

۵۔ لَمْ یا لَمَّا مضارع پر داخل ہو تو اس کے لفظ اور معنی میں کیا فرق ہوتا ہے؟

۶۔ حروفِ ناصبہ کون سے ہیں؟

۷۔ حروفِ ناصبہ کے داخل ہونے سے مضارع کے معنی اور اعراب میں کیا تغیر ہوتا ہے؟

۸۔ مضارع میں نونِ اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے؟

۹۔ کس حالت میں مضارع کا نونِ اعرابی تلفظ سے ساقط ہو جاتا ہے؟

۱۰۔ مضارع کی گردان میں ایسے کتنے صیغے ہیں جن پر حروفِ جازمہ اور ناصبہ کا اثر تلفظ

میں نہیں ہوتا؟

۱۱۔ نونِ تاکید کتنی قسم کا ہوتا ہے؟

۱۲۔ نونِ خفیفہ کی گردان میں کون کون سے صیغے نہیں آتے؟

۱۳۔ لَنْسَفَعًا کون سا فعل اور صیغہ ہے؟

۱۴۔ لامِ تاکید اور نونِ تاکید لگانے سے مضارع کے تلفظ اور معنی میں کیا ہیر پھیر ہوتا ہے؟

۱۵۔ فعلِ مضارع زمانہ مستقبل کے ساتھ کب مخصوص ہو جاتا ہے اور زمانہ حال کے

ساتھ کب؟ یعنی کون سا حرف لگانے سے مستقبل کے لیے اور کون سا حرف لگانے

سے حال کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے؟

الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

الْأَمْرُ وَالنَّهْيُ

- ۱۔ جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے اُسے ”فعل امر“ کہتے ہیں۔ اور جس فعل سے کسی کام سے باز رہنے کا حکم سمجھا جائے اُسے ”فعل نہی“ کہتے ہیں۔
- ۲۔ فعل امر کی دو قسمیں ہیں: ایک امرِ حاضر اور فی الحقیقت امر یہی ہے۔ دوسرا امرِ غائب۔

امر متکلم کے چونکہ دو ہی صیغے ہوتے ہیں اس لیے اُسے امر غائب ہی کے ماتحت کر دیا جاتا ہے۔

- ۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا طریق یہ ہے کہ مضارع کی علامت (ت) کو حذف کر کے شروع میں ہمزہ وصل (ہمزۃ الوصل دیکھو اصطلاح نمبر ۲۸) بڑھائیں۔ اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزہ وصل بھی مضموم کر دیں ورنہ مکسور۔ اور لام کلمہ کو جزم دیدیں، جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرُ (تو مدد کر)، تَذْهَبُ سے اِذْهَبُ (تو جا) اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبُ (تو مار)۔

تنبیہ: اگر علامت مضارع کا مابعد ساکن نہ ہو تو ہمزۃ الوصل کی ضرورت نہیں: تَعِدُ سے امر حاضر عِدْ (تو وعدہ کر) ہوگا۔

گردان امر حاضر معروف

اوپر سے نیچے پڑھو	مذکر	مؤنث
واحد	اَضْرِبْ تو (ایک مرد) مار	اِضْرِبِيْ تو (ایک عورت) مار
تشبیہ	اِضْرِبَا تم (دو مرد) مارو	اِضْرِبَا تم (ایک عورت) مارو
جمع	اِضْرِبُوا تم (بہت مرد) مارو	اِضْرِبْنَ تم (بہت عورتیں) مارو

تنبیہ ۲: امر حاضر میں جو ہمزہ بڑھایا جاتا ہے وہ چونکہ ہمزۃ الوصل ہے اس لیے جب اسکے ماقبل کوئی لفظ آئے تو ہمزہ کا تلفظ نہیں کرتے، جیسے: يٰاَنُوْحُ اِهْبِطْ (اے نوح اتر جا)، يٰاٰدَمُ اسْكُنْ (اے آدم تو سکونت اختیار کر) دراصل اِهْبِطْ اور اسْكُنْ ہے۔

تنبیہ ۳: كَانَ کے امر میں ہمزۃ الوصل نہیں آتا۔ اس کے امر کی گردان یہ ہے: كُنْ (تو ہو جا)، كُونَا، كُونُوا، كُونِيْ، كُونَا، كُنَّ۔

اسی طرح قَالَ يَقُولُ سے قُلْ (تو کہہ) قُولَا، قُولُوا، قُولِيْ، قُولَا، قُلْنَ بناو۔

۴۔ امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع مجہول پر لام (لِ) لگا دو اور آخر میں جزم کر دو، جیسے: تُضْرَبْ سے لِتُضْرَبْ (چاہیے کہ تو مارا جا)۔

گردان امر حاضر مجہول

اوپر سے نیچے پڑھو	مذکر	مؤنث
واحد	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبِيْ
	چاہیے کہ تو (ایک مرد) مارا جا	چاہیے کہ تو (ایک عورت) ماری جا

تَضْرِبَا	تَضْرِبَا	تشبیہ
چاہیے کہ تم (ایک عورت) ماری جاؤ	چاہیے کہ تم (دو مرد) مارے جاؤ	
تَضْرِبَنَّ	تَضْرِبُوا	جمع
چاہیے کہ تم (بہت عورتیں) ماری جاؤ	چاہیے کہ تم (بہت مرد) مارے جاؤ	

۵۔ امر غائب اور متکلم، معروف ہو یا مجہول اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں جو طریقہ امر حاضر مجہول بنانے کا ہے۔ یعنی لام امر (لِ) لگا کر بنالیے جاتے ہیں۔ امر غائب کا صیغہ مضارع غائب سے اور متکلم کا متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے۔ ذیل کرگردان سے تم سمجھ لو گے:

فعل امر غائب و متکلم مجہول	فعل امر غائب و متکلم معروف
لِيُضْرَبْ	لِيُضْرَبْ
وہ (ایک مرد) مارا جائے یعنی اسے چاہیے کہ مارا جائے۔	وہ (ایک مرد) مارے یعنی اسے چاہیے کہ مارے۔
لِيُضْرَبَا	لِيُضْرَبَا
اُن (دو مردوں) کو چاہیے کہ مارے جائیں۔	اُن (دو مردوں) کو چاہیے کہ ماریں۔
لِيُضْرَبُوا	لِيُضْرَبُوا
لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبْ
اُس (ایک عورت) کو چاہیے کہ ماری جائے	اس (ایک عورت) کو چاہیے کہ مارے
لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبَا
لِيُضْرَبَنَّ	لِيُضْرَبَنَّ

لَا تُضْرَبُ	لَا تُضْرَبُ
مجھے چاہیے کہ مارا جاؤں یا ماری جاؤں	مجھے چاہیے کہ ماروں
لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَ
ہمیں چاہیے کہ مارے جائیں یا ماری جائیں	ہمیں چاہیے کہ ماریں

تنبیہ ۴: لام امر کے ماقبل ”و“ یا ”ف“ آئے تو لام کو ساکن کر دیتے ہیں، جیسے:
وَلْيَكْتُمِبْ (اور اسے چاہیے کہ لکھے)، فَلْتَخْرُجْ (پس اس عورت کو چاہیے کہ نکل جائے)۔
تنبیہ ۵: لام کئی (لـ) جو مضارع کو نصب دیتا ہے (دیکھو سبق ۲۰-۳) وہ ساکن نہیں ہوتا، جیسے: وَلْيَكْتُمِبْ (اور تاکہ وہ لکھے)۔

۶۔ نہی کی بھی دو قسمیں ہیں حاضر اور غائب۔ لیکن ان کے بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے۔ یعنی مضارع پر لائے نہی لگا کر آخر میں جزم کر دیں، مضارع حاضر کے صیغوں سے نہی حاضر اور غائب کے صیغوں سے نہی غائب کے صیغے بنتے ہیں۔ چنانچہ ذیل کی گردانوں سے معلوم کر لو گے:

فعل نہی حاضر مجہول	فعل نہی حاضر معروف
لَا تُضْرَبُ تو (ایک مرد) نہ مارا جا	لَا تُضْرَبُ تو (ایک مرد) مت مار
لَا تُضْرَبَا تو (ایک مرد) نہ مارو	لَا تُضْرَبَا تم دونوں (مرد) نہ مارو
لَا تُضْرَبُوا تو (ایک عورت) نہ ماری جا	لَا تُضْرَبُوا تم (بہت مرد) نہ مارو
لَا تُضْرَبِي تو (ایک عورت) نہ ماری جا	لَا تُضْرَبِي تو (ایک عورت) مت مار
لَا تُضْرَبَا تو (ایک عورت) نہ ماری جا	لَا تُضْرَبَا تم دونوں (عورتیں) نہ مارو
لَا تُضْرَبْنَ تو (بہت عورتیں) نہ ماری جا	لَا تُضْرَبْنَ تم (بہت عورتیں) نہ مارو

فعل نہیں غائب مجہول	فعل نہی غائب معروف
لَا يُضْرَبُ	لَا يُضْرَبُ
وہ (ایک مرد) نہ مارا جائے یعنی اسے چاہیے کہ نہ مارا جائے	وہ (ایک مرد) نہ مارے یعنی اسے چاہیے کہ نہ مارے
لَا يُضْرَبَا	لَا يُضْرَبَا
لَا يُضْرَبُوا	لَا يُضْرَبُوا
لَا تُضْرَبُ	لَا تُضْرَبُ
وہ (ایک عورت) نہ مارے	وہ (ایک عورت) نہ مارے
لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبَا
لَا يُضْرَبَنَّ	لَا يُضْرَبَنَّ
لَا أُضْرَبُ	لَا أُضْرَبُ
لَا نُضْرَبُ	لَا نُضْرَبُ

تنبیہ ۶: امر اور نہی کے ساتھ بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لگایا جاتا ہے، جیسے: اِضْرِبَنَّ (تو ضرور مار)، لَا تُضْرِبَنَّ (ہرگز نہ مار) اِضْرِبُ (تم ضرور مارو)۔

تنبیہ ۷: ”لَا“ دو قسم کا ہوتا ہے ایک لائے نفی جو ماضی یا مضارع کے لفظ میں کوئی تغیر نہیں پیدا کرتا۔ دوسرا لائے نہی جس سے مضارع کے آخر میں جزم آتا ہے اور معنی میں نہی یعنی باز رکھنے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسا کہ فعل نہی کی گردانوں میں تم نے دیکھا۔

تنبیہ ۸: پہلے حصہ میں پڑھ چکے ہو کہ جب کسی لفظ کا آخری حرف ساکن ہو تو مابعد سے ملانے کے وقت اسے کسرہ (=) دیا جاتا ہے، جیسے: اِضْرِبُ سے اِضْرِبِ

الْكَلْبَ (کتے کو مار)، لَا يُؤْكَلُ سے لَا يُؤْكَلُ الطَّعَامُ بِغَيْرِ جُوعٍ (بھوک بغیر کھانا نہ کھایا جائے)۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۰

أَحْسَنْتَ	تو نے یا آپ نے بہت اچھا کیا	ضَحِكَ (س) ہنسنا
بَارَكَ اللَّهُ	اللہ برکت دے	قَنَتَ (ن) عبادت کرنا
تَعَالَ	آ	لَبَّيْكَ (جی ہاں حاضر ہوں)
رَكَعَ (ف)	رکوع کرنا، جھکنا	اسکی تشریح چوتھے حصے میں ہوگی۔
سَجَدَ (ن)	سجدہ کرنا	دَائِمًا ہمیشہ
أَمْرٌ	حکم، کام	ذُو قُرْبَى قرابت والا
أُمَّةٌ	جماعت، قوم	رَاكِعٌ جھکنے والا
حَيٍّ (جمع: أَحْيَاءُ)	زندہ، قبیلہ	سَائِعٌ خوش گوار
خَجِلٌ	شرمندہ	قَوَّامٌ خوب قائم رکھنے والا، کفیل
سَبُورَةٌ	تختہ سیاہ	عَسَى شاید، امید ہے
شَكُورٌ	بہت شکر گزار	مَعْرُوفٌ نیک کام
شَاكِرٌ	شکر گزار	مُعِينَةٌ مقررہ
شَفُوفٌ	بہت مہربان	مَيِّتٌ مردہ
طَبَاشِيرٌ	کھریاٹی (چاک)	نَجِسٌ يَنْجَسُ ناپاک، گندہ

فَاحِشَةً	بے حیائی کا کام	قِسْطُ	انصاف
عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ	سر اور آنکھ پر، بسر و چشم	هَا	ہاں خبردار، سنو

مشق نمبر ۲۱

جن الفاظ کو سرخ کر دیا ہے وہ اس سبق سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔

۱. تَعَالِ، يَا أَحْمَدُ! وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ.	لَبَّيْكَ، يَا سَيِّدِي!
۲. اشْرَبِ الشَّايَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ حَرَجٌ.	لَا بَأْسَ فِيهِ، لَكِنَّ الْآنَ شَرِبْتُ فِي الْبَيْتِ.
۳. فَاشْرَبِ الْقَهْوَةَ إِنْ كَانَ لَكَ رَغْبَةٌ فِيهَا.	نَعَمْ يَا سَيِّدِي! سَمِعْتُ أَنَّ فَنَجَانَ الْقَهْوَةَ بَعْدَ الطَّعَامِ يَنْفَعُ لِلْهَضْمِ.
۴. لَكِنْ لَا تَشْرَبْ إِلَّا عَلَى أَوْقَاتِ مُعَيَّنَةٍ.	أَحْسَنْتَ يَا سَيِّدِي! هَكَذَا أَفْعَلُ.
۵. يَا أَحْمَدُ! اقْرَأْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ لِأَسْمَعَ قِرَاءَتِكَ.	أَمْرُكَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ، هَا أَنَا أَقْرَأُ أُخْرَى سُورَةَ الْبَقَرَةِ.
۶. آمِينَ! بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ يَا أَحْمَدُ! وَاللَّهِ صَوْتُكَ سَائِعٌ لِلْأَذَانِ وَقِرَاءَتُكَ مُؤَثِّرَةٌ فِي الْقُلُوبِ.	إِنَّمَا هُوَ مِنْ كَرَمِ أَخْلَاقِكَ يَا سَيِّدِي!

۱. اُذُنْ (کان) کی جمع اُذُنْ.

۷. تَعَالَوْا يَا أَوْلَادُ! اُكْتُبُوا عَلَى السَّبُّورَةِ.	بِأَيِّ شَيْءٍ نَكْتُبُ يَا سَيِّدَنَا؟
۸. هَاهُوَ الطَّبَاشِيرُ، اُكْتُبُوا بِهِ.	مَنْ يَكْتُبُ مِنَّا أَوْلَا؟
۹. لِيَكْتُبْ حَامِدٌ أَوْلَا.	هَآ أَنَا حَامِدٌ، مَاذَا اُكْتُبُ يَا سَيِّدِي؟
۱۰. اُكْتُبْ "لَا يُشْرَبُ اللَّبَنُ عَلَى السَّمَكِ".	اُنْظُرْ يَا سَيِّدِي! هَلْ هَذَا صَحِيحٌ؟
۱۱. خَطُّكَ لَيْسَ بِجَمِيلٍ يَا وَلَدُ!	نَعَمْ يَا سَيِّدِي! أَنَا خَجَلٌ عَلَى قُبْحِ خَطِّي.
۱۲. يَا أَوْلَادُ! اُكْتُبُوا دَائِمًا بِخَطِّ جَمِيلٍ ؛ فَإِنَّ حُسْنَ الْخَطِّ يَرْفَعُ قَدْرَ الْكَاتِبِ.	نَشْكُرُكَ يَا أَسْتَادَنَا الشَّفُوقَ عَلَى نَصَائِحِكَ النَّافِعَةِ.

مِنَ الْقُرْآنِ

۱. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ.
۲. قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ.
۳. يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ.
۴. فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا.

۵. اِذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا.
۶. يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ.
۷. يَا بَنِيَّ (ای میرے بیٹے) لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ.
۸. لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا.
۹. لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ.
۱۰. لَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا (= عَنْ مَا) يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ.
۱۱. لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ.
۱۲. كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ.
۱۳. وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ.
۱۴. وَلَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ.
۱۵. لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ.
۱۶. إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا.
۱۷. وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ.
۱۸. وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ (= مِنْ مَا) لَمْ يَذْكُرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ.

اعراب لگاؤ اور ترجمہ کرو

انظر يا خالد الى كتابك واقرا درسك ولا تنظر الى يمينك والى

يسارك. وإن لم تفهم فاسئل أستاذك. ولما فرغت من الدرس فاذهب الى بيتك ولا تلعب مع الأولاد في الطريق واحفظ دروسك بعد صلاة المغرب واکتب واجبات المدرسة ولا تكن من الغافلين.
واعلم ان الغافل والكسلان لا تنجح يوم الإمتحان.

عربی میں ترجمہ کرو

- ۱۔ ہر حال میں شکر گزار رہ۔
 - ۲۔ غم نہ کرو۔
 - ۳۔ کوئی شخص مسجد سے نہ نکلے یہاں تک کہ اجازت نہ دی جائے۔
 - ۴۔ اے میرے بیٹو! گھر میں داخل ہو جاؤ اور وہاں بیٹھ جاؤ۔
 - ۵۔ اے لڑکی! اس کرسی پر بیٹھ اور اس باغ کی طرف دیکھ۔
 - ۶۔ اے لوگو! اللہ کی پرستش کرو اور اس کے سوا (غیرہ) کسی کی پرستش نہ کرو۔
 - ۷۔ اے لڑکیو! مدرسے جاؤ اور قرآن پڑھو۔
 - ۸۔ میرے چچا نے مجھے کہا (قَالَ لِي) آج تیرے گھر مت جاتو میں نہیں گیا۔
 - ۹۔ اگر کپڑا نجس ہو تو دھو لیا جائے۔
 - ۱۰۔ دودھ کے ساتھ مچھلی نہ کھائی جائے۔
 - ۱۱۔ اگر تمہیں حرج نہ ہو تو ہمارے ساتھ کافی پی لو۔
- ۱۔ فَرَعَ (ف) فارغ ہونا ۲۔ اگر کوئی لفظ نہ سمجھ سکو تو کلید میں دیکھو۔

سوالات نمبر ۱۱

- ۱۔ فعل اَمْر اور فعل نَهْی کی تعریف کرو۔
 - ۲۔ امر کی کتنی قسمیں ہیں؟
 - ۳۔ افعال ثلاثی مجزّد سے اَمْر حاضر معروف کس طرح بنایا جائے؟
 - ۴۔ اَمْر حاضر میں جو ہمزہ بڑھایا جاتا ہے وہ کیسا ہمزہ ہے؟
 - ۵۔ اَمْر حاضر مجہول کس طرح بنایا جاتا ہے؟
 - ۶۔ اَمْر غائب کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
 - ۷۔ باب نَصَرَ سے اَمْر حاضر معروف کی گردان کرو۔
 - ۸۔ باب فَتَحَ سے اَمْر حاضر اور اَمْر غائب کی گردان کرو۔
 - ۹۔ باب سَمِعَ سے نہی حاضر کی گردان کرو۔
 - ۱۰۔ لَا تَضْرِبَنَّ اور لَا تَضْرِبَنَّ کون سے فعل اور کون سے صیغہ ہیں؟
 - ۱۱۔ فعل کَانَ سے اَمْر حاضر معروف کی گردان کرو۔
 - ۱۲۔ قولی کونسا فعل اور صیغہ ہے؟
 - ۱۳۔ اُكْتُبْ کے ساتھ نون ثقیلہ اور خفیفہ لگا کر گردان کرو۔
 - ۱۴۔ لِيَقْرَأْ وَا اور لِيَكْتُبْ کے پہلے ”و“ اور ”ف“ آجائے تو کس طرح پڑھو گے؟
 - ۱۵۔ ذیل کے جملے پڑھو اور ترجمہ کرو:
- لا تضرب حيوانًا. لا يضرب حيوانًا. اكتبوا اولاد علي السبورة
 بالطباشير. انظري يا بنت الى البستان ولا تنظري الى الشمس. ليقرأ
 أخوك كتابًا نافعًا ولا يقرأ كتابًا غير نافع.

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

الْأَسْمَاءُ الْمُشْتَقَّةُ

۱۔ اسماء مشتقہ سات ہیں:

۱. اِسْمُ الْفَاعِلِ ۲. اِسْمُ الْمَفْعُولِ ۳. اِسْمُ الظَّرْفِ ۴. اِسْمُ الْأَلَةِ
۵. اِسْمُ الصِّفَةِ ۶. اِسْمُ التَّفْضِيلِ ۷. اِسْمُ الْمُبَالَغَةِ

اِسْمُ الْفَاعِلِ

۲۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل ”فاعل“ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ضَرَبَ سے ضَارِبٌ (مارنے والا)، نَصَرَ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)، سَمِعَ سے سَامِعٌ (سننے والا)، فَتَحَ سے فَاتِحٌ (کھولنے والا، فتح کرنے والا)، حَسِبَ سے حَاسِبٌ (گمان کرنے والا، حساب کرنے والا)۔

مگر ”کَرُمَ“ سے ”فَعِيلٌ“ کے وزن پر آتا ہے۔ جو دراصل اسم صفت ہے جیسے: کَرُمَ سے کَرِيمٌ (سخی، بزرگ)، بَعُدَ سے بَعِيدٌ (دور) وغیرہ۔

اسم فاعل کی گردان اس طرح ہے

جمع	تثنیہ	واحد	دائیں سے بائیں
ضَارِبُونَ	ضَارِبَانِ	ضَارِبٌ (مارنے والا ایک مرد)	مذکر
ضَارِبَاتٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَةٌ (مارنے والی ایک عورت)	مؤنث

۱۔ اسم المبالغہ کا بیان چوتھے حصہ میں پڑھو گے باقی سب اسی حصہ میں لکھے جائیں گے۔

اِسْمُ الْمَفْعُولِ

۳۔ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول ”مَفْعُولُ“ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ضَرَبَ سے مَضْرُوبٌ (مارا ہوا)، نَصَرَ سے مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا)۔ باب کَرَّمَ لازم ہے اس لیے اس سے اسم مفعول نہیں آتا ہے۔

تنبیہ ۱: اسم فاعل اور اسم مفعول کے استعمال کے طریقے چوتھے حصہ میں تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔

اسم مفعول کی گردان

واحد	ثنیہ	جمع
مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنْصُورَانِ	مَنْصُورُونَ
مَنْصُورَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)	مَنْصُورَتَانِ	مَنْصُورَاتُ

اِسْمُ الظَّرْفِ

۴۔ ”اسم ظرف“ وہ ہے جو کسی فعل کی ”جگہ“ یا ”وقت“ بتائے۔ وہ ”مَفْعَلُ“ کے وزن پر ہوتا ہے، لیکن باب ”ضَرَبَ“ سے ”مَفْعَلُ“ کے وزن پر آتا ہے۔ جمع ہر ایک کی ”مَفَاعِلُ“ کے وزن پر رہتی ہے، جیسے: نَصَرَ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت)، ضَرَبَ سے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)، طَلَعَ سے مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ یا وقت)۔

تنبیہ ۲: کبھی باب نَصَرَ سے بھی اسم ظرف ”مَفْعَلُ“ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَسْجِدٌ (مسجد کی جگہ)، مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ)، مَغْرِبٌ (غروب ہونے کی جگہ)۔

اسم ظرف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد	دائیں سے بائیں
مَكَاتِبُ	مَكْتَبَانِ	مَكْتَبٌ	مذکر
مَكَاتِبُ	مَكْتَبَتَانِ	مَكْتَبَةٌ	مؤنث

اسم الآلة

۵۔ اسم آلہ وہ ہے جو اوزار کے معنی بتلائے اور وہ ”مِفْعَلٌ“، ”مِفْعَلَةٌ“ اور ”مِفْعَالٌ“ کے اوزان پر آتا ہے، مثلاً سَطَرَ (لکھنا) سے مِسْطَرٌ (لکیر بنانے کا آلہ)، فَتَحَ (کھولنا) سے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی کنجی)، كَنَسَ سے مِكنَسَةٌ (جھاڑنے کا آلہ یعنی جھاڑو)۔

اسم آلہ کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد	دائیں سے بائیں
مَضَارِبُ	مِضْرَبَانِ	مِضْرَبٌ	مذکر
مَضَارِبُ	مِضْرَبَتَانِ	مِضْرَبَةٌ	مؤنث
مَضَارِبُ	مِضْرَابَانِ	مِضْرَابٌ	یہ وزن صرف مذکر ہے

تنبیہ ۳: مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ، مَفْعَلَةٌ اور مَفْعِلَةٌ کے وزن پر ثلاثی مجرد کے مصادر بھی بنائے جاتے ہیں، جنہیں مصدر میسی کہتے ہیں، جیسے: مَنْظَرٌ (نظارہ)، مَرْجِعٌ (لوٹنا)، مَكْرَمَةٌ (بزرگی، بزرگ ہونا)، مَوْعِدَةٌ (وعدہ، وعدہ کرنا)، مَوْعِظَةٌ (نصیحت، نصیحت کرنا)۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۱

الْآخِرَةُ	دوسری دنیا	سَنَةِ عِشْرِينَ	۲۰ سنہ
الْأَثَرُ الْحَرْبِ	جنگ کے اوزار	صَلَحَ (ک)	درست ہونا
إِعْتِدَالٌ	درمیانہ پن	طَرَقَ (ن)	ٹھوکنے، گھوٹنا
إِمَامٌ	پیشوا	ظُلْمَةٌ (جمع: ظُلُمَاتٌ)	اندھیرا
أَنْدَلُسُ	ملک اسپین	عَبْدِيدَةٌ	متعد، کئی
جَلَالَةُ الْمَلِكِ	[لفظی معنی پادشاہ کی بزرگی، پادشاہ کا لقب]	قَطَعَ (ف)	کاٹنا
		قُفِّلَ (جمع: أَقْفَالٌ)	قفل، تالا
حَدِيدٌ	لوہا	كُوبٌ (جمع: أَكْوَابٌ)	گلاس
حَدَادٌ	لوہار	مَأْكَلٌ (مصدر می)	کھانا
خَمْرٌ	شراب	مَزْرَعَةٌ	کھیتی
دُخُولٌ (مصدر)	داخل ہونا	مَشْرَبٌ (مصدر می)	پینا
سَكِينٌ (جمع: سَكَكِينٌ)	چھری	مَصْنَعٌ	کارخانہ، مل
مَطْرَقَةٌ	ہتھورا	مَنْجَلٌ	درانتی
مَعْمَلٌ	فیکٹری، کارخانہ	مَنْفَعٌ	فائدے کی جگہ
مَقْعَدٌ	بیچ	مَوْضُوعٌ	رکھا ہوا
مَكِيَالٌ	ناپے کا پیمانہ	هَجْرَةٌ	ہجرت نبوی
مِنْشَارٌ	آری		

مشق نمبر ۲۲

۱. اَنَا ذَاهِبٌ غَدًا إِلَى حَيْدَرَا بَاد.
۲. هُمَا ذَاهِبَانِ إِلَى دِهْلِي.
۳. هُمْ ذَاهِبُونَ إِلَى مَدْرَاسَ.
۴. هُوَ لَا إِلَيْنَا ذَاهِبَاتٌ إِلَى لَاهُورَ.
۵. أَخِي كَانَ ذَاهِبًا إِلَى بَمْبَائِي أُمْسِ (يَا بِالْأُمْسِ).
۶. نَحْنُ كُنَّا نَاجِحِينَ.
۷. هَذِهِ مَدْرَسَةٌ وَتِلْكَ مَكْتَبَةٌ وَذَلِكَ مَسْجِدٌ.
۸. الْمَدْرَسَةُ مَفْتُوحَةٌ.
۹. هَلْ عِنْدَكَ مِفْتَاحُ هَذَا الْبَيْتِ؟
۱۰. نَعَمْ عِنْدِي مِفْتَاحُهُ.
۱۱. إِذْنُ لَمْ لَا تَفْتَحِ الْبَابَ؟
۱۲. الْبَابُ مَفْتُوحٌ لَكِنَّ الدُّخُولَ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَمْنُوعٌ.
۱۳. فَاتِحُ مِصْرَ هُوَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ الَّذِي فَتَحَهَا فِي سَنَةِ عِشْرِينَ مِنَ الْهَجْرَةِ.
۱۴. الْحَدَّادُ يَطْرُقُ الْحَدِيدَ بِالْمِطْرَقَةِ وَيَصْنَعُ مِنْهُ الْمِفْتَاحَ وَالْأَقْفَالَ وَالْمَنَاجِلَ وَالسَّكَائِينَ.
۱۵. النَّجَّارُ يَقْطَعُ الْخَشَبَ مِنَ الْمِنْشَارِ لِيَصْنَعَ مِنْهُ الْكَرَاسِيَّ

وَالطَّائِلَاتِ وَالْمَقَاعِدِ.

١٦. سَمِعْنَا أَنَّ حُكُومَةَ جَلَالَةِ الْمَلِكِ النَّظَامِ عُثْمَانَ عَلِيَّ خَانَ قَدْ فَتَحَتْ
مَعَامِلَ وَمَصَانِعَ عَدِيدَةً تُنْسَجُ فِي بَعْضِهَا الثِّيَابُ وَتُصْنَعُ فِي بَعْضِهَا
الْأَتُ الْحَرْبِ.

١٧. يَا حَبِيبِي! يَلْزِمُ عَلَيْكَ الْإِعْتِدَالُ فِي الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ كَيْ لَا تَكُونَ
مَرِيضًا.

١٨. كَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ شَارِبَ الْخَمْرِ فَلَمَّا قَرَأَ الْقُرْآنَ وَفَهِمَ مَوَاعِظَهُ
صَلَحَ حَالُهُ.

١٩. الدُّنْيَا مَرْزَعَةُ الْأُخِرَةِ.

مِنَ الْقُرْآنِ

١. اللَّهُ خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلُ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ.

٢. قَالَ أَنِّي جَاعِلٌ لِلنَّاسِ إِمَامًا.

٣. السَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا.

٤. فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ.

٥. وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ.

٦. وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ؟

٧. إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ؟

عربی میں ترجمہ کرو

- ۱۔ میں کل بمبئی جانے والا ہوں۔
- ۲۔ وہ کل لاہور جانے والا تھا۔
- ۳۔ میری بہن حیدر آباد جانے والی ہے۔
- ۴۔ مدرسہ کا دروازہ کھولا ہوا ہے۔
- ۵۔ لائبریری کا دروازہ کھولا ہوا تھا۔
- ۶۔ اسپین کا فاتح طارق تھا۔
- ۷۔ بمبئی میں بہت سے کارخانے (ملیں) ہیں ان میں سے بعض میں قیمتی کپڑے بُنے جاتے ہیں۔
- ۸۔ لوہار نے ہتھوڑے سے لوہا گونٹا اور اس سے ایک چھری بنائی۔
- ۹۔ کیا تمہارے پاس آری ہے؟
- ۱۰۔ اس کارخانے میں لڑائی کے اوزار بنائے جاتے ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

أَسْمَاءُ الصِّفَةِ

- ۱۔ اِسْمُ الصِّفَةِ (اسم صفت) کے کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں:
- (أ) فَعِيلٌ: سَعِيدٌ (نیک بخت)، قَلِيلٌ (تھوڑا)، كَثِيرٌ (بہت)۔
- تنبیہ: یہ وزن کبھی مُبَالَغَةِ کے لیے بھی آتا ہے، جیسے: عَلِيمٌ (بڑا جاننے والا)، سَمِيعٌ (بڑا سننے والا)۔
- (ب) فَعُولٌ: یہ وزن بھی مُبَالَغَةِ کے لیے آتا ہے، جیسے: ظَلُومٌ (بڑا ظالم)، جَهُولٌ (بڑا جاہل)، كَسُولٌ (بڑا سست)، صَدُوقٌ (بڑا سچا)۔
- (ج) فَعْلَانٌ: تَعْبَانٌ (تھکا ماندہ)، غَضْبَانٌ (غصے میں بھرا ہوا)، فَرَحَانٌ (خوش)، یہ وزن اکثر غیر منصرف (دیکھو سبق ۱۰-۷) ہوا کرتا ہے۔
- (د) فَاعِلٌ: یہ وزن دراصل اسم الفاعل کے لیے ہے۔ لیکن بہتیرے اِسْمُ الصِّفَةِ بھی اس وزن پر آتے ہیں، جیسے: صَادِقٌ (سچا)، عَادِلٌ (منصف مزاج)، جَاهِلٌ (بے علم)، عَالِمٌ (علم والا)۔

۲۔ جو ”أَسْمَاءُ الصِّفَةِ“ رنگ، حلیہ یا جسمانی عیب ظاہر کرتے ہیں اُن کے اوزان یہ ہیں:

أَفْعَلٌ واحد مذکر	فَعْلَاءٌ واحد مؤنث	فُعْلٌ جمع مذکر ومؤنث
أَحْمَرُ سرخ	حَمْرَاءُ	حُمُرٌ

سُوْدُ	سَوْدَاءُ	سیاہ	اَسْوَدُ
بَيْضُ (در اصل بَيْضُ)	بَيْضَاءُ	سفید	اَبْيَضُ
صَمَّ	صَمَاءُ	بہرا	اَصَمُّ (= اَصَمُّ)
عُمِّي	عَمِيَاءُ	اندھا	اَعْمَى (= اَعْمَى)

اسی طرح اَزْرَقُ (نیلا)، اَخْضَرُ (سبز)، اَصْفَرُ (زر)، اَطْرَشُ (بہرا)، اَخْرَسُ، اَبْكَمُ (گونگا)، اَعْرَجُ (لنگڑا)، اَحْدَبُ (کوزہ پشت)، اَحْوَرُ (سیاہ چشم)، اَعْوَرُ (ترچھی نظر والا)، اَعْيُنُ (بڑی آنکھ والا) وغیرہ لفظوں کو سمجھ لو۔

تنبیہ ۲: اَحْوَرُ کی جمع حُورٌ اور اَعْيُنُ کی جمع عَيْنٌ ہے یہ دونوں لفظ زیادہ تر جنتی عورتوں کی صفت میں استعمال ہوتے ہیں یعنی سیاہ چشم بڑی آنکھ والی عورتیں۔

تنبیہ ۳: مذکورہ بالا واحد مذکر اور واحد مؤنث کے صیغے غیر منصرف ہیں۔ (دیکھو سبق ۱۰-۷)
تنبیہ ۴: مؤنث کے تشنیہ میں ہمزہ واو سے بدل جاتا ہے، جیسے: سَوْدَاءُ سے سَوْدَاوَانِ (دو سیاحورتیں)۔

تنبیہ ۵: اَفْعَلُ کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ملا دیتے ہیں اور دو حرف کی بجائے ایک ہی لکھ کر اس پر تشدید لکھتے ہیں، جیسے: اَصَمُّ در اصل اَصَمُّ ہے۔ اور اَفْعَلُ کے آخر میں حرفِ علت ("ی"، "یا"، "و") ہو تو اس کو تلفظ میں الف سے بدل دیتے ہیں چنانچہ اَعْمَى در اصل اَعْمَى ہے۔

۳۔ کبھی اسماء صفت بھی کسی اسم کی طرف مضاف ہو جاتے ہیں اور اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر کسی اسم سابق کی صفت یا خبر واقع ہوتے ہیں:

وَلَدٌ حَسَنُ الْوَجْهِ رَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ

(ایک اچھی صورت والا لڑکا)

(ایک بہت مال والا مرد)

بِنْتُ حَسَنَةِ الْوَجْهِ اِمْرَاَةٌ كَثِيْرَةُ الْمَالِ

(ایک اچھی صورت والی لڑکی)

(ایک بہت مال والی عورت)

۴۔ تمہیں یاد ہوگا۔ ساتویں سبق میں لکھا گیا ہے کہ اسم نکرہ جب معرفہ کی طرف مضاف ہو تو وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے (دیکھو سبق ۷-۹) اسی طرح یہ بھی تم نے پڑھا ہے کہ مضاف پر لام تعریف داخل نہیں ہوتا۔ (سبق ۷-۴)

اچھا اب یہ بھی یاد رکھو کہ اسم صفت مذکورہ دونوں قاعدوں سے مستثنیٰ ہے، یعنی نہ تو اضافت سے معرفہ بن جاتا ہے۔ نہ اس پر ”اَل“ کا داخلہ ممنوع ہے۔ اس لیے جب اسم صفت اپنے مضاف الیہ کے ساتھ کسی معرفہ کی صفت واقع ہو تو اس پر ”اَل“ داخل کرنا چاہیے:

اَلْوَلَدُ الْحَسَنُ الْوَجْهِ خَالِدٌ الْكَثِيْرُ الْمَالِ

(اچھی صورت والا لڑکا)

(بہت مال والا خالد)

زَيْنْبُ السُّودَاءِ الشَّعْرِ الْمَرْأَةُ الْكَثِيْرَةُ الْمَالِ

(کالے بال والی زینب)

(بہت مال والی عورت)

۵۔ اگر مذکورہ مثالوں میں اسم صفت سے ”اَل“ نکال لیں تو وہ مثال جملہ اسمیہ کی ہو جائے گی۔ کیونکہ اس کا پہلا جزو (اَلْوَلَدُ) معرفہ اور دوسرا (حَسَنُ الْوَجْهِ) نکرہ ہے۔ پس اَلْوَلَدُ حَسَنُ الْوَجْهِ کے معنی ہوں گے ”لڑکا اچھی صورت والا ہے۔“ اس

صورت میں اَلْوَلَدُ مبتدا اور حَسَنُ الْوَجْهِ خبر ہوگا۔ دوسری مثالیں بھی اسی طرح سمجھ لو۔

۶۔ چند اور مثالیں بھی سمجھ لو:

جَاءَ وَلَدٌ حَسَنُ الْوَجْهِ موصوف مرفوع ہے تو صفت بھی مرفوع ہے
رَأَيْتُ بِنْتًا حَسَنَةَ الْوَجْهِ موصوف منصوب ہے تو صفت بھی منصوب ہے
هَذَا كِتَابٌ وَلَدٍ حَسَنِ الْوَجْهِ موصوف مجرور ہے تو صفت بھی مجرور ہے
۷۔ اسم الصفہ کے استعمال کی ایک اور صورت کثیر الاستعمال ہے:

وَلَدٌ حَسَنٌ وَجْهُهُ وَلَدٌ حَسَنَةٌ عَيْنُهُ

(ایک لڑکا جس کا چہرہ اچھا ہے) (ایک لڑکا جس کی آنکھ اچھی ہے)

بِنْتُ حَسَنٍ وَجْهَهَا بِنْتُ حَسَنَةٍ عَيْنُهَا

(ایک لڑکی جس کا چہرہ اچھا ہے) (ایک لڑکی جس کی آنکھ اچھی ہے)

یہ مثالیں مرگب توصیفی کی ہیں۔ اگر وَلَدٌ اور بِنْتُ کو ”اَل“ لگا کر معرف بنا لیں تو یہی مثالیں جملہ اسمیہ کی ہو جائیں گی۔

۸۔ سابقہ مثالوں اور ان مثالوں کے درمیان نمایاں امتیاز یہ نظر آئے گا کہ سابقہ مثالوں میں اِسْمُ الصِّفَةِ کی تذکیر و تانیث موصوف کی مطابقت سے ہوتی ہے اور ان مثالوں میں اِسْمُ الصِّفَةِ کے بعد جو اسم آتا ہے اس کی مطابقت سے ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ اِسْمُ الصِّفَةِ کا فاعل ہوتا ہے۔ اس کی ترکیب یوں ہوگی:

۱۔ اس کے لفظی معنی یہ ہوں گے: ”ایک لڑکا اچھا ہے اُس کا چہرہ۔“

وَلَدٌ	موصوف	موصوف اور
حَسَنٌ	اسْمُ الصِّفَةِ	اسم الصفة اپنے فاعل
وَجْهٌ	مضاف	یہ مرکب اضافی فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر
ہ	مضاف الیہ ہے	اسْمُ الصِّفَةِ کا
		صفت ہے موصوف کی
		ہو گیا

تنبیہ ۵: اسْمُ الصِّفَةِ کا مزید بیان حصہ چہارم سبق ۶۰ میں پڑھو گے۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۲

تازہ گھاس	عُشْبٌ	خشک گھاس	تَبِنٌ
مغرب، پچھم	عَرَبٌ	بو	رَائِحَةٌ
پاکیزہ، مہربان، باریک بین	لَطِيفٌ	پھول	زَهْرٌ
رنگ	لَوْنٌ	آسان، نرم مزاج	سَهْلٌ
موتی	لَوْلُوٌ	بال	شَعْرٌ (الف)
رخسار	وَجْنَةٌ	مشرق، پورب	شَرْقٌ
بلی	هَرَّةٌ	ہنس مکھ	طَلِقٌ

مشق نمبر ۲۳ (الف)

۱. شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ.
۲. الذَّهَبُ أَصْفَرُ وَالْفِضَّةُ بَيْضَاءُ.
۳. الْعُشْبُ أَخْضَرُ وَالتَّبِنُ أَصْفَرُ.

۴. الْوَرْدُ أَحْمَرُ اللَّوْنِ وَطَيْبُ الرَّائِحَةِ.
۵. الْبَحْرُ الْأَحْمَرُ فِي غَرْبِ الْعَرَبِ.
۶. هَذِهِ الْبِنْتُ سَعِيدَةٌ وَذَاكَ الْوَلَدُ كَسُولٌ.
۷. الْعَبْدُ عَمَلٌ وَسَيِّدُهُ غَضَبَانٌ.
۸. جَلِيلٌ رِفْقُ الْعَيْنِ وَأَسْوَدُ الشَّعْرِ وَأَبْيَضُ الْوَجْهِ.
۹. عَائِشَةُ رِفَاءُ الْعَيْنِ وَسَوْدَاءُ الشَّعْرِ وَبَيْضَاءُ الْوَجْهِ.
۱۰. رَأَيْتُ بِنْتًا حَسَنَةً الصُّورَةِ وَنَظِيفَةً الثِّيَابِ.
۱۱. فَاطِمَةُ حَسِيلٌ وَجْهَهَا وَطِيفَةٌ ثِيَابُهَا.
۱۲. هَذِهِ الْبَقْرَةُ سَوْدَاءُ عَيْنُهَا وَأَبْيَضُ رَأْسُهَا.
۱۳. زَيْدٌ حَسَنُ الْوَجْهِ وَقَبِيحُ الثِّيَابِ.
۱۴. عَمْرُو حَسَنٌ وَجْهُهُ وَقَبِيحَةٌ ثِيَابُهُ.
۱۵. تِلْكَ النِّسَاءُ خَرَسٌ وَهَذِهِ عَسِيَاءُ.
۱۶. فِي الْبُسْتَانِ أَزْهَارٌ حَمْرٌ وَصَفَرٌ وَطُيُورٌ بَيْضٌ وَسَوْدٌ.
۱۷. وَجِئْنَا الْبِنْتَ الْحَمْرَ إِنْ لَطِيفْنَا الْمَنْظَرَ.
۱۸. إِنْ زُبَيْدَةً وَرَشِيدًا كَلِيهِمَا صَالِحَانِ وَحَسَنُ الْخُلُقِ.
۱۹. صَدِيقِي خَلِيلٌ رَجُلٌ سَهْلٌ طَلِقٌ.
۲۰. الْكُفَّارُ هُمْ صَمٌّ بِكُمْ عَمِي فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ.

۱۔ دیکھو عربی کا معلم حصہ اول سبق ۱۰-۴۔ ۲۔ دراصل حَسَنانِ اضافت سے نون گر گیا ہے۔

۲۱. اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا .

۲۲. حُوْرٌ عَيْنٌ كَاْمَثَالٍ (جیسے) اللُّوْلُوْءُ الْمَكْنُوْنُ .

مشق نمبر ۲۳ (ب)

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پُر کرو۔

۱. لَوْنُ اللَّبَنِ وَلَوْنُ أَحْمَرُ .

۲. اللَّبَنُ وَالْعَسَلُ

۳. اللَّبَنُ اللَّوْنِ وَالْعَسَلُ اللَّوْنُ .

۴. أَوْرَاقُ الرُّمَّانِ وَأَزْهَارُهُ

۵. أَمَامَ بَيْتِي شَجَرَةٌ

۶. هِرَّةٌ أُخْتِي وَكَلْبَتُهَا

۷. رَأَيْتُ هَرَّتَيْنِ وَكَلْبَتَيْنِ

۸. هَذَا وَلَدٌ الْوَجْهِ وَ الْعَيْنِ .

۹. هَذَا الْوَلَدُ حَسَنٌ وَقَبِيحَةٌ

۱۰. رَأَيْتُ بِنْتًا أَبْيَضَ وَ عَيْنُهَا .

۱۱. وَجُنَّتَا حَمْرَاوَانٍ وَعَيْنَاهَا

۱۲. لَوْنُ وَجْهِ رُقِيَّةَ وَلَوْنُ شَعْرِهَا

۱۳. هِيَ بَيْضَاءُ وَسَوْدَاءُ

۱۴. هَذَا الْوَلَدُ زُرْقَاوَانٌ

۱۵. عِنْدِي بَيْضَاءُ وَبَقَرَةٌ

عربی میں ترجمہ کرو

- ۱۔ سُرخ پھول۔
- ۲۔ سفید چاندی۔
- ۳۔ میرا بھائی مالدار (بہت مال والا) ہے۔
- ۴۔ یہ پھول زرد ہے۔
- ۵۔ ہمارے باغ میں سُرخ پھول بہت ہیں۔
- ۶۔ یہ لڑکا بڑی آنکھ اور چھوٹے سروں والا ہے۔
- ۷۔ وہ ایک کم عقل اور بد صورت مرد ہے۔
- ۸۔ وہ لوگ بہرے گونگے اندھے ہیں۔
- ۹۔ کُتّا سیاہ اور بلی سفید ہے۔
- ۱۰۔ تھکا ہوا غلام اور غصّہ والا آقا۔
- ۱۱۔ سیاہ چشم لڑکی۔
- ۱۲۔ لنگڑی بکری۔
- ۱۳۔ دو سیاہ بلیاں گھر میں ہیں۔
- ۱۴۔ (ایک) نیک بخت لڑکا اور (ایک) نیک بخت لڑکی دونوں کھڑے ہیں۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

أَسْمَاءُ التَّفْضِيلِ

۱۔ اسم التفضیل وہ لفظ ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بمقابلہ دوسری شے کے سمجھی جائے، جیسے: أَحْسَنُ (زیادہ خوب صورت)، أَكْبَرُ (زیادہ بڑا)۔

۲۔ جن اسماء صفت کے معنی رنگ یا عیب کے نہ ہوں۔ اُن سے أَفْعَلُ کے وزن پر اسم تفضیل آتا ہے، جیسے: صَعْبُ (سخت) أَصْعَبُ (زیادہ سخت)، كَبِيرُ (بڑا) أَكْبَرُ (زیادہ بڑا)، قَلِيلُ سے أَقْلُ (بہت کم)، شَدِيدُ سے أَشَدُّ (زیادہ تند، سخت)، حَاكِمُ (حکم کرنے والا) سے أَحْكَمُ، عَالٍ (دراصل عَالِیٰ بلند) سے أَعْلَى (دراصل أَعْلَىٰ زیادہ بلند)۔

اس کی گردان حسب ذیل ہے:

مذکر	واحد	ثنیہ	جمع
أَكْبَرُ	أَكْبَرَانِ	أَكْبَرُونَ يَأْكَبِرُونَ	
كُبْرَى	كُبْرَيَانِ	كُبْرَيَاتٍ يَأْكُبِرْنَ	

۳۔ ابھی پچھلے سبق میں تم نے پڑھا ہے کہ جن اسماء صفت کے معنی رنگ یا عیب کے ہوں اُن سے اسم صفت ”أَفْعَلُ“ کے وزن پر آتا ہے۔

اُن کا اسم التفضیل بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اُن کے مصدر پر لفظ ”أَشَدُّ“ یا ”أَكْثَرُ“

لگا دو، جیسے: اَسْوَدُ (سیاہ) سے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سیاہ)، اَحْمَرُ (سرخ) سے اَشَدُّ حُمْرَةً (زیادہ سرخ)۔

۴۔ اسم التفضیل کا صیغہ کبھی تفضیل بعض کے لیے یعنی بعض افراد کے مقابلہ میں کسی صفت کی زیادتی بتانے کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور کبھی تفضیل کل کے لیے یعنی کل افراد سے کسی صفت میں زیادتی بتانے کے لیے۔

جب تفضیل بعض کے لیے ہو تو اُس کے بعد ”مِنْ“ لگانا چاہیے، جیسے: زَيْدٌ اَعْلَمُ مِنْ عَمِيْرٍ (زید عمیر کی نسبت زیادہ عالم ہے) اور جب تفضیل کل کے لیے ہو تو اُسے یا تو معرف باللام بنانا چاہیے یا مضاف مثلاً: زَيْدٌ اِلَّا اَعْلَمُ (سب سے زیادہ علم والا زید) یا زَيْدٌ اَعْلَمُ النَّاسِ (زید سب آدمیوں سے زیادہ علم والا ہے)۔

۵۔ اسم التفضیل ”مِنْ“ کے ساتھ مستعمل ہو تو ہر حال میں اس کا صیغہ مفرد مذکر ہی رہے گا (خواہ موصوف جمع ہو یا مؤنث) جیسا کہ زَيْدٌ اَعْلَمُ مِنْ بَكْرٍ، عَائِشَةُ اَعْلَمُ مِنْ زَيْنَبَ، اَلنِّسَاءُ اَضْعَفُ مِنَ الرِّجَالِ۔

اور ”اَلْ“ کے ساتھ مستعمل ہو تو موصوف کی مطابقت ضروری ہے، مثلاً اَلرَّجُلُ الْاَفْضَلُ (سب سے زیادہ بزرگی والا مرد)، اَلرَّجُلَانِ الْاَفْضَلَانِ، اَلرِّجَالُ الْاَفْضَلُونَ، اَلْمَرْءَةُ الْفُضْلَى، اَلْمَرْءَتَانِ الْفُضْلَيَانِ، اَلنِّسَاءُ الْفُضْلَيَاتُ۔ اور مضاف ہونے کی حالت میں مطابقت وغیر مطابقت دونوں جائز ہے، مثلاً اَلْاَنْبِيَاءُ اَفْضَلُ النَّاسِ یا اَفْضَلُ النَّاسِ (پیغمبر لوگ سب آدمیوں سے زیادہ فضیلت والے ہیں) مَرِيْمُ اَفْضَلُ النَّسَاءِ یا فُضْلَى النَّسَاءِ۔

تنبیہ: بعض اوقات اسم التفضیل کا مابعد حذف کر دیتے ہیں، جیسے: اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) جو دراصل اللَّهُ أَكْبَرُ كُلِّ شَيْءٍ يَأْكَبُرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ہے۔

۶۔ الفاظ خَیْرٌ (اچھا) اور شَرٌّ (برا) اسم التفضیل کے دونوں معنوں میں بھی مستعمل ہوتے ہیں، مثلاً: أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ (میں اُس کی نسبت زیادہ اچھا ہوں)، هَذَا خَيْرٌ النَّاسِ (یہ سب آدمیوں سے بہتر ہے)، أَوْلَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (وہ لوگ بدترین مخلوقات ہیں)۔

تنبیہ ۲: خَیْرٌ کی جمع خِیَارٌ یا أَخْيَارٌ اور شَرٌّ کی جمع شِرَارٌ یا أَشْرَارٌ ہے۔ مثلاً خِیَارُكُمْ خِیَارُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي. (حدیث) (تم میں سب سے (وہ اچھے ہیں (جو) اپنے اہل و عیال کے لیے تم میں سب سے اچھے ہیں اور میں تم میں سب سے اچھا ہوں اپنے اہل کے لیے)۔ اسم التفضیل کا مزید بیان حصہ چہارم سبق ۶۰ میں ہوگا۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۳

أَحَقُّ	زیادہ حقدار	أَمْسِ	{ کل (گذشتہ)
أَلْتَقَى	زیادہ پرہیزگار	أَلْبَارِحُ	
أَسْرَعُ	بہت جلدی کرنیوالا، تیز رفتار	أَوْهَنُ	بہت ہی بودا، بہت کمزور
أَلْأَعْلَى	سب سے بلند	{	مصرکی جامع مسجد
أَمَّةٌ	لونڈی		جہاں ایک بہت بڑا
إِنَّمِ	گناہ، ضرر		اسلامی مدرسہ ہے۔

جَاهِلِيَّةٌ	اسلام سے پہلے کا زمانہ	ضَالَّةٌ	کھوئی ہوئی چیز
حِكْمَةٌ	دانائی کی بات	مَيْسِرٌ	جُوا
حَاسِبٌ	حساب لینے والا	نُحَاسٌ	اَصْفَرُ پیتل
حَيْثُ	جہاں کہیں	نَوْمٌ	نیند
خُلِقَ (الف)	خصلت	نَفْعٌ	فائدہ
شَجَاعٌ	بہادر	نَهْرُ الْفُرَاتِ	دریائے فرات

مشق نمبر ۲۴ (الف)

۱. سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى.
۲. الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.
۳. أَقْبَحُ النَّاسِ الرَّجُلُ الْجَهُولُ الْكَسُولُ.
۴. أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ لَوْ قُتِيهَا.
۵. أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا. (الحديث)
۶. خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ. (الحديث)
۷. الْمَدْرَسَةُ الْكُبْرَى فِي الْجَامِعِ الْأَزْهَرِ.
۸. شَوْقِي إِلَيْكَ أَشَدُّ مِنْهُ إِلَى أَخِيكَ.
۹. الرِّيحُ الْيَوْمَ أَشَدُّ مِنْهَا الْبَارِحَةَ.
۱۰. حَاتِمٌ قَلِيلُ الْعَقْلِ وَأَخُوهُ أَقْلُ الْعَقْلِ مِنْهُ.

۱۱. الْحَسَنُ صَدِيقٌ حَسَنٌ وَمُحَمَّدٌ أَحْسَنُ مِنْهُ هُوَ أَحْسَنُ أَصْدِقَائِي.

۱۲. الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. (الحديث)

۱۳. خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ. (الحديث)

مِنَ الْقُرْآنِ

۱. إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَى.

۲. الْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ.

۳. قُلْ أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمْ اللَّهُ؟

۴. وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ.

۵. وَلَا أَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ.

۶. فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ.

۷. أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ.

۸. وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ. قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا.

۹. إِنَّ أَوْهَنَ الْيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ.

۱۰. هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ.

۱۱. أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ؟ (بلى هُوَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ وَنَحْنُ

عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ).

مشق نمبر ۲۴ (ب)

ذیل کے سوالات کے جواب پورے جملوں میں دو۔

۱. مَنْ الْأَكْرَمُ عِنْدَ اللَّهِ؟	الْأَتْقَى هُوَ الْأَكْرَمُ عِنْدَ اللَّهِ (یا الْأَكْرَمُ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقِكُمْ)
۲. أَيُّ مُؤْمِنٍ أَفْضَلُ؟	
۳. أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟	
۴. مَنْ هُمْ أَفْضَلُ النَّاسِ؟	
۵. مَنْ هُوَ أَفْضَلُ الرُّسُلِ؟	
۶. أَيْنَ الْمَدْرَسَةُ الْكُبْرَى؟	
۷. أَنْتَ أَكْبَرُ أَمْ أَخُوكَ؟	
۸. نَهْرُ النَّيْلِ أَكْبَرُ أَمْ نَهْرُ الْفُرَاتِ؟	
۹. اللَّبَنُ أَنْفَعُ أَمْ الْخَمْرُ؟	
۱۰. مَا هُوَ أَشْجَعُ الْحَيَوَانَاتِ؟	
۱۱. مَا هُوَ أَكْبَرُ الْحَيَوَانَاتِ فِي الْجِسْمِ؟	
۱۲. مَا هُوَ أَنْفَعُ الْحَيَوَانَاتِ لِلسَّفَرِ؟	
۱۳. أَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ حُمْرَةً: الْوَرْدُ أَمْ زَهْرُ الرُّمَّانِ؟	
۱۴. كَيْفَ الرِّيحُ الْيَوْمَ؟	

	۱۵۔ هَلْ هَذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ؟
	۱۶۔ هَلِ الذَّهَبُ أَشَدُّ صُفْرَةً مِنْ النُّحَاسِ الْأَصْفَرِ؟

عربی میں ترجمہ کرو

- ۱۔ یہ لڑکا اُس لڑکے سے بڑا ہے۔
- ۲۔ ہوا پانی کی نسبت زیادہ لطیف ہے۔
- ۳۔ دریائے فرات نیل سے چھوٹا ہے۔
- ۴۔ بہترین کتاب قرآن مجید ہے۔
- ۵۔ سب کلاموں سے زیادہ سچا اللہ کا کلام ہے۔
- ۶۔ سرخ گھوڑے سب گھوڑوں سے زیادہ خوب صورت ہیں۔
- ۷۔ ہوا کل کی نسبت آج زیادہ پاکیزہ ہے۔
- ۸۔ یہ راستہ اُس راستہ کی نسبت زیادہ دشوار ہے۔
- ۹۔ وہ درخت اس درخت کی نسبت زیادہ دراز قد ہے۔
- ۱۰۔ یہ کتاب بہت ہی مفید اور آسان ہے۔

سوالات نمبر ۱۲

- ۱۔ اَسْمَاءِ مُشْتَقَّہ کون کون سے ہیں؟
- ۲۔ اسمِ فاعل کس وزن پر آتا ہے؟
- ۳۔ بابِ کَرْم کا اسمِ فاعل کس وزن پر آتا ہے؟
- ۴۔ اسمِ مفعول کا کیا وزن ہوتا ہے؟
- ۵۔ اسمِ فاعل و اسمِ مفعول کے کتنے صیغے ہوتے ہیں؟
- ۶۔ اسمِ ظرف کیا ہے؟ اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟
- ۷۔ اسمِ آلہ کسے کہتے ہیں اور اُس کے اوزان کیا ہیں؟
- ۸۔ مصدرِ میم کسے کہتے ہیں اور اس کے اوزان کیا ہیں؟
- ۹۔ اَسْمَاءُ الصِّفَةِ کے کثیر الاستعمال اوزان کون کون سے ہیں؟
- ۱۰۔ جن اَسْمَاءِ الصِّفَةِ میں عیب یا خلیہ یا رنگ کے معنی پائے جائیں اُن کے اوزان بیان کرو؟
- ۱۱۔ سَوْدَاءُ کا تثنیہ اور جمع بناؤ۔
- ۱۲۔ سبق ۲۳ میں جو دو صورتیں بتلائی گئی ہیں، مثالوں کے ساتھ ان کا بیان کرو۔
- ۱۳۔ مذکورہ دونوں صورتوں کے درمیان نمایاں فرق کیا ہے؟
- ۱۴۔ اَفْعَلُ کا وزن کون کون سے معنوں میں آتا ہے؟
- ۱۵۔ اسمِ التَّفْضِيل کسے کہتے ہیں اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟
- ۱۶۔ اسمِ التَّفْضِيل کی گردان کرو۔

۱۷۔ اسم التفضیل کا استعمال کتنے طور سے ہوتا ہے؟

۱۸۔ اسم التفضیل کو تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع میں موصوف کی مطابقت کون سی

صورت میں غیر ضروری ہے؟

۱۹۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اصل میں کیا ہے؟

۲۰۔ غَسَلَ، عَلِمَ اور صَلَح سے صرف صغیر بناؤ۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ (الف)

ابواب غیر ثلاثی مجرد

۱۔ اب تک جو افعال و اسماء مشتقہ مذکور ہوئے وہ ثلاثی مجرد تھے۔ ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ کے ابواب بیان کرنے باقی ہیں۔ پس معلوم ہو کہ ابواب ثلاثی مزید فیہ جو کثیر الاستعمال ہیں دس ہیں:

(۱) باب أَفْعَلَ: اَكْرَمَ (بزرگی کرنا) یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اَكْرَمَ	يُكْرِمُ	اَكْرِمْ	مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ	اِكْرَامٌ

(۲) باب فَعَّلَ: عَلَّمَ (سکھانا) یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمَ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تَعْلِيمٌ
---------	-----------	---------	-----------	-----------	-----------

(۳) باب فَاعَلَ: قَاتَلَ (باہم لڑنا) یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	قَاتِلٌ	مُقَاتِلٌ	مُقَاتَلٌ	مُقَاتَلَةٌ يَا قِتَالٌ
---------	-----------	---------	-----------	-----------	----------------------------

(۴) باب تَفَعَّلَ: تَقَبَّلَ (قبول کرنا) یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے۔

تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلَ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبُّلٌ
-----------	-------------	-----------	-------------	-------------	-----------

۱۔ باب فَاعَلَ کا مصدر دو وزن پر آتا ہے مُفَاعَلَةٌ اور فِعَالٌ۔

(۵) باب تَفَاعُلْ: تَقَابُلْ (آمنے سامنے ہونا، ملاقات کرنا) یہ بھی اکثر لازم ہوتا ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
تَقَابَلْ	يَتَقَابَلُ	تَقَابَلْ	مُتَقَابِلٌ	مُتَقَابِلٌ	تَقَابُلٌ

(۶) باب اِنْفَعَلَ: اِنْكَسَرَ (ٹوٹنا) یہ باب لازم ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِنْكَسَرَ	يَنْكَسِرُ	اِنْكَسِرْ	مُنْكَسِرٌ	مُنْكَسِرٌ	اِنْكَسَارٌ

(۷) باب اِفْتَعَلَ: اِجْتَنَبَ (پرہیز کرنا)۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتَنِبْ	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنَبٌ	اِجْتِنَابٌ

(۸) باب اِفْعَلَ: اِحْمَرَّ (سرخ ہونا) یہ باب لازم ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِحْمَرَّ	يَحْمَرُّ	اِحْمَرِّ / اِحْمَرُّ	مُحْمَرٌّ	مُحْمَرٌّ	اِحْمِرَارٌ

(۹) باب اِفْعَالَ: اِذْهَامٌ (سیاہ ہونا) یہ باب بھی لازم ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِذْهَامٌ	يَذْهَامُ	اِذْهَامْ / اِذْهَامِ	مُذْهَامٌ	مُذْهَامٌ	اِذْهِيمَامٌ

(۱۰) باب اِسْتَفْعَلَ: اِسْتَنْصَرَ (مدد مانگنا)

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اِسْتَنْصَرَ	يَسْتَنْصِرُ	اِسْتَنْصِرْ	مُسْتَنْصِرٌ	مُسْتَنْصِرٌ	اِسْتِنْصَارٌ

تنبیہ: ۱: ثلاثی مزید کے چند ابواب اور ہیں جو قلیل الاستعمال ہیں۔ اُن کا بیان تیسرے حصے میں ہوگا۔

تنبیہ: ۲: باب ”اِفْعَلَ“ اور ”اِفْعَالَ“ کا امر تین طرح سے آتا ہے: اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِ

یا اِحْمَرِّ. اِذْهَامٌ، اِذْهَامٌ یا اِذْهَامِمْ چنانچہ ہم نے گردان میں لکھ دیا ہے۔ مذکورہ بابوں کے اسم فاعل اور اسم مفعول تلفظ میں یکساں ہیں لیکن اصل میں علیحدہ ہیں یعنی اِحْمَرَّ کا اسم فاعل دراصل مُحْمَرِّ اور اسم مفعول مُحْمَرِّ ہے اور اِذْهَامَ کا اسم فاعل دراصل مُذْهَامِمْ اور اسم مفعول مُذْهَامِمْ ہے۔

۲۔ رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے۔

باب فَعَّلَ: دَخَرَجَ (لڑھکانا)

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
دَخَرَجَ	يُدْخَرِجُ	دَخَرِجْ	مُدْخَرِجٌ	مُدْخَرَجٌ	دَخَرَجَةٌ

۳۔ رباعی مزید کے تین باب ہیں:

(۱) باب تَفَعَّلَ: تَدَخَرَجَ (لڑھکانا)

تَدَخَرَجَ	يَتَدَخَرِجُ	تَدَخَرِجْ	مُتَدَخَرِجٌ	مُتَدَخَرَجٌ	تَدَخَرَجٌ
------------	--------------	------------	--------------	--------------	------------

(۲) باب اِفْعَلَلَ: اِحْرَنْجَمَ (جمع کرنا)

اِحْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	اِحْرَنْجِمْ	مُحْرَنْجِمٌ	مُحْرَنْجَمٌ	اِحْرَنْجَامٌ
--------------	--------------	--------------	--------------	--------------	---------------

(۳) باب اِفْعَلَّلَ: اِقْشَعَرَّ (کانپ جانا)

اِقْشَعَرَّ	يَقْشَعِرُّ	اِقْشَعِرْ	مُقْشَعِرٌّ	مُقْشَعَرٌّ	اِقْشَعَرَاءٌ
		اِقْشَعِرْ			

۴۔ مذکورہ تمام ابواب کا فعل مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے:

ماضی مجہول بنانا ہو تو ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دو۔ اور

۱۔ آخری حرف سے پہلے جو حرف آئے۔

دونوں کے درمیان جو حرف متحرک (حرکت والا) ہو اُسے ضمہ دو۔ درمیان میں کوئی الف ہو تو واو سے بدل دو، جیسے:

اَكْرَمَ سے اُكْرِمَ	عَلِمَ سے عَلِمَ
قَاتَلَ سے قُوْبَلْ	تَقَبَّلَ سے تُقْبَلْ
تَقَابَلَ سے تُقُوْبَلْ	اِنْكَسَرَ سے اُنْكَسِرْ
اِجْتَنَبَ سے اُجْتَنِبْ	اِحْمَرَّ سے اُحْمَرْ
اِذْهَامَ سے اُذْهُوْمَ	اِسْتَنْصَرَ سے اُسْتَنْصِرْ
دَخِرَجَ سے دُخِرَجْ	تَدَخِرَجَ سے تُدَخِرَجْ
اِحْرَنْجَمَ سے اُحْرَنْجِمَ	اِقْشَعِرَّ سے اُقْشَعِرْ

مضارع مجہول بنانا ہو تو علامت مضارع کو ضمہ اور ما قبل آخر کو فتح دینا چاہیے، مثلاً:

يُكْرِمُ سے يُكْرِمُ	يُعَلِّمُ سے يُعَلِّمُ
يُقَاتِلُ سے يُقَاتِلُ	يَتَقَبَّلُ سے يُتَقَبَّلُ
يَتَقَابَلُ سے يُتَقَابَلُ	يُنْكَسِرُ سے يُنْكَسِرُ
يُجْتَنِبُ سے يُجْتَنِبُ	يَحْمَرُّ سے يُحْمَرُّ
يُذْهَامُ سے يُذْهَامُ	يَسْتَنْصِرُ سے يُسْتَنْصِرُ
يُدَخِرُجُ سے يُدَخِرُجُ	يَتَدَخِرُجُ سے يُتَدَخِرُجُ
يُحْرَنْجِمُ سے يُحْرَنْجِمُ	يُقْشَعِرُّ سے يُقْشَعِرُّ

۵۔ مذکورہ ابواب کے اسم فاعل اُن کے مضارع معروف سے اور اسم مفعول اُن کے

مضارع مجہول سے بنائے جاتے ہیں اس طرح کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین دیں۔ مثلاً يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ اسم فاعل ہوگا اور يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ اسم مفعول۔

۶۔ ثلاثی مجرد کے سوا بقیہ ابواب سے اسم مفعول ہی کو اسم ظرف کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

تنبیہ ۳: یاد رکھو کہ فعل لازم کا مجہول اور اسم مفعول اسی وقت استعمال کیا جائے گا جب کہ اس کے بعد حرف جار لایا جائے اس صورت میں وہ متعدی بن جاتا ہے، مثلاً: أَحْمُرُ بِالثَوْبِ (کپڑا سرخ کیا گیا)، (دیکھو سبق: ۱۷-۶)۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۴

تنبیہ ۴: ذیل میں افعال ثلاثی مزید کے سامنے جو ہند سے لکھے ہیں اُن سے اُن کے ابواب کی طرف اشارہ ہے۔

أَبْرَمَ (۱) اٹل بنا دینا	أَذْرَكَ (۱) پالینا، کسی کے پاس جا پہنچنا
أَبْيَضَ (۸) سفید ہونا	أَسْوَدَ (۸) سیاہ ہونا
أَحَبَّ (= أَحَبَّ، ۱) محبت کرنا، پسند کرنا	أَسْلَمَ (۱) حکم ماننا، اسلام لانا
أَجْتَهَدَ (۷) کوشش کرنا	أَسْتَأْجَرَ (۱۰) کرایہ سے لینا، نوکر رکھنا
أَخْلَفَ (۱) خلاف کرنا	أَسْتَحْسَنَ (۱۰) کسی چیز کو اچھا سمجھنا

جَهَّزَ (۲) تیار کرنا	اِسْتَغْفَرَ (۱۰) بخشش چاہنا
حَافَظَ (۳) محافظت کرنا	اِسْتَعْلَ (۷) مشغول ہونا
خَالَطَ (۳) میل جول رکھنا	اِصْفَرَ (۸) زرد ہونا
دَافَعَ (۳) } (اس کا مصدر دَفَاعٌ یا مُدَافَعَةٌ) مدافعت کرنا	اَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو درست کر دینا
ذَكَرَ (۲) نصیحت کرنا، یاد دلانا	اِطْمَأَنَّ (۳، ۴، ۵) مطمئن ہونا، سکون حاصل ہونا
زَحْزَحَ (رباعی مجرد) ہٹا دینا	اَنْبَتَ (۱) اُگنا
سَبَّحَ (۲) تسبیح پڑھنا، خدا کی یاد کرنا	اَنْزَلَ (۱) یا نَزَلَ (۲) اتارنا
شَاهَدَ (۳) دیکھنا، مشاہدہ کرنا	بَذَرَ (۲) بیجا خرچ کرنا
ظَهَرَ (ن) ظاہر ہونا	بَلَّغَ (۲) پہنچا دینا، تبلیغ کرنا
عَاشَرَ (۳) باہم زندگی بسر کرنا	تَحَدَّثَ (۲) بات چیت کرنا
فَتَّشَ (۲) تفتیش کرنا	تَخَاصَمَ (۵) باہم جھگڑنا
فَرَّقَ (رباعی مجرد) کڑکڑ کرنا	نَعَرَصَ (۲) چیخنا
كَاتَبَ (۳) باہم خط و کتابت کرنا	تَعَلَّمَ (۲) سیکھنا
كَلَّمَ (۲) بات کرنا کسی سے	تَعَجَّبَ (۲) تعجب کرنا
لَا طَفَ (۳) نرمی کرنا، مہربانی کرنا	تَفَكَّرَ (۲) سوچنا
تَوَدَّدَ (۴) محبت و خیر خواہی کرنا	تَقَدَّمَ (۲) آگے بڑھنا
زُورٌ جھوٹ	تَمَّمَ (۲) تمام کرنا

بَارِدٌ	ٹھنڈا، سرد	سَقْفٌ	چھت
بَدُوٌ	عرب کے دیہاتی لوگ	سِلَاحٌ	تھیار
جَنَّةٌ (جمع: جَنَّاتٌ یا جَنَّانٌ)	باغ	شَرَابٌ	پینے کی چیز
حَبٌّ	دانہ، بیج	لِصٌّ یا سَارِقٌ	چور
حَصِيدٌ	کاٹی ہوئی فصل	مُسْتَقْبَلٌ	آنے والا وقت، آئندہ
حَجَلٌ	شرم	مُغْتَسَلٌ	غسل کی جگہ
خَجَلٌ	شرمندہ	مِيعَادٌ	وعدہ، وعدہ کا وقت
رِقَّةٌ	رقت، نرمی دل کی	وَجَلٌ	خوف
ذِكْرِي	نصیحت	وُسْطَى	درمیان

مشق نمبر ۲۵

۱. اَكْرِمُوا ضَيْفَكُمْ.
۲. جَهِّزُوا سِلَاحَكُمْ لِلدِّفَاعِ.
۳. لَا تَبْرِمِ الْأَمْرَ حَتَّى تَتَفَكَّرَ فِيهِ.
۴. الْمَكَاتِبَةُ نِصْفُ الْمَشَاهِدَةِ.
۵. هَذَا الرَّجُلُ خَالَطَ الْبَدُوَ وَعَاشَرَهُمْ.
۶. نَحْنُ مُجْتَهِدُونَ فِي التَّفَتُّيشِ عَنْهُ.
۷. كَانَ الْأَمِيرُ يُكَلِّمُ أَخَاهُ وَيُلَاطِفُهُ.

۸. لَا تَتَعَرَّضْ لِلْعُدُوِّ قَبْلَ الْقُدْرَةِ.

۹. هَلْ تَتَكَلَّمُ بِالْعَرَبِيِّ؟

۱۰. نَعَمْ! أَنَا أَتَكَلَّمُ قَلِيلًا.

۱۱. أَتَكَلَّمْتُمْ مَعَ ذَلِكَ الْعَرَبِ؟

۱۲. نَعَمْ! تَكَلَّمْنَا مَعَهُ.

۱۳. الْأَمِيرُ وَأَخُوهُ جَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ فِي أَمْرِ هَذِهِ الْحَرْبِ.

۱۴. مَنْ يَتَعَلَّمُ صَغِيرًا يَتَقَدَّمُ كَبِيرًا.

۱۵. إِذَا تَخَاصَمَ اللَّصَانِ ظَهَرَ الْمَسْرُوقُ.

۱۶. اصْفَرَ وَجْهُهُ مِنَ الْوَجَلِ وَاحْمَرَّ مِنَ الْخَجَلِ.

۱۷. احْتَرَمَ أَبَاكَ وَأَحَبَّ أَخَاكَ.

۱۸. هَلْ تَسْتَحْسِنُونَ مَا فَعَلْنَا؟

۱۹. نَتَقَابَلُ فِي الْمُسْتَقْبَلِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

۲۰. سَمِعْنَا أَنَّ الْأَثَرَكَ قَدْ جَهَّزُوا الْعَسَاكِرَ لِلدِّفَاعِ.

۲۱. مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوقِرْ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا. (الحديث)

۲۲. إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّاجِرَ الصَّدُوقَ. (الحديث)

۲۳. رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ التَّوَدُّدُ مَعَ النَّاسِ. (الحديث)

۱۔ یہ مَنْ شرطیہ ہے اس کے بعد مضارع کو جزم ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل چوتھے حصے کے سبق ۴۱ میں

ملے گی۔ ☆ جو شخص ۲۔ جو کچھ

لَطِيفَةٌ

قَالَ مُسْتَأْجِرٌ لِّصَاحِبِ الْبَيْتِ: أَصْلَحَ خَشَبَ هَذَا السَّقْفِ فَإِنَّهُ يُفْرَقُ،
 قَالَ: لَا تَخَفْ، (تو مت ڈر) فَإِنَّهُ يُسَبِّحُ، قَالَ: إِنِّي أَخَافُ (میں ڈرتا ہوں) أَنْ
 تُذَرِكَ الرِّقَّةُ فَيَسْجُدَ.

مِنَ الْقُرْآنِ

۱. وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ.
۲. حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى.
۳. وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ.
۴. يَا أَيُّهَا الرُّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ.
۵. وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ.
۶. إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ.
۷. وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ.
۸. إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمَ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ.
۹. يَوْمَ (جس روز) تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ
 وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ.
۱۰. إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ.
۱۱. أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ.

۱۲. اَلَا يَذْكُرُ اللّٰهُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوْبُ.

۱۳. وَمَنْ زُحِرَ حَ عَنِ النَّارِ وَاَدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاَزَ.

۱۴. هٰذَا مُغْتَسِلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ.

عربی میں ترجمہ کرو

- ۱۔ انھوں نے اپنے مہمان کی عزت کی۔
- ۲۔ علم طلب کرنے میں کوشش کرو اور کھیل میں زیادہ مشغول نہ رہو۔
- ۳۔ قوی دشمن کو نہ چھیرو۔
- ۴۔ ہم لڑائی کو اچھا نہیں سمجھتے۔
- ۵۔ اپنے ماں باپ کی عزت کرو اور اپنے بھائیوں اور بہنوں سے محبت رکھو۔
- ۶۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ہر ایک گناہ کی معافی چاہتے ہیں۔
- ۷۔ کیا تم نے مدافعت کے لیے ہتھیار تیار کر لیے۔
- ۸۔ چھوٹے پن (صَغِيرًا) میں سیکھ لے تو بڑے پن (كَبِيرًا) میں آگے رہے گا۔
- ۹۔ ہم نے اس کی تفتیش میں کوشش کی۔
- ۱۰۔ کیا تم عربی سیکھتے ہو؟
- ۱۱۔ جی ہاں! ہم عربی سیکھتے ہیں۔
- ۱۲۔ دو چور با ہم جھگڑ پڑے تو چوری (چُرَائِی ہوئی چیز) ظاہر ہوگی۔
- ۱۳۔ خوف سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور شرم سے سرخ ہو جاتا ہے۔

۱۴۔ دن سفید ہو گیا اور رات کالی ہو گئی۔

۱۵۔ ہم نے کتاب ”تسہیل الادب“ کا دوسرا حصہ تین مہینوں میں تمام کر لیا۔

۱۶۔ ہم جھوٹ بات سے بچتے رہتے ہیں۔

۱۷۔ میں اور میرا بھائی ایک ضروری امر کے متعلق (فی) باتیں کرنے بیٹھے یہاں تک کہ فجر کی روشنی ظاہر ہوئی۔

۱۸۔ ہندوستانی لوگ (الہندیون) مدافعت کے لیے ہتھیار تیار کر رہے ہیں۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ (ب)

اِنَّ، اَنَّ اور اَنْ

تنبیہ: مذکورہ تینوں حروف کا کچھ بیان پہلے اور اس دوسرے حصے میں پڑھ چکے ہو۔
چوتھے حصہ میں بھی انکا ذکر ہوگا مگر چونکہ اکثر جملوں میں ”اَنْ“ کے استعمال کی ضرورت
ہوا کرتی ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ یہاں بھی ”اَنْ“ کے متعلق کچھ لکھ دیا جائے۔
۱۔ اِنَّ (بے شک) حرف تاکید ہے۔ یہ حرف جملہ اسمیہ کے شروع میں اکثر آیا کرتا
ہے۔ اس کی وجہ سے مبتدا کو نصب پڑھا جاتا ہے (دیکھو سبق: ۶-۹) جیسے: اِنَّ زَيْدًا
عَاقِلٌ (بے شک زید عاقل ہے) کبھی ایسے جملوں میں خبر کے اوپر ”ل“ لگا دیا جاتا
ہے جس سے مزید تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں، جیسے: اِنَّ الْعِلْمَ لَنَافِعٌ (بیشک علم
ضرور فائدہ بخش ہے)۔

اِنَّ کے ساتھ ضمیریں بھی متصل ہوتی ہیں جس طرح حروف جاڑہ کے ساتھ (دیکھو سبق:
۱۱-۴): اِنَّهٗ، اِنَّهٗمَا، اِنَّهٗم، اِنَّهٗا، اِنَّهٗمَا، اِنَّهٗنَّ، اِنَّكَ، اِنَّكُمَا، اِنَّكُمْ، اِنَّكَ،
اِنَّكُمَا، اِنَّكُنَّ، اِنِّي، اِنَّا۔

اِنِّي کو اِنِّي اور اِنَّا کو اِنَّا بھی پڑھتے ہیں۔

۲۔ اَنَّ (کہ) جس طرح اردو اور فارسی میں کاف بیانیہ (کہ) جملوں کے درمیان آیا
کرتا ہے۔ اسی طرح عربی میں ”اَنَّ“ کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ بھی اسم ہی پر داخل ہوتا ہے

اور اس کو نصب دیتا ہے، جیسے: سَمِعْتُ أَنَّ زَيْدًا عَالِمٌ (میں نے سنا کہ زید عالم ہے)۔
ضمیریں اس کے ساتھ بھی متصل ہوتی ہیں۔ ان کی گردان ویسی ہی کر لو جیسی ابھی اوپر
لکھی گئی: بَلَّغْنِي أَنَّكَ نَجَحْتَ فِي الْإِمْتِحَانِ (مجھے خبر پہنچی کہ تو امتحان میں
کامیاب ہو گیا)۔

یاد رکھو کہ ”قَالَ“ اور اس کے مشتقات کے بعد ”أَنَّ“ کی بجائے ”إِنَّ“ بولا جاتا ہے،
جیسے: قَالَ الْأُسْتَاذُ إِنَّ الْمَدْرَسَةَ لَا تَفْتَحُ الْيَوْمَ (اُستاز نے کہا کہ آج مدرسہ
نہیں کھولا جائے گا)۔

تنبیہ ۲: إِنَّ اور أَنَّ کے گروہ میں لَكِنَّ (لیکن) اور لَيْتَ (کاش) اور لَعَلَّ (شاید)
بھی شامل ہیں یعنی ان کے بعد بھی اسم کو نصب دیا جاتا ہے مگر لَكِنَّ (لیکن) اس گروہ
میں شامل نہیں ہے۔ اس کے بعد اسم کو نصب نہیں آتا اور یہ فعل پر بھی داخل ہو سکتا ہے
برخلاف مذکورہ حروف کے۔

تنبیہ ۳: أَنَّ پر حروف جارّہ (دیکھو سبق: ۷) اکثر لگائے جاتے ہیں: لِأَنَّ (اس لیے
کہ)، كَأَنَّ (گویا کہ)، لِأَنَّهُ (کیونکہ وہ)، كَأَنَّهُ (گویا کہ وہ)۔

۳۔ ”أَنَّ“ (کہ) تمہیں معلوم ہے کہ یہ حرفِ ناصب مضارع ہے (دیکھو سبق: ۲۰-۴)
”أَنَّ“ کی طرح یہ بھی جملوں کے درمیان کافِ بیانیہ کی طرح آیا کرتا ہے۔ مگر ”أَنَّ“
اسم یا ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔ یہ تو صرف فعل پر داخل ہوتا ہے خصوصاً فعل مضارع پر اور
اس کی وجہ سے مضارع کو نصب پڑھا جاتا ہے، جیسے: أَمَرْتُ خَادِمِي أَنْ يَحْضُرَ
صَبَاحًا (میں نے اپنے خادم کو حکم دیا کہ وہ سویرے حاضر ہو جائے)۔

تنبیہ ۴: ”اَنْ“ پر بھی حروفِ جارہ لگائے جاسکتے ہیں: ”لَاَنْ“ (اس لیے کہ، تاکہ) ”اِلٰی اَنْ“ (یہاں تک کہ)۔

تنبیہ ۵: ”اِنْ“ یا ”اَنْ“ کی وجہ سے کوئی اسم منصوب ہو اور اس کے بعد دوسرا اسم معطوف ہو یعنی ”وَ، فَ، اَوْ، ثُمَّ“ وغیرہ حروفِ عاطفہ کے بعد واقع ہو تو وہ بھی منصوب ہوگا، جیسے: اِنْ زَيْدًا وَعَمْرًا صَالِحَانِ، سَمِعْتُ اَنْ زَيْدًا وَعَمْرًا صَالِحَانِ۔ اسی طرح ”اَنْ“ کی وجہ سے کوئی فعل مضارع منصوب ہو اور اس کے بعد دوسرا فعل معطوف واقع ہو تو وہ بھی منصوب ہوگا، جیسے: اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا اُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا (مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی بندگی کروں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کروں)۔

حروفِ عاطفہ اور معطوف کا بیان چوتھے حصے سبق: ۴۴-۴۵ میں مفصل لکھا گیا ہے۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۵

تنبیہ: افعال یا مصادر کے سامنے ہند سے جو لکھے ہیں ان سے ثلاثی مزید کے ابواب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

اِتَّحَدَ (۷) (اس کا مصدر اِتَّحَادٌ) ایک کرنا	اَضْرَبَ (۱) منہ موڑ لینا، ہڑتال کرنا
اِتَّفَقَ (۷) (اس کا مصدر اِتِّفَاقٌ) اتفاق کرنا	اَخْلَقَ (۱) یا غَلَقَ (۲) بند کر دینا

۱۔ عُمْر اور عُمُر میں فرق کے لیے عُمُر کے آگے حالت رفع و جزی میں واؤ زائد لکھا کرتے ہیں۔ عُمْرُو، عُمْرُو مگر حالت نہی میں عُمْرًا بغیر واؤ کے لکھا جاتا ہے۔ اس وقت تنوین بھی کے الف ہی سے اس کی شناخت ہو جاتی ہے کیونکہ عُمُر غیر منصرف ہے اس پر تو کوئی تنوین ہی نہیں آسکتی۔

اِتْلَفَ (۱) برباد کرنا	اِتْلَفَ (۷) دراصل اِتْلَفَ جمع ہونا، لپٹنا
اِجْتَمَعَ (۷) جمع ہونا	اِمْتَنَعَ (۷) باز رہنا
اِحْتِجَاجٌ (صدر ہے) ناراضی ظاہر کرنا	اِمْكَنَ (۱) ممکن ہونا
اَحْسَنْتَ تو نے خوب کیا، آفرین	اَنْشَدَ (۱) شعر سنانا
اَخْبَرَ (۱) خبر دینا	اَنْصَفَ (۱) انصاف
اَحْرَقَ (۱) جلانا	اَيَّدَ (۲) مدد کرنا
اَرْشَدَ (۱) عقل و فہم عطا کرنا	بَشَّرَ (۲) خوش خبری دینا
اِسْتِقْلَالٌ (۱۰) صدر ہے سوراخ، خود مختاری	تَوَجَّمَ (رباعی مجرد) ترجمہ کرنا
اِسْتَحَقَّ (۱۰) حق دار ہونا	تَمَتَّعَ (۴) فائدہ لینا
اِشْتَرَكَ (۷) شریک ہونا	تَمَّمَ (۲) تمام کرنا
تَوَلَّى (۴) والی ہونا، پیٹھ پھیرنا	تَمَرَّدَ (۴) سرکشی کرنا
جَانِبَ (۳) الگ رہنا	رَشَقَ (ن) پھینکنا: تیر یا پتھر وغیرہ
جَرَحَ (س) زخمی ہونا	صَدَّقَ (۲) سچ ماننا
حَبَسَ (ض) قید کرنا	عَادَلَ (۳) برابری کرنا
خَرَّبَ (۲) برباد کرنا	كَلَّفَ (۲) تکلیف دینا
خَفَّضَ (۲) پست کرنا	لَفَظَ (ض) بولنا
دَارَ (يَدُوْرُ) پھرنا، چکر کھانا	مَاتَ (يَمُوْتُ) مرنا
دَامَ (يَدُوْمُ) ہمیشہ رہنا	نَصَحَ (ف) نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا

مَحْكَمَةٌ (جمع: مَحَاكِمُ) حکومت کی	ہجَمَ (ن) ہجوم کرنا
عمارت جیسے: عدالت، ڈاک خانہ	هَنَا (۲) مبارک باد دینا
مُظَاهَرَةٌ (۳) مصدر ہے اکٹھا ہو کر	وَفَّقَ (۲) توفیق دینا، اسباب بنادینا
شکایت کرنا، مظاہرہ کرنا	وَلَدَ جننا
اُخْرُ دوسرا	رَئِيسُ الْمَدْرَسَةِ صدر مدرس
أَخُو عِلْمِ علم کا بھائی یعنی علم والا	رَحَى يَارْحَى چکی
أَسْنُ زیادہ عمر والا	رِصَاصُ سیسہ، گولی بندوق کی
أَغْطُسُ ماہِ اگست	رَعِيمٌ (جمع: رُعَمَاءُ) لیڈر
أَنَا م مخلوق، دنیا	شُرْطَةٌ (اسم جمع) پولیس
اللَّهُمَّ اے اللہ	سِلْكُ تار
إِنْجِلِيز انگریز	سِنُّ عمر، دانت
أَهْلُ لائق، گھر کے لوگ، والا	صَنِيعَةٌ کرتوت
تَلْغِرَافُ ٹیلی گراف	صَوْتُ آواز، نعرہ، رائے
جِهَةٌ طرف	قَرْيَةٌ (جمع: قُرَى) گاؤں، دیہات
جُمْلَةٌ کسی قدر، ایک مقدار	قَائِدُ سردار، لیڈر
حِجَازِي ملک حجاز کا رہنے والا	عَامِلٌ (جمع: عُمَالُ) کارگیر، مزدور،
حَسْبُ موافق	حکومت کا عمل دار
حُرِّيَّةٌ آزادی	غُرُورُ فریب، دھوکا

غَلَامٌ	لڑکا	مَقْدُورٌ	دباؤ ڈالا ہوا
كَرِيمٌ	شریف	مَقْرُونٌ	ملا ہوا، قریب
لُؤْمٌ	ملامت	مَنُونٌ	موت
لَيْيَمٌ	کمینہ، خیس	مِنْهَاجٌ	طریقہ، نہج
مَاعِدَا ذَلِكَ	اُس کے سوا	مُنْذُ	سے (مدت کی ابتدا کے لیے)
مَحْفِلٌ	مجلس	نَفِيسَةٌ (جمع: نَفَائِسُ)	عمدہ چیز
مُدَافَعَةٌ (۳) مصدر ہے	مدافعت کرنا	وَفَاءٌ	قول پورا کرنا، وفاداری
مَرءٌ	مرد	هَمٌّ (جمع: هُمُومٌ)	فکر، خیال

مشق نمبر ۲۶ (الف)

(ہڑتال اور اتحد)

تنبیہ: مقصود بالمثال الفاظ کو سرخ کر دیا گیا ہے۔

۱. يَارَشِيدُ مَاذَا تَتَعَلَّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ؟	يَا عَمِّي! أَنَا أَتَعَلَّمُ الْعَرَبِيَّ وَالْإِنْكِلِيزِيَّ وَالْحِسَابَ وَالْجُغْرَافِيَّةَ وَالتَّارِيخَ.
۲. سَمِعْتُ أَنَّكَ لَا تَجْتَهِدُ فِي تَحْصِيلِ الْعِلْمِ وَتَشْتَغِلُ فِي اللَّعِبِ.	مَنْ أَخْبَرَكَم يَا سَيِّدِي؟ وَكَيْفَ صَدَقْتُمُ الْمُخْبِرَ؟

۳. يَا حَبِيبِي! أَنَا لَا أَصَدِّقُهُ لِكِنِّي
أَنْظُرُكَ مِنْذُ يَوْمَيْنِ مَا ذَهَبَتْ إِلَى
الْمَدْرَسَةِ.

نَعَمْ! إِنِّي لَا أَذْهَبُ مِنْذُ تَاسِعِ
أَغْسَطُسْ، لِأَنَّ الطُّلَّابَ أَضْرَبُوا
عَنِ التَّعَلُّمِ، بَلْ هَجَمُوا عَلَى
حُجْرَةِ رَئِيسِ الْمَدْرَسَةِ وَخَرَبُوا
بَعْضَ أَسْبَابِ الْحُجْرَةِ فَاعْلَقَ
الْمَدْرَسَةَ.

۴. وَلَمْ أَضْرِبِ الطُّلَّابُ؟

لِأَنَّ الْحُكُومَةَ قَبَضَتْ عَلَى مِسْتَرِ
غَانْدِي (مشرگاندھی) وَمَوْلَانَا أَبِي
الْكَلَامِ وَكَثِيرٍ مِنْ زُعَمَاءِ الْجَمْعِيَّةِ
الْوَطَنِيَّةِ (الکائغریس) وَحَبَسَتْهُمْ،
فَاضْرَبِ الطُّلَّابُ احْتِجَاجًا عَلَى
صَنِيعَةِ الْحُكُومَةِ.

۵. صَدَّقْتُ يَا عَزِيزِي! وَقَرَأْتُ فِي
الْجَرَائِدِ أَنَّ عَمَالَ الْمَصَانِعِ
وَالْمَعَامِلِ أَيْضًا أَضْرَبُوا عَنِ
الْعَمَلِ وَاجْتَمَعُوا لِلْمُظَاهَرَةِ
وَالْإِحْتِجَاجِ، فَمَنَعَتْهُمْ الشَّرْطَةُ
لَكِنْ لَمْ يَمْتَنِعُوا
وَهَكَذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَاتُ فِي
طُولِ الْهِنْدِ وَعَرَضُهَا، فِي
مُدْنِهَا وَفِي قُرَاهَا، وَفِي
بَعْضِ الْمَوَاضِعِ قَتَلَ
الْمُظَاهِرُونَ رِجَالًا مِنَ الشَّرْطَةِ،
وَاحْرَقُوا الْمَحَاكِمَ، وَاتَّلَفُوا

وَرَشَقُوا الشَّرْطَةَ بِالْحِجَارَةِ
فَرَشَقَهُمُ الشَّرْطَةُ بِالرَّصَاصَاتِ،
فَبَعْضُهُمْ مَاتُوا عَلَى الْحَالِ
وَبَعْضُهُمْ جَرَحُوا.

۶. هَلْ تَعْلَمُ لِمَ قَبَضَتِ الْحُكُومَةُ
عَلَى زُعَمَاءِ الْكَانَغَرِيسِ؟
لَآنَّهُمْ يَطْلُبُونَ الْحُرِّيَّةَ وَالْإِسْتِقْلَالَ،
وَقَالُوا لِلْإِنْجِلِيزِ: أَنْ يَتْرَكُوا الْهِنْدَ
فِي أَيْدِي الْهِنْدِيِّينَ.

۷. فَلِمَ آذَا لَمْ يَشْتَرِكِ الْمُسْلِمُونَ
فِي هَذِهِ الْمُظَاهَرَاتِ؟
لَآنَ قَائِدَ جَمْعِيَّةِ الْمُسْلِمِينَ (مسلم لیگ)
مِسْتَرُ مُحَمَّدُ عَلِي جِنَاحَ
مَنْعَهُمْ عَنِ الْإِشْتِرَاكِ.

۸. وَلِمَ آذَا مَنْعَهُمْ. أَلَا يَحِبُّ
الْمُسْلِمُونَ وَقَائِدَهُمُ الْحُرِّيَّةَ
وَالْإِسْتِقْلَالَ؟
بَلَى! هُمْ يُحِبُّونَ الْإِسْتِقْلَالَ
وَكَيْفَ لَا؟ مَعَ أَنَّ (باوجودیکہ)
الْإِجْتِهَادَ لِلْحُرِّيَّةِ وَالْإِسْتِقْلَالَ
فَرِيضَةٌ عَلَيْهِمْ. وَلَكِنَّ الْهُنُودَ إِلَى
الْآنَ لَمْ يَتَّفِقُوا مَعَ مُسْلِمٍ لِيَكُ فِي
مُطَالَبَاتِ الْمُسْلِمِينَ وَحُقُوقِهِمْ.

۹. يَا عَزِيزِي! لَا شَكَّ فِي أَنَّ
إِي وَاللَّهِ! هَذَا صَحِيحٌ، فَمَا لَنَا أَنْ

الْحُرِّيَّةَ وَإِسْتِقْلَالَ الْوَطَنِ هُمَا
أَعَزُّ شَيْءٍ، لَا تَعَادِلُهُمَا نَفُوسٌ
وَلَا نَفَائِسٌ لَكِنَّ إِسْتِقْلَالَ الْهِنْدِ
لَا يَحْصُلُ مِنْ هَذِهِ الْمَظَاهِرَاتِ
بَلْ أَوَّلُ شَرْطِهِ الْإِتِّحَادُ بَيْنَ أَبْنَاءِ
الْوَطَنِ هَكَذَا يَقُولُ الْإِنْجِلِيزُ
أَيْضًا لِلْهِنْدِيِّينَ "كُونُوا مُتَّحِدِينَ
يَحْصُلْ لَكُمْ الْإِسْتِقْلَالُ."
لَا تَتَّحِدْ وَلَا تَنْفَقْ، فَإِنَّهُ أَسْهَلُ طَرِيقٍ
لِتَحْصِيلِ الْإِسْتِقْلَالِ، فَالْوَاجِبُ
عَلَى كُلِّ مُحِبِّ الْحُرِّيَّةِ مِنَ الْهُنُودِ
وَالْمُسْلِمِينَ أَنْ يَجْتَهِدَ كُلَّ الْجُهْدِ
لِلْإِتِّحَادِ حَتَّى يَكُونَ صَوْتُ جَمِيعِ
الْأَقْوَامِ صَوْتًا وَاحِدًا "الْإِسْتِقْلَالُ،
الْإِسْتِقْلَالُ."

۱۰. أَحْسَنْتَ يَا وَلَدِي! لَكِنَّ الْهُنُودَ
وَالْإِنْجِلِيزَ لَنْ يَتَفَقَّهُوا مَعَ
الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ ضَعُفَتْ
قُوَّتُهُمْ بِالشَّقَاقِ وَضَعْفِ
الْإِيمَانِ وَسُوءِ الْأَعْمَالِ.
نَعَمْ! لَا يُحِبُّ أَحَدٌ الْإِتِّحَادَ مَعَ
الضُّعَفَاءِ، أَمَّا إِذَا أَحْسَنُوا الْأَخْلَاقَ
وَالْأَعْمَالَ وَاتَّحَدُوا كَانَتْهُمْ بُنْيَانٌ
مَرْصُوعٌ، فَيُحِبُّ كُلُّ وَاحِدٍ
الْإِتِّحَادَ مَعَهُمْ.

۱۱. فَيَلْزِمُ عَلَى قَائِدِي الْمُسْلِمِينَ
وَعُلَمَائِهِمْ أَنْ يُسَارِعُوا أَوَّلًا إِلَى
تَحْسِينِ أَخْلَاقِ الْمُسْلِمِينَ،
وَالنَّظْمِ وَالْإِتِّحَادِ بَيْنَهُمْ عَلَى
صَدَقِ اللَّهِ! وَاللَّهُ لَا يَخْلِفُ الْمِيعَادَ،
يَا عَمِّي! إِذَا اتَّحَدَ مُسْلِمُوا الْهِنْدِ
عَلَى الْأَسَاسِ الْمَذْكُورِ (وَلَوْ كَانُوا
مُخْتَلِفِينَ فِي الْفُرُوعِ) كَانُوا قُوَّةً

۱. کمزور ہوگی ۲. پھوٹ ۳. برے عمل ۴. احسن (۱) اچھا بنانا ۵. عمارت ۶. سیسہ پلا یا ہوا

۷. سارے (۳) جلد بڑھنا ۸. اچھا بنانا ۹. ایک سلسلہ میں پرونا، درست کرنا

أَسَاسُ الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ، عَظِيمَةً، فَمَنْ ذَا الَّذِي يُخَالِفُ قُوَّةَ
وَالْتَّعَاوُنَ عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ مِثَّةَ مَلِئُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الصَّادِقِينَ
وَالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ، وَالْإِجْتِنَابِ فَإِنِّي أَرْجُو أَنَّ يَوْمًا يَتَّخِذُ فِيهِ
عَنِ الْفُسْقِ وَالْعُصْيَانِ، لِيَكُونُوا الْمُسْلِمُونَ يَكُونُ يَوْمَ الْإِتِّحَادِ مَعَ
مِنْ حِزْبِ اللَّهِ، إِلَّا إِنْ حِزْبَ جَمِيعِ إِخْوَانِنَا مِنْ أَبْنَاءِ الْوَطَنِ.
اللَّهُ هُمُ الْمُفْلِحُونَ.

۱۲. يَا لَيْتَنِي رَأَيْتُ ذَلِكَ الْيَوْمَ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ، عَسَىٰ أَنْ
السَّعِيدِ، فَلَا شَكَّ فِي أَنَّ يَوْمَ يَكُونُ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَرِيبًا.
الْإِتِّحَادِ هُوَ يَوْمُ الْحُرِّيَّةِ
وَالنَّجَاةِ عَنِ الْإِسْتِعْبَادِ.

۱۳. أَنَا مَسْرُورٌ جَدًّا بِفَهْمِكَ أَشْكُرُكَ يَا سَيِّدِي الْمُحْتَرَمَ! قَدْ
وَحَبَّرْتُكَ، لَكِنْ لَا تَكُنْ غَافِلًا عِلْمَتِي مَا لَمْ أَكُنْ أَعْلَمُ وَفَهَمْتَنِي
عَنِ الْعُلُومِ وَالْفُنُونِ حَتَّى تَكُونَ مَا لَمْ أَكُنْ أَفْهَمُ، فَلِلَّهِ الْحَمْدُ.
أَهْلًا لِيَخْدُمَةَ الدِّينِ وَالْوَطَنِ.

۱۔ بنیاد۔ ۲۔ باہم مدد کرنا۔ ۳۔ نیکی۔ ۴۔ گروہ، پارٹی۔ ۵۔ سو۔ ۶۔ دس لاکھ، سو ملین = دس کروڑ۔
۷۔ میں امید کرتا ہوں۔ ۸۔ کسی کو غلام بنانا، محکوم بنانا۔ ۹۔ قنط۔ (ن) نامید ہونا۔ ۱۰۔ امید ہے کہ۔
۱۱۔ واقفیت۔ ☆ ذرا اسم اشارہ ہے یعنی کون ہے وہ جو مخالفت کرے۔

مشق نمبر ۲۶ (ب)

حکایت

حُكِّیْ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ لَمَّا تَوَلَّى الْخِلَافَةَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَفُودُ الْمُهَنْتِیْنَ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ. فَتَقَدَّمَ مِنْ وَفْدِ الْحِجَازِیِّیْنَ لِلْكَلامِ غُلَامٌ صَغِيرٌ لَمْ تَبْلُغْ سِنُهُ اِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً. فَقَالَ عُمَرُ: اَرْجِعْ وَلِيَتَقَدَّمَ مَنْ هُوَ اَسْنُ. فَقَالَ الْغُلَامُ: اَيَّدَ اللّٰهُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! الْمَرْءُ بِاصْغَرِيَّةٍ قَلْبِهِ وَلِسَانِهِ فَاِذَا مَنَحَ اللّٰهُ الْعَبْدَ لِسَانًا لَا فِطًا وَقَلْبًا حَافِظًا فَقَدْ اسْتَحَقَّ الْكَلَامَ وَلَوْ كَانَ الْفَضْلُ بِاللِّسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكَانَ فِي الْاُمَّةِ مَنْ هُوَ اَحَقُّ بِمَجْلِسِكَ هَذَا. فَتَعَجَّبَ عُمَرُ مِنْ كَلَامِهِ وَاَنْشَدَ:-

تَعْلَمُ فَلَيْسَ الْمَرْءُ يُوْلَدُ عَالِمًا وَلَيْسَ اَخُو عِلْمٍ كَمَنْ هُوَ جَاهِلٌ
وَإِنَّ كَبِيرَ الْقَوْمِ لَا عِلْمَ عِنْدَهُ صَغِيرٌ إِذَا التَفَّتْ عَلَيْهِ الْمَحَافِلُ

اشعار

اِذَا اَنْتَ اَكْرَمْتَ الْكَرِيْمَ مَلَكْتَهُ وَانْ اَنْتَ اَكْرَمْتَ اللَّيْمَ تَسْرَدَا
اِنَّ الْوَفَاءَ عَلٰى الْكَرِيْمِ فَرِيضَةٌ وَاللُّؤْمُ مَقْرُوْنٌ بِذِي الْاِخْلَافِ
وَتَرَى الْكَرِيْمَ لِمَنْ يُعَاشِرُ مُنْصَفًا وَتَرَى اللَّيْمَ مُجَانِبُ الْاِنْصَافِ
خَفِضَ هُمُوْمَكَ فَالْحَيٰوةُ غُرُوْرٌ وَرَحَى الْمُنُوْنِ عَلٰى الْاَنَامِ تَدُوْرُ
وَالْمَرْءُ فِيْ دَارِ الْفَنَاءِ مَكْلَفٌ لَا قَادِرٌ فِيْهَا وَلَا مَقْدُوْرُ

۱۔ حکایت کی گئی ہے۔ ۲۔ خلاف کرنے والا۔ ۳۔ تودیکھے گا۔

مَكْتُوبٌ مِّنَ الْوَلَدِ إِلَى أَبِيهِ

إِلَى حَضْرَةِ الْوَالِدِ الْمَاجِدِ الْمُحْتَرَمِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، إِنِّي كُنْتُ كَتَبْتُ قَبْلَ ثَلَاثَةِ أَشْهُرٍ إِلَى أَخِي الْعَزِيزِ وَأَخْبَرْتُ أَنِّي تَمَمْتُ الْجُزْءَ الْأَوَّلَ مِنْ كِتَابِ تَسْهِيلِ الْأَدَبِ وَالْيَوْمَ أُبَشِّرُكُمْ بِأَنِّي تَعَلَّمْتُ الْجُزْءَ الثَّانِي أَيْضًا فَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَلَهُ الشُّكْرُ.

يَا أَبِي الْمُكْرَمُ! الْآنَ أَنَا أَفْهَمُ اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ أَكْثَرَ مِنْ مَا كُنْتُ أَفْهَمُهُ قَبْلَ هَذَا، لِأَنِّي تَعَلَّمْتُ فِي الْجُزْءِ الثَّانِي جَمِيعَ الْأَبْوَابِ مِنَ الْأَفْعَالِ الثَّلَاثِيَّةِ وَالرُّبَاعِيَّةِ الْمُجَرَّدَةِ وَالْمَزِيدَةِ.

وَمَا عَدَا ذَلِكَ حَفِظْتُ كَثِيرًا مِنَ الْأَلْفَاظِ الْعَرَبِيَّةِ وَتَعَلَّمْتُ جُمْلَةً مِنْ قَوَاعِدِ الصَّرْفِ وَالنَّحْوِ وَمِنْ تَرَائِبِ الْجَمَلِ الْإِسْمِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ.

وَبِحَمْدِ اللَّهِ إِنِّي أَقْدِرُ أَنْ أُتَرْجِمَ كَثِيرًا مِنَ الْجُمَلَاتِ مِنَ الْعَرَبِيِّ إِلَى الْهِنْدِيِّ وَمِنَ الْهِنْدِيِّ إِلَى الْعَرَبِيِّ.

وَالْخُلَاصَةُ أَنِّي بِفَضْلِ اللَّهِ تَعَالَى تَعَلَّمْتُ فِي سِتَّةِ أَشْهُرٍ مَا (جو) لَا يَتَعَلَّمُ طَلِبَةُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ الرَّائِحَةِ عَلَى الْمِنْهَاجِ الْقَدِيمِ فِي سَنَتَيْنِ. خُصُوصًا تِلْكَ الطَّلَبَةُ لَا يَقْدِرُونَ مُطْلَقًا أَنْ يُتَرْجِمُوا مِنَ الْهِنْدِيِّ إِلَى الْعَرَبِيِّ أَوْ يَكَلِّمُوا أَوْ يَكْتُبُوا مَكْتُوبًا صَغِيرًا.

وَلَمَّا أَقْرَأَ الْجُزْءَ الثَّالِثَ وَاتَّعَلَّمَ أَقْسَامَ الْأَفْعَالِ الْغَيْرِ السَّالِمَةِ
يَحْصُلُ لِي قُدْرَةٌ مَزِيدَةٌ عَلَى التَّكَلُّمِ وَالتَّرْجُمَةِ وَإِذْنٌ أُرْسِلَ فِي كُلِّ
أُسْبُوعٍ مَكْتُوبًا إِلَى حَضْرَتِكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.
وَالسَّلَامُ عَلَى أُمِّي الْمُحْتَرِمَةِ وَأَخَوَاتِي وَإِخْوَانِي الْمُكْرَمِينَ
وَدُمُّتُمْ سَالِمِينَ.

وَلَدُكُمْ الْخَادِمُ

عبد الرحمن

تکمّلہ

چند مفید معلومات

۱۔ تعریفِ علم صرف و نحو:

صحیح بولی سیکھنے کے لیے جو قاعدے بنائے گئے ہیں اُن کی دو قسمیں ہیں:

(۱) صرف، (۲) نحو۔

صرف وہ علم ہے جس میں لفظوں کی پہچان اور اُن کے ہیر پھیر کے قاعدوں کا ذکر ہو۔
نحو وہ علم ہے جس میں لفظوں کے آپس کے تعلق اور اُن کی اعرابی حالت کی پہچان کے قاعدے بتائے جائیں۔

تنبیہ ۱: اس کتاب میں تم نے کچھ قواعد صرف کے پڑھے ہیں اور کچھ نحو کے بقیہ قواعد آئندہ حصے میں ان شاء اللہ بیان کیے جائیں گے۔

۲۔ تحلیل:

کلام میں لفظوں کو علیحدہ علیحدہ جانچنے کو ”تحلیل“ کہتے ہیں اور وہ دو قسم کی ہوتی ہے:
(۱) تحلیلِ صرفی، (۲) تحلیلِ نحوی۔

۱۔ اس کے لفظی معنی ہیں کسی چیز کے اجزا کو الگ الگ کر دینا۔

صرف کے قاعدوں کے لحاظ سے جانچنے کو ”تحلیل صرنی“ کہتے ہیں اور نحو کے قواعد کے لحاظ سے جانچنے کو ”تحلیل نحوی“ کہتے ہیں۔ اور چونکہ اس تحلیل کے بعد پھر لفظوں کو باہم جوڑ دیتے ہیں اس لیے تحلیل نحوی کو عام طور پر ترکیب (جوڑ دینا) بھی کہتے ہیں۔
تحلیل صرنی میں ذیل کے اُمور تم ابھی جانچ سکتے ہو:

سب سے پہلے کلمہ کی اقسام پہچانیں کہ کونسا لفظ اسم ہے کونسا فعل اور کونسا حرف؟
پھر اسم کے متعلق ذیل کی باتیں دیکھو:

(۱) نکرہ ہے یا معرفہ؟ نکرہ ہے تو اسم ذات ہے یا اسم صفت؟ معرفہ ہے تو کس قسم کا؟
یعنی اسم علم ہے یا ضمیر یا اور کوئی؟

(۲) مشتق ہے یا غیر مشتق (جامد) اگر مشتق ہے تو کونسی قسم کا؟ اسم فاعل ہے یا اسم مفعول یا اسم تفضیل یا اسم ظرف یا اسم الہ یا اسم صفت (صفة مُشَبَّہ) یا اسم مبالغہ؟

(۳) حروفِ اصلیہ کی تعداد پہچانو کہ ثلاثی ہے یا رباعی یا خماسی؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

(۴) واحد ہے یا ثثنیہ یا جمع؟ جمع ہے تو سالم یا مکسر؟ مکسر ہے تو کس وزن پر؟

(۵) مذکر ہے یا مؤنث؟ علامت تانیث کیا ہے؟

(۶) مُعرب ہے یا مُنبی؟

فعل کے متعلق ذیل کے اُمور دیکھو:

(۱) زمانہ دیکھو یعنی ماضی ہے یا مضارع؟

(۲) صیغہ دیکھو کہ غائب ہے یا مخاطب یا متکلم؟ مذکر ہے یا مؤنث؟ واحد ہے یا ثثنیہ یا جمع؟

(۳) حروفِ اصلہ کی تعداد دیکھو کہ ثلاثی ہے یا رباعی؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

(۴) معروف ہے یا مجہول؟ لازم ہے یا متعدی؟

(۵) معرب ہے یا مبنی؟

حرف کے متعلق:

(۱) حرف کے متعلق صرف یہ دیکھ سکتے ہو کہ حرف جار ہے یا حرف استفہام یا حرف نفی

یا حرف تاکید یا حرف نداء یا حرف ناصب مضارع یا حرف جازم ہے؟

تحلیل نحوی میں اُمور ذیل تم جانچ سکتے ہو

(۱) مرکب تام ہے یا ناقص؟

(۲) مرکب ناقص ہے تو کس قسم کا؟ توصیفی ہے یا اضافی؟

(۳) مرکب توصیفی ہے تو اس میں موصوف کونسا ہے اور صفت کونسی؟

(۴) اگر مرکب اضافی ہے تو اس میں مضاف کونسا اور مضاف الیہ کونسا؟

(۵) مرکب تام ہے تو کونسی قسم کا؟ جملہ اسمیہ ہے یا جملہ فعلیہ؟

(۶) جملہ اسمیہ ہے تو اس میں مبتدا کونسا ہے اور خبر کونسی؟

(۷) جملہ فعلیہ ہے تو اس میں فعل کونسا ہے؟ فاعل کون ہے یا نائب الفاعل کونسا لفظ

ہے؟ مفعول کونسا لفظ ہے؟

(۸) ہر کلمہ کی اعرابی حالت دیکھو۔ یعنی فعل ہے تو دیکھیں حالتِ رفعی میں ہے یا

حالتِ نصبی یا جزی میں؟

(۹) اگر کوئی اسم مرفوع ہے تو کیوں؟ فاعل یا نائب الفاعل ہونے کی وجہ سے یا مبتداء یا خبر ہونے کی وجہ سے؟

(۱۰) اگر منصوب ہے تو کیوں؟ مفعول ہے یا اِنَّ کے بعد واقع ہوا ہے یا کَانَ کی خبر ہے؟ یا اس لیے کہ فاعل یا مفعول کی ہیئت بتلاتا ہے؟

(۱۱) اگر مجرور ہے تو کیوں؟ حرف جر کے بعد واقع ہے یا مضاف الیہ ہے؟

(۱۲) ہر کلمہ کا اعراب دیکھیں کونسی قسم کا ہے۔ اعراب بالحرکتہ ہے یا اعراب بالحروف؟ متعدد جملوں کی ترکیبیں پہلے لکھی جا چکی ہیں۔ ذیل میں چند اور جملوں کی تحلیل لکھی جاتی ہے تاکہ تم آئندہ بطور خود سادے جملوں کی تحلیل کر سکو:

(۱) اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ، (مرد لوگ عورتوں کے اوپر سر پرست ہیں) اس کی تحلیل صرفی یوں ہوگی:

(الرِّجَالُ) اسم ہے معرفہ معرف باللام، جمع مکسر، مذکر، جامد، ثلاثی مجرد، معرب۔

(قَوَّامُونَ) اسم، جمع سالم مذکر، مشتق (اسم مبالغہ)، ثلاثی مجرد۔

(عَلَى) حرف جار، مثنی۔

(النِّسَاءِ) اسم معرفہ باللام، جمع مکسر، اس کا مفرد امْرَأَةٌ ہے، مؤنث، جامد، ثلاثی مجرد، معرب۔

اس کی تحلیل نحوی یوں کرو:

مذکورہ جملہ اسمیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزء اسم ہے۔

(الرِّجَالُ) مبتداء ہے اسی لیے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش سے دیا گیا ہے۔ (قَوَّامُونَ)

خبر ہے اسی لیے مرفوع ہے۔ اس کا رفع (رُؤن) سے دیا گیا ہے۔ (دیکھو سبق: ۱۰-۵)،
(علی) حرف جار ہے۔ (النِّسَاء) اس کا جز زیر سے دیا گیا ہے۔ جار اور مجرور مل کر
خبر سے متعلق ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو گیا۔

(۲) كَتَبَ مَحْمُودٌ كِتَابًا طَوِيلًا إِلَى أَخِيهِ، (محمود نے ایک لمبا خط اپنے بھائی کو لکھا)
اس کی تحلیل صرفی یوں ہوگی:

(كَتَبَ) فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، ثلاثی مجرّد، متعدی، مبنی، (کیونکہ فعل ماضی
فتحہ پر مبنی ہوتا ہے)۔

(مَحْمُودٌ) اسم علم، واحد، مذکر، مشتق، اسم مفعول ہے حَمَدَ (تعریف کرنا) سے،
ثلاثی مجرّد ہے، معرب ہے۔

(كِتَابًا) اسم نکرہ، واحد، مذکر، مشتق، ثلاثی مجرّد، معرب۔

(طَوِيلًا) نکرہ، واحد، مذکر، مشتق، اسم صفت، ثلاثی مجرّد اور معرب ہے۔

(إِلَى) حرف جار۔

(أَخ) اسم نکرہ واحد، مذکر، جامد، ثلاثی (در اصل أَخُو ہے) معرب۔

(۵) ضمیر مجرور متصل۔

مذکورہ جملہ کی تحلیل نحوی یوں کرو:

مذکورہ جملہ فعلیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزء فعل ہے۔

(كَتَبَ) فعل ماضی مبنی ہے فتح پر۔ (مَحْمُودٌ) فاعل ہے۔ اور اسی لیے مرفوع ہے

اس کا رفع پیش سے دیا گیا ہے۔ (كِتَابًا) مفعول ہے اسی لیے منصوب ہے اس کا

نصب زبر سے دیا گیا ہے پھر (كِتَابًا) موصوف بھی ہے اور (طَوِيلًا) اس کی صفت ہے اسی لیے منصوب ہے کیونکہ صفت اور موصوف اعراب میں باہم مطابق ہوتے ہیں۔ اس کا نصب بھی زبر سے آیا ہے۔ (السی) حرف جار، (أَخ) مجرور، اس کا جرّ (ي) سے آیا ہے (دیکھو سبق: ۱۱-۲) پھر (أَخ) مضاف ہے۔ (هـ) مضاف الیہ، جارّ و مجرور مل کر متعلق ہوا فعل سے۔ فعل، فاعل، مفعول اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

تَمَّ الْجُرْءُ الثَّانِي الْجَدِيدُ

فِي الْيَوْمِ الْخَامِسِ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ۱۳۶۱ھ

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

الحمد للہ عربی کا معلم حصہ دوم جدید بعونہ تعالیٰ ختم ہو گیا۔ اب اس

کے بعد حصہ سوم سبق ۲۶ سے شروع ہوگا۔

[illegible]

من منشورات مكتبة البشري الكتب العربية

كتب تحت الطباعة

(ستطبع قريباً بعون الله تعالى)

(ملونة، مجلدة)

عوامل النحو	المقامات للحريري
الموطأ للإمام مالك	التفسير للبيضاوي
قطبي	الموطأ للإمام محمد
ديوان الحماسة	المسند للإمام الأعظم
الجامع للترمذي	تلخيص المفاتيح
الهدية السعيدية	المعلقات السبع
شرح الحامي	ديوان المتنبي
	التوضيح والتلويع

☆.....☆.....☆

Books In Other Languages

English Books

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
 Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Al-Hizbul Azam (Large) (H. Binding)
 Al-Hizbul Azam (Small) (Card Cover)
 Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
 Fazail-e-Aamal (German) (H. Binding)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizbul Azam (French) (Coloured)

الكتب المطبوعة

(ملونة، مجلدة)

الهداية (٨ مجلدات)	منتخب الحسامي
الصحیح لمسلم (٧ مجلدات)	نور الإيضاح
مشكاة المصابيح (٤ مجلدات)	أصول الشاشي
نور الأنوار (مجلدين)	نقحة العرب
تيسير مصطلح الحديث	شرح العقائد
كنز الدقائق (٣ مجلدات)	تعريب علم الصيغة
التيان في علوم القرآن	مختصر القدوري
مختصر المعاني (مجلدين)	شرح تهذيب
تفسير الجلالين (٣ مجلدات)	

(ملونة كرتون مقوي)

متن العقيدة الطحاوية	زاد الطالبين
هداية النحو (مع الخلاصة)	المراقات
هداية النحو (المتداول)	الكافية
شرح مائة عامل	شرح تهذيب
دروس البلاغة	السراجي
شرح عقود رسم المفتي	إيساغوجي
البلاغة الواضحة	الفوز الكبير

مکتبۃ البشیری کی مطبوعات

اردو کتب

مجلد: کارڈ کور

منتخب احادیث

فضائل اعمال

مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم) اکرام مسلم

☆.....☆.....☆

زیر طبع کتب

تعلیم العقائد

حصن حصین

فضائل حج

آسان اصول فقہ

معلم الحجاج

عربی کا معلم (سوم، چہارم)

مطبوعہ کتب

(رنگین مجلد)

لسان القرآن (اول، دوم، سوم) تعلیم الاسلام (مکمل)

خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی بہشتی زیور (۳ حصے)

الحزب الاعظم (ماہانہ ترتیب پر) تفسیر عثمانی (۲ جلد)

خطبات الاحکام لجمععات العام

رنگین کارڈ کور

الحزب الاعظم (چینی) ماہانہ ترتیب پر تیسیر المنطق

الحجامة (چھپنا لگانا) جدید ایڈیشن علم النحو

علم الصرف (اولین و آخرین) جمال القرآن

عربی صفوۃ المصادر سیر الصحابیات

عربی کا آسان قاعدہ تسہیل المبتدی

فارسی کا آسان قاعدہ فوائد مکیدہ

عربی کا معلم (اول، دوم) بہشتی گوہر

خیر الاصول فی حدیث الرسول تاریخ اسلام

روضۃ الادب زاد السعید

آداب المعاشرتہ تعلیم الدین

حیاء المسلمین جزاء الاعمال

تعلیم الاسلام (مکمل) جوامع الکلم